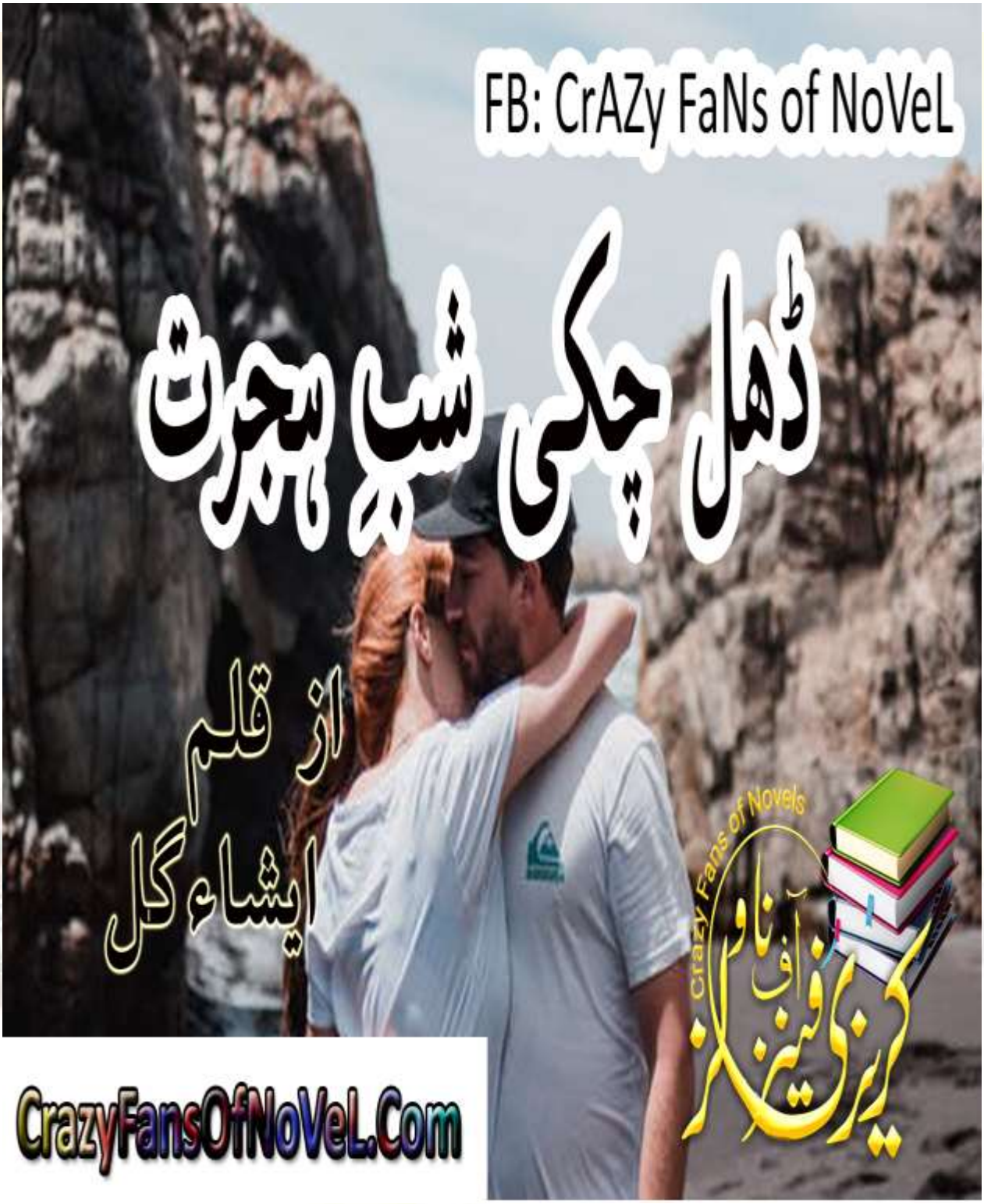

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

ڈھل چکی شب ہجر

از قلم

ایشاء گل

بس بہت ہو گیا بابا اب میں آپ کی ایک نہیں سنو گی۔

آپ کو یہ دوائی کھانی پڑے گی تو مطلب کھانی پڑے گی۔

سماہر نے اب کے ذرا تیز لہجے میں کہا تو حیات صاحب بڑے پیار سے بولے۔

تمہیں پتا ہے سماہر تم میری بہت ہی پیاری لاڈلی شہزادی بیٹی ہو۔جی جی ابا حضور معلوم ہے بہت اچھی طرح معلوم ہے کہ آپ مجھے مکھن لگا رہے ہیں مگر دوائی کے معاملے میں آپ کا کوئی مسکا نہیں چلے گا کوئی کوتاہی نہیں دوائی کے معاملے میں۔

سماہر نے دوائی اور پانی کا گلاس ان کے ہاتھ میں پکڑایا اور پھر بولی۔

اب فٹافٹ اسکو کھالیں میں اب دوپہر کے کھانے کی تیاری کرنے لگی ہوں۔

بھئی بہت ہی ضدی ہو تم تو۔

حیات صاحب نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے دوائی کے ساتھ پانی کا گھونٹ بھی بھر لیا جبکہ ان کی اس بات پے سماہر چند لمحے کہیں کھو سی گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(اگر میں ضدی ہوتی بابا تو آپ سے اس وقت ضد کرتی جس وقت مجھے ایسا لگا تھا کہ اب ضد نا کی تو اسے ہمیشہ کے لئے کھو دونگی اور دیکھیں میں نے ضد نہیں کی اور اسے ہمیشہ کے لئے کھو دیا)۔۔۔۔

حیات صاحب دوائی کھا چکے تھے اور اب کوئی کتاب پکڑ کر اسکا مطالعہ فرما رہے تھے۔

سماہر اپنے باپ پر ایک پیار بھری نظر ڈال کر کچن میں آ گئی۔

****

شام کی چائے وہ اور حیات صاحب ایک ساتھ لان میں بیٹھ کر پیتے تھے۔

جب تک سمیرا بیگم حیات رہیں تب تک انکی یہی روٹین تھی انکی وفات کے بعد انہوں نے شام کی چائے پینا ہی چھوڑ دی۔

مگر کچھ عرصہ بعد پھر وہی روٹین شروع ہو گئی۔

کیف سماہر اور حیات تینوں لان میں بیٹھ کر چائے سے لطف اندوز ہوتے اور سمیرا بیگم کی باتوں کو یاد کیا کرتے وجہ حیات صاحب کا دل بہلانا تھا کیوں کہ سمیرا بیگم کی وفات کے بعد سے وہ ان دونوں کے ہوتے ہوئے بھی اکیلا سا محسوس کرتے تھے کیوں کہ انہیں اپنی شریک حیات سے بے حد محبت تھی۔

سمیرا انکی وہ کزن تھیں جنہیں دیکھتے ہی حیات صاحب نے سوچ لیا کہ یہی میری زندگی کی ساتھی بنیں گیں۔

مگر انکا یہ ساتھی انہیں ایک رات دما کے اٹیک کی وجہ سے چھوڑ کر اس جہاں فانی سے کوچ کر گیا۔

مگر جب دونوں بچوں نے ان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارنا شروع کیا تو انہیں احساس ہوا کہ انکی زندگی کے تین روشن ستارے تھے جن میں سے ایک تو بجھ گیا مگر دو ابھی بھی باقی ہیں اور ان دو ستاروں کی روشنی کی انہیں بیحد ضرورت ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت گزرتا گیا کیف دبئی چلا گیا وہیں بزنس سیٹ کر لیا شادی کا دور دور تک کوئی ارادہ نہیں تھا سارا فوکس اسے ابھی بزنس پے رکھنا تھا۔

سماہر نے بھی جوبی کم کرنے کے بعد کافی وقت سمیرا بیگم کی وفات کے بعد یونیورسٹی چھوڑے رکھی دوبارہ شروع کر دی اور ایم بے اے میں ایڈمشن لے لیا۔۔۔

پانچ سال گزر چکے تھے کیف ابھی بھی وہیں سیٹلڈ تھا۔ سماہر نے اسٹڈی ختم ہونے کے بعد خود کو گھر تک ہی محدود کر لیا تھا۔

_**********

رات کے کھانے کے بعد وہ حیات صاحب کو دوائی دے کر اپنے روم میں آ جاتی۔

ان دونوں کا روم ساتھ ساتھ تھا۔

حیات صاحب مطالعہ میں مصروف ہو جاتے اور وہ بھی کوئی نا کوئی ناول لے کر بیٹھ جاتی تاکہ بار بار ذہن میں سوار سوچوں سے چھٹکارا پا سکے مگر چاہنے کے باوجود بھی وہ آج تک اس ایک شخص کو نہیں بھلا سکی تھی جو پہلے اسکی زندگی میں آیا اور پھر اس کی زندگی ہی بن گیا۔

اور جو لوگ زندگی بن جاتے ہیں وہ زندگی کے ختم ہونے پر ہی جان چھوڑتے ہیں۔

اور کوئی اسی طرح ابھی تک اس کی محبت کے حصار میں جھکڑا ہوا تھا۔

مگر وہ کس دنیا میں تھا کہاں تھا کیسا تھا وہ نہیں جانتی تھی وہ بس اتنا جانتی تھی کہ وہ کہیں بھی چلا جائے مگر اس کے دل سے کبھی دور نہیں جا سکتا تھا۔۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی دن میں تمہاری ان کتابوں کو آگ لگادوں گا سمجھی تم"۔"

کوئی چپکے سے اس کے کان میں بولا۔

سماہر نے بے چین ہو کر پیچھے دیکھا مگر وہاں کوئی نا تھا۔

"جب تم اس طرح رونی صورت بنا کر بیٹھتی ہو ناں تو میرا دل کرتا ہے کہ تمہیں اس پول میں پھینک دوں"

وہ نہیں تھا مگر اسکی آواز ہر جگہ گھونجتی تھی۔

ہر اس جگہ جہاں وہ ہوتی۔

"اب چونکے میرے پاس پھول تو ہے نہیں تو اس لئے تمہیں اس پتے کو ہی قبول کرنا پڑے گا"

اسکی معصومیت بھری آواز پھر سے ابھری۔۔۔

سماہر نے ہاتھ میں پکڑی بک میں موجود پتے کو انگلیوں کی پوروں سے چھوتے ہوئے آنکھوں میں آئے آنسو واپس دھکیلے کیوں کہ کیف کی کال آرہی تھی۔

سماہر نے سائیڈ پر پڑا لیپ ٹاپ اپنی طرف گھسیٹا اور کال پک کی۔خوش باش مسکراتا چہرہ لپ ٹاپ کی سکرین پر ابھرا۔

کیسی ہو میری پیاری بہنا۔۔۔

کیف نے لہجے میں محبت سموئے پوچھا۔

ٹھیک ہوں کیف تم کیسے ہو۔

کیسا ہو سکتا ہے تمہارا بھائی ایک دم فرسٹ کلاس تو نہیں سیکنڈ کلاس ٹھیک ہے۔

وہ کیا ہے ناں کہ ادھر بھی موسم چینج ہو رہا ہے زکام ہو رہا ہے مجھے تو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر یہ بتاؤ والد محترم کہاں ہیں۔

کیف نے اپنا اور موسم کا حال بتاتے ہوئے پوچھا۔

اپنے کمرے میں ہیں انہی کے پاس جا رہی ہوں۔

سماہر لیپ ٹاپ لئے حیات صاحب کے کمرے میں آ گئی۔

کیسا ہے میرا شیر پتر۔۔۔

حیات صاحب اسکا حال چال پوچھنے کے بعد ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے۔

آج ایش کے ساتھ ہی رہا سارا دن۔۔۔

ابھی بھی میرے ساتھ تھا کچھ دیر پہلے ہی گیا ہے ورنہ میں اسکی آپ سے بات کروا ہی دیتا آج۔ایش کیف کا دوست تھا بلکہ بہترین دوست کہنا ٹھیک ہے۔

کیف کی ہر بات میں اسکا ذکر ہوتا ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ایش اسکا دوست نہیں بلکہ کوئی گرل فرینڈ ہو یا بیٹر ہاف۔

حیات صاحب نے کبھی ایش سے وڈیو کال پے بات نا کی ہاں جب کبھی وہ کیف کے ساتھ ہوتا اور کیف موبائل فون پے بات کر رہا ہوتا تو حیات صاحب سے اسکی بھی بات کروا دیتا۔

ایش کسی سے بھی زیادہ گھلتا ملتا نہیں تھا حیات صاحب سے بھی بس سلام اور حال چال تک ہی بات کرتا اور پھر واپس موبائل کیف کے ہاتھ میں ہی تھما دیتا۔

سماہر کو کیف کی ہر بات سے نکلتا ایش کا ذکر بہت برا لگتا وہ اکثر کہہ بھی دیتی کیف تم اپنے دوست کے ذکر کو صرف اپنے تک ہی محدود کیوں نہیں رکھتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف اس کی بات پر ہمیشہ ہنس دیا کرتا اور کہتا تم تو جانتی ہی ہو کہ میں نے زندگی میں کبھی بھی دوست نہیں بنائے ایش میری زندگی میں آنے والا وہ واحد شخص ہے جو نا صرف میرا بہت اچھا دوست ہے بلکہ بھائیوں سے بھی بھر کر ہے۔

اور کیف کی اس بات پر سماہر ہونہہ کہہ کر منہ ہی پھیر لیتی۔

اس وقت بھی ایش کا ذکر اسے سخت کوفت میں مبتلا کر رہا تھا۔ بابا ایش بھی ہمیشہ کے لئے واپس آ رہا ہے اب تو میں بھی آپ کی بات پے سنجیدگی سے سوچنے لگا ہوں۔

چلیں کوئی تو ایسا ہے جس کی وجہ سے ہی سہی مگر تم واپس پاکستان تو آ رہے ہو۔

کیف کی بات پر حیات صاحب کی بجائے سماہر بولی۔

کیف ہنس دیا اور بولا یو آر جیلس۔

میں نہیں ہوتی تمہاری اس گرل فرینڈ سے جیلس۔

سماہر جلدی سے بولی تو اب کی بار کیف کے ساتھ ساتھ حیات صاحب بھی ہنس دیے۔

بیٹا اب تم واقعی میں جلدی سے پاکستان آ جاؤ۔

تمہاری کمی بہت محسوس ہوتی ہے تمہیں تو اب کوئی مشکل بھی نہیں رہی اپنا بزنس یہاں سیٹ کرنے میں۔

جی بابا میں بھی یہی سوچ رہا ہوں۔

اور یقیناً اپکا وہ سو کولڈ دوست مسٹر ایش بھی آپ کے ساتھ ہی پاکستان آئے گا کیوں کہ آپ دونوں بزنس پارٹنر جو ٹھہرے۔

یعنی وہ آپ کا یہاں بھی پیچھا نہیں چھوڑنے والا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے بیچ میں لقمہ دیا۔

بات تو بلکل سہی کہی بہنا میں واپس آؤں گا تو ظاہر سی بات ہے ایش کے ساتھ ہی آؤں گا دونوں نے ایک ساتھ بزنس شروع کیا تھا اور ہمیشہ ایک ساتھ ہی چلیں گیں۔

جیلس ہوتی سماہر کو اور جلایا گیا۔ سماہر ان دونوں کو بات کرتا چھوڑا اپنے کمرے میں آگئی۔

_**********

آج سماہر کی سالگرہ تھی یہ دن اس کے لئے بہت تکلیف دہ دن تھا۔ کبھی یہ دن اس کے لئے بہت سی خوشیاں لے کر آیا کرتا تھا اور اسے اس دن کا بڑی بے صبری سے انتظار رہتا تھا۔

وہ دو سال جو اس نے ارش کے ساتھ یونیورسٹی میں گزارے اس کے لئے بہت حسین ترین دن تھے۔

ارش نے اسکی سالگرہ پر سرپرائز دیا تھا۔

ارش لغاری اس کی زندگی کا وہ باب تھا جسے وہ چاہ کر بھی بند نہیں کر سکتی تھی۔

ارش لغاری اس کی زندگی میں اس کے باپ اور بھائی کے بعد آنے والا پہلا مرد تھا جس سے اس نے بے حد محبت کی اور اب تک کرتی آرہی تھی مگر کیا اس کی محبت کو بھی وہ کہیں دور بیٹھا محسوس کرتا تھا یا نہیں یہ وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے بہنا۔۔۔۔

سب سے پہلے اسے کیف نے وش کیا۔

ابھی وہ کیف کا میسج پڑھ ہی رہی تھی کہ ساتھ والے روم سے حیات صاحب اندر آئے سمیت کیک کے اور اسے گلے لگا کر اسکا ماتھا چوم کر اسے دعائیں دینے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر کو اس لمحے ارش یاد آ گیا وہ بھی اسکو ایسے ہی ماتھا چوم کر وش کیا کرتا تھا۔

ارے ارے یہ کیا رونے کیوں لگ گئی آج کے دن تو تمہیں خوش ہونا چاہیے۔

چلو صاف کرو یہ آنسو اور میرے ساتھ کیک کاٹو بلکہ رکو کیف کو کال ملاتا ہوں۔

حیات صاحب نے لیپ ٹاپ سامنے بیڈ پر رکھے کیف کو کال ملائی جسے اس نے فوراً رسیو کیا۔

ہیپی برتھ ڈے اگین سما۔

کیف اسے سما کہا کرتا تھا۔

ارے ہاں سنو وہ ایش بھی تمہیں وش کر رہا تھا۔

کیف کے لہجے میں شرارت تھی۔

جسے سماہر نے صاف محسوس کیا اور فوراً بولی۔

اپنے اس دوست کو کہیں کہ اپنی وش اپنے پاس ہی رکھے۔

ضرور کہہ دیتا مگر وہ ابھی ابھی ہی گیا ہے۔

ارے بھئی کیف تم بھی کیا ایش کا ذکر لے کر بیٹھ گئے میں اور میری بیٹی کیک کاٹنے لگے ہیں اور تمہیں ہمارے لئے کلیپنگ کرنی ہے۔حیات صاحب نے یہ کہتے ہوئے سماہر کا ہاتھ پکڑا اور کیک کاٹنے لگے۔

لیپ ٹاپ سے کیف کی کلیپنگ اور ہیپی برتھ ڈے کی آواز آنے لگی ساتھ ہی حیات صاحب بھی گنگنانے لگے۔

جبکہ اس کے ذہن میں یونیورسٹی کے کمرے میں موجود ارش اور باقی دوستوں کی آواز گھونج رہی تھی۔

ہیپی برتھ ڈے سو مو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش پیار سے اکثر اسے سومو کہتا تھا۔

جبکہ سماہر اکثر چڑ جاتی تھی۔

تم مجھے پیار سے سیم بھی تو کہہ سکتے ہو سومو کہنا ضروری ہے کیا۔

سیم کچھ لڑکوں کا سا نام لگتا ہے ویسے بھی سومو کچھ ڈفرنٹ ہے مگر جو بھی ہے مجھے تمہیں سومو کہنا اچھا لگتا ہے۔۔۔

میری سومو۔وہ شرارت سے کہتا۔۔۔

کہاں کھو گئی میری پرنسز کیک نہیں کھلاؤ گی اپنے بابا کو۔۔

جی بابا کیوں نہیں۔

سماہر نے یونیورسٹی کے روم سے باہر نکلتے ہوئے کہا جو کہ بار بار اس کے ذہن پے سوار ہو رہا تھا۔

حیات صاحب کچھ دیر اس کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتے رہے اور پھر اٹھ کر سونے کے لئے اپنے روم میں چلے گئے۔کیف بھی کال بند کر چکا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ پھر یونیورسٹی پہنچتی اس کا فون بج اٹھا۔ہیپی برتھ ڈے سیم۔۔۔۔

سو سوری یار اس دفعہ میں لیٹ ہو گئی وہ کیا ہے ناں کہ میری آنکھ لگ گئی۔

امل شروع ہو چکی تھی اب وہ ایک بجے سے پہلے اس کی جان نہیں چھوڑنے والی تھی یہ سماہر جانتی تھی مگر ایک بجنے میں ابھی پورا گھنٹہ باقی تھا۔

امل سماہر کی کالج کے زمانے کی دوست تھی اور وہ ہمیشہ ایسے ہی اسے وش کیا کرتی تھی اور پھر لیٹ وش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کی معذرت۔

سماہر اس کی باتیں سن کر بس مسکراتی رہی۔

_**********

آج کا دن جتنا سماہر کے لئے اہم تھا اتنا ہی ارش کے لئے بھی۔

مگر پچھلے پانچ سالوں سے یہ دن ان کے لئے کسی خوشی کا باعث نہیں رہا تھا۔

وہ ٹیرس پر کھڑا ہاتھ میں موبائل لئے سماہر کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔

ہیپی برتھ ڈے سو مو کا میسج وہ بار بار ٹائپ کرتا اور پھر مٹا دیتا پچھلے پانچ سالوں سے وہ ایسا ہی کرتا مگر میسج کو مطلوبہ نمبر تک پہنچانے کی ہمت نا کر پاتا۔

ماما کہتی ہیں کہ اس نے ابھی تک شادی نہیں کی تو کیا وہ ابھی تک میرے انتظار میں بیٹھی ہے کیا ابھی بھی وہ میری راہ تکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو کیا مجھے ان انتظار کے لمحوں کو اب ختم کر دینا چاہیے۔

ہاں شائد کر دینا چاہیے کیوں کہ میں پہلے ہی بہت دیر کر چکا ہوں۔ماما کہتی ہیں کہ زندگی اتنی مشکل اتنی تکلیف دہ نہیں ہے جتنی میں نے بنالی ہے۔

ارش خود سے ہی بول رہا تھا خود کو سمجھا رہا تھا۔اور شائد اسے اب سمجھ آ رہی تھی۔

_**********

امل اگلے دن گفٹ لئے ٹپک پری۔

میں آ گئی سیم۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امل چلاتی ہوئی سماہر کے روم میں آئی مگر پھر ایک دم خاموش ہوتی ہوئی گم سم سی سماہر کے پاس آ بیٹھی۔

سماہر اس کی موجودگی سے بے خبر اپنی کلائی میں پہنی نازک سی گولڈ کی بریسلیٹ کو گھما رہی تھی۔

"دیکھو تو کتنی خوبصورت لگ رہی ہے یہ تمہاری کلائی میں"

کوئی دھیرے سے اس کے گال کو چھوتے ہوئے بولا تو وہ بے اختیار مسکرا دی۔

امل چند لمحے تو اس مسکراری ہوئی لڑکی کو دیکھے گئی مگر پھر اس نے سماہر کو خوشگوار یادوں جو کہ اب تکلیف دہ یادیں بن چکی تھیں ان سے نکالنے کے لئے بولنا ہی پڑا۔

حد ہو گئی ویسے میں کب سے تمہارے پاس بیٹھی ہوئی ہوں مگر تم ہو کہ کوئی لفٹ ہی نہیں اگر تمہیں میرا آنا اچھا نہیں لگا تو ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں مگر یہ گفٹ بھی ساتھ ہی لے کر جاؤں گی۔

امل نے جان بوجھ کر گفٹ پکڑتے ہوئے کہا تو سماہر جو ایک دم چونکی تھی اس کی آخری بات سن کر مسکرا دی۔

ایسے کیسے گفٹ واپس لے جاؤ گی مجھے دیکھنے تو دو اس میں ہے کیا۔

سماہر نے گفٹ پیک کھولا تو اس میں سے فیروزی اور سنہری رنگ کے جھمکے نکلے اور ساتھ ہی ہم رنگ اسکارف بھی تھا۔

کیسا لگا۔

امل نے جلدی سے پوچھا۔

بہت خوبصورت ہے امل اور خاص کر یہ جھمکے تو بہت ہی پیارے ہیں۔

اچھا اگر اتنے ہی پیارے ہیں تو پہن کر دکھاؤ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر اس کی بات پر مسکراتے ہوئے جھمکے پہننے لگی۔

اب زیادہ اچھے لگ رہے ہیں۔

امل نے سچے دل سے اسکی تعریف کی۔

اور پھر سماہر کے نانا کرنے کے باوجود بھی حیات صاحب سے اجازت لے کر اسے قریبی ریسٹورنٹ میں لے آئی۔

وجہ سماہر کے اس خاص دن پے اسے کسی نا کسی طرح خوش رکھنا تھا۔

**********_

امل سماہر کی کالج کے زمانے کی دوست تھی ان کی دوستی کو تقریباً گیارہ سال ہو چکے تھے۔

وہ سماہر کی ہر خوشی اور ہر دکھ سے واقف تھی۔

وہ بچپن سے اپنے نانا اور نانی کے پاس ہی رہی مگر جب میٹرک کے پیپر دے کر فری ہوئی تو اسکے ماما پاپا نے کہا کہ اب ہماری بیٹی کو ہمارے پاس بھی بھیج دیں مگر نہیں جی بیٹی کہاں آنے والی تھی۔۔۔۔۔

کے بعد سے وہ اپنے گھر کا بھی دیدار کرنے لگی مگر جب بھی جاتی پیچھے سے ماموعرفان خیر I.com

آجاتے بھئی اب بہت رہ لیا یہاں واپس اپنے گھر آجاؤ۔

امل کے ماموکی کوئی اولاد نا تھی اور وہ امل سے بہت پیار کرتے تھے اسے بچپن سے اپنے پاس ہی رکھا۔

امل کی ایک بڑی بہن سونیا اور ایک چھوٹا بھائی حسیب تھا۔

سونیا کے بعد جب امل ہوئی تو نانا نانی نے اسے ماموعرفان کے لئے یہ کہہ کر کے اسکی کوئی اولاد نہیں اپنے پاس رکھ لیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امل کے نانانانی کا گھر سماہر کے گھر کے بلکل قریب تھا اس لئے وہ اکثر وہاں ہی پائی جاتی۔
اپنے گھر جا کر اسے سب سے زیادہ کمی سماہر کی ہی محسوس ہوتی کیوں کہ وہاں سے وہ اسکی طرف روز روز چکر نہیں لگا سکتی تھی گھر جو دور پڑتا تھا۔
یونیورسٹی ختم ہونے کے دو سال بعد امل کے گھر والے اس کی شادی کے پیچھے پڑے ہوئے تھے۔
مگر اس نے نانانانی سے ضد کی کہ اسے ابھی شادی نہیں کرنی ابھی اسے ابھی اس زندگی کو کھل کر جینا ہے ابھی وہ کسی بھی قسم کی کوئی بھی پابندی نہیں چاہتی۔
نانانانی نے پہلے تو اسکی نا سنی مگر پھر ماموں عرفان اور مامی نے کہا کہ جیسے انکی بیٹی چاہے ویسا ہی ہو گا ابھی کون سا اس کی عمر نکلی جا رہی ہے۔
تئیس سال کی ہی تو ہے ابھی اس سے شادی کے معاملے میں کسی کی قسم کی کوئی بھی زبردستی نہیں کریں۔
امل اس بات سے بے حد خوش تھی اس نے اکیڈمی جوائن کر لی اور وہاں پڑھانے لگی۔
دو سال وہاں جاب کی اور پھر چھوڑ دی اور اب وہ چھبیس سال کی ہونے کو تھی اور اب اسکی کوئی نا نہیں چلنے والی تھی۔

**********_

دو دن بعد کیف ہمیشہ کے لئے پاکستان آ رہا تھا حیات صاحب اور سماہر کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔
حیات صاحب کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ کیف ابھی کے ابھی ان کے سامنے آ جائے اور وہ اپنے اس بیٹے کو سینے سے لگا لیں۔
سماہر کچن میں کھڑی شام کی چائے بنا رہی تھی جب امل ہاتھ میں شاپنگ بیگز لئے لاؤنج میں داخل ہوئی اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آتے ہی شروع ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ دیکھو یہ ساری تو میں بارات پے پہنوں گی نا اور یہ فراک ولیمے پے اور مہندی پے یہ کیسا رہے گا ویسے جانا تو مجھے مایوں پے بھی۔۔۔۔۔

ارے بس بس سانس تو لے تو امل۔ سماہر پانی کا گلاس اسے تھماتی ہوئی بولی۔

ویسے تم کیا پہنو گی مہندی پے۔۔۔

امل نے سماہر سے پوچھا تو اس نے کچھ حیران ہوتے ہوئے امل کو دیکھا۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔

امل میں کسی شادی پے نہیں جا رہی۔

مجھے پتا تھا تم یہی کہو گی مگر مجھے نہیں پتا کل مہندی ہے اور مہندی پے تم میرے ساتھ چل رہی ہو۔

امل نے حکمانا انداز میں کہا۔

ہاں ہاں کیوں نہیں امل بیٹا لے جانا اسے بھی ویسے بھی ہر وقت تو گھر میں ہی بند رہتی ہے۔

حیات صاحب نے اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے کہا وہ شام کی چائے کے لئے لان میں جا رہے تھے۔

مگر بابا میرا دل۔۔۔

اوہ پلیز سیم اب یہ مت کہنا کہ تمہارا دل نہیں چاہ رہا۔

سماہر اور امل کی یونیورسٹی کی دوست ردا کی شادی تھی وہ امل کے ساتھ تو کونٹیکٹ میں تھی مگر سماہر سے نہیں کبھی امل کے فون سے اس سے بات ہو جاتی تھی۔ ورنہ جب سے یونیورسٹی چھوڑی تھی سماہر نے دوستیں بھی چھوڑ دی تھیں)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا نے امل کے ساتھ سماہر کو بھی انوائٹ کیا تھا مگر سماہر جانا نہیں چاہتی تھی۔

امل پرسوں کیف آرہا ہے اور میں اس دن کہیں نہیں جانا چاہتی مجھے اس کے لئے سب تیاری بھی کرنی ہے۔

مہندی کے لئے تو مان رہی ہوں مگر پرسوں (بارات) کے لئے مجھے فورس مت کرنا۔

سماہر نے اسے پہلے ہی وارن کر دیا تو امل اس پر بھی خوش ہو گئی کہ وہ کم از کم مہندی پر تو جا رہی ہے۔

**********_

انتظار کے لمحات اب ختم ہو جائیں گے سو مو میں اب تم سے اور دور نہیں رہنا چاہتا۔

بہت سہہ لی جدائی بہت کاٹ لیں ہجر کی راتیں مگر اب اور نہیں۔ جہاں تم نے میرا اتنا انتظار کیا ہے وہاں تھوڑا اور کر لو میں اب جلد ہی تمہیں اپنا لونگا۔

یہ پانچ سال میرے لئے کسی قید سے کم نہیں ہیں اور یہ قید کی زندگی میرا اپنا انتخاب تھی مگر اب اور نہیں میں جلد از جلد اس قید سے نجات پا لونگا۔۔۔

میں آرہا ہوں سو مو۔۔۔

میں آرہا ہوں صرف تمہارے لئے۔۔۔

ارش نے موبائل پر چمکتی سماہر کی تصویر کو اپنی انگلی کی پور سے محبت سے چھوتے ہوئے کہا۔۔۔

**********_

چائے لاؤں تمہارے لئے بھی۔ سماہر نے امل سے کہا جو اسے شاپنگ ایسے دکھا رہی تھی جیسے ردا کی شادی کے لئے نہیں بلکہ اپنی شادی کے لئے کر کے آئی ہو۔

ارے نہیں اب بس میں چلوں گی کل آؤں گی تیار رہنا ٹھیک ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امل چیزیں سمیٹتی اٹھی اور ٹیبل پر پری بسکٹ کی پلیٹ سے ایک بسکٹ اٹھا کر منہ میں ڈالتی باہر کی طرف چل دی۔

سماہر نے پلیٹ اٹھائی اور لان میں چلی آئی جہاں حیات صاحب اسی کا انتظار کر رہے تھے۔

**********_

امل بارات سے سیدھا سماہر کی طرف آگئی تھی۔

سماہر بھائی صاحب کی آمد کی تیاریوں میں مصروف تھی۔

پانچ بج رہے تھے۔

باہر کی بیل بجی۔

امل باہر دیکھنا ذرا میں ہاتھ دھولوں۔

سماہر کی بات پر سر ہلاتی امل کچن سے نکل کر لاؤنج میں آئی اور ایک دم سے دروازہ کھول دیا۔

سامنے کھڑے شخص کو اوپر سے نیچے تک دیکھنے کے بعد بھی جب وہ پہچان نا سکی تو بولی۔

اے مسٹر اب ایسے کھڑے دیکھتے ہی رہیں گے یا اپنا تعارف بھی بیان کریں گے۔

سامنے کھڑا ٹو پیس میں ملبوس آنکھوں میں سن گلاسز لگائے صاف رنگت جو کہ شائد باہر نکلی دھوپ کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی نکھرا نکھرا سا کیف اسکی (دیکھنے والی بات پے) کچھ حیران سا ہوا۔

یہ لڑکی کچھ جانی پہچانی سی لگ رہی تھی۔

اس نے گلاسز اتاریں اور بولا۔ ویسے یہی بات اگر میں آپ سے کہوں تو۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ کب سے تو آپ مجھے دیکھے جا رہی ہیں اور۔۔۔ کیف تم آگئے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے پہلے کہ کیف کچھ اور کہتا سماہر بھاگتی ہوئی آئی اور کیف کے گلے لگ گئی۔

اور پھر کتنی ہی دیر وہ اسکے سینے سے ہی لگی رہی تو کیف نے اسے خود سے الگ کیا اور سب سے پہلے اسکی آنکھوں میں جھانکا۔

مجھے پتا تھا تم رو ہی رہی ہو گی دیکھو اگر یہ اس طرح میرا ویلکم کرنا ہے تو میں واپس جا رہا ہوں۔

کیف نے واپس مڑتے ہوئے کہا تو سماہر نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے۔

کیف مسکرا دیا۔

اب کیا آپ دونوں یہیں کھڑے رہیں گے یا اندر بھی چلیں گے۔

امل کو کچھ نا کچھ تو بولنا ہی تھا اس لئے بول پڑی۔

امل حیران تھی کہ کیف ان پانچ سالوں میں اتنا بدل گیا کہ وہ اسے پہچان ہی نہیں پائی۔

کیف نے اجنبی نظروں سے امل کی طرف دیکھا تو سماہر نے جلدی سے اسکا تعارف کروایا۔

کیف یہ امل بھول گئے کیا اسے۔۔۔۔

کیف ایک دم سے بولا۔۔۔اوہ اچھا اچھا امل ہے یہ۔

کیا کروں پانچ سال کم تو تھے نہیں جو یاد رہتی اسکی صورت۔

کیف نے مسکراتے ہوئے کہا۔

واقعی میں یہ تو بہت چینج ہو گئی جو میں اسے پہچان نہیں پایا۔ کیف نے سوچا اور پھر سماہر کے ساتھ اندر چلا آیا۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا بابا دیکھیں آپکا لاڈلا آ گیا۔

سماہر نے حیات صاحب کو آوازیں دینا شروع کر دیں۔

حیات صاحب یہ سنتے ہی جلدی سے روم سے باہر آئے اور پھر اپنے جوان بیٹے کو دیکھتے ہی اپنے بازو پھیلا دیے۔

کیف جو کہ کب سے ان بازوؤں کے گھیرے میں سمانے کے انتظار میں تھا ان کے سینے سے لگ گیا نا چاہتے ہوئے بھی حیات صاحب کی آنکھیں اشک بار ہونے لگیں۔

وہ بار بار کیف کا ماتھا چوم رہے تھے اور اس محبت بھرے منظر کو دیکھ کر سماہر تو سماہر امل بھی رو پڑی۔

مگر پھر جلدی سے اس نے اپنے آنسو صاف کئے اور بولی۔

اگر ملنا ملانا ہو گیا ہو تو کوئی مجھے بتائے گا کہ کھانا کب لگے گا۔امل نے ڈائننگ ٹیبل کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے کہا جہاں ابھی تک کھانے کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے تھے۔

توبہ کرو امل ابھی تو تم شادی سے آئی ہو اور اب آتے ہی تمہیں بھوک بھی لگ گئی۔

سماہر حیران ہوئی۔

ہاں تو کیا کروں شادی پے ٹھیک سے کھانا کھا ہی نہیں سکی بلکل مزہ نہیں آیا مجھے تو۔

کیف نے اس لڑکی کی طرف دیکھا جو نک سک سی تیار ہوئی شادی سے سیدھا ادھر ہی آ گئی تھی۔

شکل کچھ بدل چکی تھی مگر ویسے تو وہ اسے سماہر کی طرح ہی لگی ویسی ہی صاف رنگت اسی کے جیسے بال اسی کے جیسا قد اور جسامت ہاں بس بولتی بہت تھی یہ لڑکی۔۔۔۔

امل نے کیف کو مسلسل اپنی طرف دیکھتا پایا تو گھبرا سی گئی۔ویسے کھانا لگنے میں تو ابھی تین گھنٹے پڑے ہیں مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں میں ابھی دے دیتی ہوں کیوں کہ تین گھنٹے تک تو تم کسی بھی صورت صبر نہیں کرنے والی۔

سماہر اس سے کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی۔

کیف بیٹا تم جاؤ تمہارا کمرہ سماہر نے ریڈی کر دیا تھا آرام کرو کھانے کے ٹائم پے آ جانا۔۔۔

پھر کروں گا میں اپنے بیٹے سے جی بھر کر باتیں۔

حیات صاحب نے پیار سے اس کے بال سہلاتے ہوئے کہا تو وہ مسکراتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا۔

**********_

اور یہ رہا میری بہنا کا گفٹ۔

سوچا تھا تب ہی بھجوا دوں مگر پھر سوچا میرے جانے میں کون سا زیادہ وقت پڑا ہے خود ہی لے جاؤں گا اور تمہیں اپنے ہاتھوں سے دوں گا۔

کیف نے اس کی مہینہ پہلے گزری سالگرہ کا گفٹ اسے پیش کیا۔

ارے واہ گفٹ تو بہت بھاری لگ رہا ہے۔حیات صاحب نے کہا۔

سماہر نے خوش ہوتے ہوئے گفٹ کھولا۔۔۔

مگر گفٹ کھلتے ہی اسکی ساری خوشی غائب ہو گئی۔

ریڈ اور گولڈن بھاری کام دار لہنگا شرٹ اور گولڈن ہی دوپٹہ اسے نجانے کیا کیا یاد دلا رہا تھا۔

"تمہیں پتا ہے میں چاہتا ہوں کہ تم شادی پے گولڈن اور ریڈ لہنگا پہنو بہت حسین لگو گی تم اس میں میری خواہش ہے کہ میں اپنی سومو کی شادی کا جوڑا خود خریدوں اور دیکھنا میں ہی خریدوں گا"

سماہر بیٹا کیف تم سے کچھ پوچھ رہا ہے کیسا لگا تمہیں یہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بابا بہت پیارا ہے مگر کیف تم نے میرے لئے یہی گفٹ کیوں لیا۔۔۔حیات صاحب کو بتانے کے بعد نجانے کیوں وہ کیف سے پوچھ بیٹھی۔

سماہر میری گڑیا ہم جانتے ہیں کہ اگر ماما آج زندہ ہوتیں تو لہنگا وہ ہی خریدتیں۔

مگر مجھے نجانے کیوں تمہارے لئے یہی تحفہ سب سے بیسٹ لگا تو میں نے خرید لیا۔

جب تمہاری شادی ہو گی ناں تو تم یہی لہنگا پہننا میں نے بہت محبت سے لیا ہے تمہارے لئے یوں سمجھو کہ مجھے لگا کہ اگر ماما ہوتیں تو وہ بھی بلکل ایسا ہی لہنگا لیتیں تمہارے لئے تو میں نے اسے خرید لیا ویسے یہ کلر ایش نے پسند۔۔۔۔۔

سماہر ایک دم سے کیف کے بازو پر سر رکھ کر رو پڑی تو کیف کی اگلی بات منہ میں ہی رہ گئی۔

ارے ارے کیا ہو گیا میری گڑیا کو ماما کی یاد آ رہی ہے یا اپنے بھائی پے پیار۔۔۔

کیف نے شرارت سے کہا تو حیات صاحب مسکرا دیے۔

کیف تم سے ایک بات پوچھوں۔۔۔

سماہر اس کے بازو سے الگ ہوتی بھیگی آنکھوں کے ساتھ مسکرائی اور بولی۔

ہاں ہاں پوچھو۔۔۔

تم نے اپنی ہونے والی بیوی کے لئے بھی ایسا ہی لہنگا کیوں نہیں لیا۔اب شرارت کی باری سماہر کی تھی۔

ہاں ہاں بلکل صحیح کہہ رہی ہے سماہر تم نے میری ہونے والی بہو کے لئے بھی ایسا ہی لہنگا کیوں نہیں لیا۔

حیات صاحب بھی سماہر کے ساتھ کیف کو تنگ کرنے لگے۔

سماہر بابا دیکھے آپ دونوں اب مجھے تنگ کر رہے ہیں میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ میرا شادی کا فلحال۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس کیف پلیز اس سے آگے کچھ مت بولنا پچھلے پانچ سالوں سے ہم یہ سن سن کر تنگ آ چکے ہیں۔

سماہر جلدی سے بولی تو حیات صاحب نے بھی اسکی حمایت کی۔ کیف نے بس چپ چاپ اپنا سر جھکا دیا اب وہ کیا بولتا۔

_**********

کیف رات سونے کے لئے اپنے کمرے میں آیا تو ایش کی کال آ گئی۔

ہاں ایش کیسے ہو یار۔۔۔۔

بہت مس کر رہا ہوں تمہیں۔

کیف فون اٹھاتے ہی بولا۔

ایش نے آگے سے نجانے کیا کہا کہ کیف مسکرا دیا۔

کچھ دیر ایش سے بات کرنے کے بعد کیف سونے کے لئے لیٹ گیا تو نجانے کیوں وہ چلبلی سی لڑکی اسکی نظروں کے سامنے آ گئی۔

وہ امل جیسے وہ کسی زمانے میں نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا کرتا تھا کل یک ٹک دیکھے ہی گیا۔

پتا نہیں کیوں مگر جب سماہر اور حیات اسکی شادی کی بات کرتے ہوئے اسے تنگ کر رہے تھے تو امل کا چہرہ اسکی نگاہوں میں گھومنے لگا۔

چل کیف شادی تو ایک نا ایک دن کرنی ہی ہے ناں تو پھر ابھی ہی سہی اور اس لڑکی سے ہی سہی۔

کیف خود سے ہی کہتا اپنی آخری بات پر ہنس دیا۔

_**********

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر بابا آپ کو پتا ہے آج ایش آرہا ہے۔

کیف نے سیڑھیاں اترتے ہوئے بتایا۔

مگر بیٹا وہ تو تمہارے ہی ساتھ آگیا تھا ناں۔

حیات صاحب نے کہا۔

اوہو بابا میرا مطلب تھا کہ آج ایش یہاں آرہا ہے ہمارے گھر میں نے اسے لنچ پر انوائٹ کیا ہے۔

اوہ یہ تو اچھا کیا تم نے آج تمہارے اس دوست سے ملاقات ہو ہی جائے گی ویسے بھی تم دونوں بزنس پارٹنر ہو اب تو ہوتی ہی رہے گی ملاقات۔

جی بابا اور سماہر۔

اور یقیناً تمہاری اس گرل فرینڈ کے لئے مجھے لنچ تیار کرنا پڑے گا ایسا لنچ جس میں کسی چیز کی کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے۔

سماہر نے کیف کو بیچ میں ٹوکتے ہوئے جل کر کہا تو حیات صاحب اور کیف ہنس پڑے ان دونوں کے ہنسنے پر سماہر کو اور بھی غصہ آگیا تو وہ ان کے پاس سے اٹھ گئی۔

میرے دوست کو مٹر پلاؤ بہت پسند ہے آج تم وہی بنانا۔

کیف نے لاؤنج سے آواز لگائی تو پانی پیتی سماہر کے ہاتھ وہیں تھمے۔

"مجھے مٹر پلاؤ بہت پسند ہے تم کچھ اور سیکھو نا سیکھو مٹر پلاؤ بنانا ضرور سیکھ لینا"

سماہر نے ٹھنڈی آہ بھری اور پانی واپس کاؤنٹر پر رکھ دیا۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام و علیکم۔

سیم کہاں ہے۔۔

امل نے لاؤنج میں بیٹھے کیف کو باآواز بلند سلام کیااور سماہر کا پوچھا۔

کیف ہاتھ میں حیات صاحب کی کوئی بک پکڑے پڑھ رہا تھااس آواز پر چونکا۔

ارے تم۔۔۔

وعلیکم اسلام کیسی ہو۔

کیف نے بک سائیڈ پر رکھی اور بولا۔

ٹھیک ہوں مجھے کیاہونا ہے۔

میں پوچھ رہی تھی کہ سیم کہاں ہے۔

امل کا موڈ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔

کیف کو اس کے موڈ کا اندازہ ہو گیا اسی لئے مزید کوئی بات کرنے کی بجائے اسے سماہر کا بتانے لگا۔

امل سیڑھیاں چڑھتی چھت پر سماہر کے پاس آگئی۔

اور آتے ہی شروع ہو گئی۔

تم یہاں مزے سے کپڑے سکھا رہی ہو اور ادھر میرا دل سوکھ سوکھ کے چھوٹا ہو رہا ہے۔

امل نے رونی صورت بنانے ہوئے کپڑے چھت پر ڈالتی سماہر سے کہا۔کیوں تمہارا دل کیوں سوکھ رہا ہے۔

سماہر خالی ٹوکری دیوار کے ساتھ رکھتی نیچے کی طرف چل دی تو امل بھی اس کے ساتھ ہی آگئی۔

تمہیں پتا ہے اب سب سنجیدگی سے میری شادی کے بارے میں سوچنے لگے ہیں اور میں فلحال سنجیدہ نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونا چاہتی۔

امل کی اس بات پر جہاں سماہر ہنس دی وہی کیف نے چونکتے ہوئے گردن گھما کر کچن کی طرف جاتی امل کو دیکھا اور اسکا اس طرح چونک کر خود کو دیکھنا امل نے صاف محسوس کیا۔

میں یہاں تم سے اتنی سیریس بات کر رہی ہوں اور تم ہو کہ ہنس رہی ہو۔

اور مجھے یہ بتاؤ کہ یہ خاص انتظام کس کے لئے۔

امل نے پہلے مٹر پلاؤ اور پھر چکن کڑاہی کا ڈھکن اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

یہ انتظام اصل میں۔

تمہارے بھائی کے لئے ہے یقیناً ویسے بھی اتنے سالوں بعد آئے ہیں خاطر داریاں تو ہونگی ہی۔

امل نے اس کی سنے بغیر اپنی کہی۔

جی نہیں یہ انتظام کیف کی گرل۔

مطلب اسکے دوست کے لئے ہے۔ سماہر نے بتایا۔

جو بھی ہے مگر خوشبو بہت مزے کی آرہی ہے میں تو پہلے مٹر پلاؤ ہی کھاؤں گی۔

امل بھول گئی کہ وہ یہاں سماہر سے کونسا غم ہلکا کرنے آئی ہے۔ سماہر مسکراتے ہوئے اس کے لئے چاول ڈالنے لگی۔

_**********

اف ایک تو کب سے بیل بج رہی ہے کوئی دیکھ کیوں نہیں رہا۔

تم بھی بس کھاتی ہی رہنا باہر نا دیکھنا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر امل کو کہتی جھنجھلا کر اٹھی اور دروازے پر آئی۔

دروازہ کھولنے سے پہلے نجانے کیوں سماہر کا دل بے ترتیب ہونے لگا اس نے جھٹ سے دروازہ کھول دیا۔

تیز ہوا کا جھونکا اس کے بالوں کے ساتھ ساتھ اسکو بھی کہیں دور بہا لے گیا۔

دروازے پر سماہر کی گرفت ایک دم مضبوط ہو گئی۔

ایسے جیسے ابھی کے ابھی اسے نا تھاما تو گر پڑے گی۔

ہاتھ میں پکڑی نائف زمین پر جا گری۔

اس نے ایک نظر زمین پر گری نائف اور پھر اپنے سامنے کھڑے ارش پر ڈالی۔۔۔۔

یہ ارش تھا۔۔۔ہاں یہ ارش ہی تھا۔۔۔۔

ارش نے آنکھوں سے گلاسز اتاریں اور بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑی سماہر کو دیکھا۔

یہ سماہر تھی اسکی سومو۔

بے اختیار اس کے منہ سے نکلا۔۔۔

سومو۔۔۔

سماہر نے اس نام پر جو پورے پانچ سال بعد پکارا گیا تھا اپنی نم آنکھوں کو بند کیا اور پھر چاہا کہ یہ بند ہی رہیں۔

تم یہاں۔۔۔

سماہر نے بمشکل یہ لفظ ادا کئے۔

میں وہ کیف۔۔۔۔سماہر سے بس اتنا ہی سنا گیا۔۔۔وہ ایش تھا اسکا ارش۔۔۔یا خدا وہ ایش تھا۔۔۔

سماہر بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں آ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں کیا ہوا سیم۔۔۔

کچن سے نکلتی امل نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا مگر وہ کہاں سن رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ امل اس کے پیچھے جاتی اسے کیف کی آواز سنائی دی۔

ارے ایش آ گئے تم کیسے ہو یار۔

امل نے اس آواز پر مڑ کر دیکھا تو اپنی جگہ پر سن سی رہ گئی۔

یعنی یہ ایش جس کے ذکر سے سماہر چڑ جاتی تھی وہ اصل میں کوئی اور نہیں بلکہ اسکا ارش تھا۔

ارش جو دور جاتی سماہر کو دیکھ رہا تھا کیف کی آواز پر چونکا۔ کیف شائد ابھی ابھی شاور لے کر آیا تھا تب ہی اسکے بالوں سے ٹپکتے پانی کے قطرے اسکی شرٹ میں جذب ہو رہے تھے۔

یہ کون تھی کیف۔۔۔

ارش نے اس سے گلے ملتے ہوئے پوچھا۔

کون یہ۔۔۔ کیف نے کچن کے پاس کھڑی امل کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں وہ جو ابھی آئی تھی۔

کون آیا تھا ابھی کیف نے نا سمجھتے ہوئے پوچھا۔

اوہ اچھا وہ سماہر ہو گی میری بہن ہے وہ تمہیں دیکھتے ہی یقیناً بھاگ گئی ہو گی۔

کیف نے ہنستے ہوئے کہا۔

جبکہ ارش لفظ بہن پر ٹھہر سا گیا۔

اسکا دل چاہا کہ وہ بھی سماہر کے پیچھے جائے اور اسے بتائے کہ تمہارا ارش آ چکا ہے مگر وہ چاہ کر بھی ایسا نہیں کہہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتا تھا کیوں کہ اس نے آنے میں دیر کر دی تھی وہ اسے کھو چکا تھا۔

ہاں وہ اسے ایک بار پھر کھو چکا تھا۔

_**********

تم کیوں آ گئے ارش تم کیوں آ گئے۔

تم پانچ سالوں سے کیف کے ساتھ ساتھ تھے اور میں جان ہی نا پائی کہ جو ایش پانچ سالوں سے میرے بھائی کے ساتھ تھا وہ کوئی اور نہیں وہ تم ہی تھے ارش۔

اور میں سوچتی رہی کہ تم نجانے کہاں ہو۔

بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر آنسو بہاتی سماہر پانچ سال پیچھے پہنچ گئی ان دنوں میں جب اسکی ارش سے پہلی ملاقات ہوئی۔

_**********

آج وہ یونیورسٹی سے لیٹ ہو چکی تھی اس لئے گاڑی رکتے ہی جلدی سے باہر نکلی اور بھاگتی ہوئی گیٹ تک آئی مگر گیٹ پر اتنا رش تھا کہ وہ اس جلدی میں کسی سے ٹکرا گئی۔

آنکھیں اٹھا کر ایک نظر اس شخص کو دیکھا اور پھر سوری بولتی جلدی سے اندر بھاگ گئی۔

ایک تو یہ یونیورسٹی کے آدھے سٹوڈنٹ گیٹ پر ہی کیوں پائے جاتے ہیں۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی کلاس روم میں آئی تو اسے امل سے معلوم ہوا کہ آج تو سر ہارون آئے ہی نہیں۔

لو جی میں خوامخواہ ہی بھاگی بھاگی آ رہی تھی مجھے کیا پتا تھا آج تو پہلی کلاس ہی فری ہے۔

سماہر خود پے غصہ کرتی چیئر پے بیٹھ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا خیر مجھے یہ بتاؤ کہ تمہاری اسائنمنٹ کدھر ہے مجھ سے تو جیسی تیسی ہوئی تیار کر لی۔

امل کے پوچھنے پر سماہر نے ہاتھ میں پکڑی بکس اور فائل اسے تھمانی چاہیں تو ایک دم حیران ہو کر چیخی۔

میری فائل کہاں گئی۔

اس نے بکس کھول کھول کے دیکھنا چاہیں تو امل بولی۔

اوفو سیم کیا کر رہی ہو اتنی سی بکس میں سے تمہیں اتنی بڑی فائل کہاں سے مل جائے گی۔

اپنے بیگ میں چیک کرو۔

امل میں نے فائل ہاتھ میں ہی پکڑی تھی بیگ میں کہاں سے آئے گی۔ مگر پھر بھی سماہر بیگ چیک کرنے لگی۔

بیگ چیک کرنے پر بھی مایوسی ہی ہاتھ آئی۔

اب کیا کروں میں امل وہ اسائنمنٹ میں نے بہت ہی محنت سے تیار کی تھی سارا دن اور ساری رات لگا کر اور سر بھی بہت ڈانٹیں گے مجھے کیوں کہ میں نے کہا تھا کہ ٹیبل پر سب سے پہلے میری ہی اسائنمنٹ موجود ہو گی۔

سماہر بہت پریشان ہو رہی تھی۔

ہاں تو تمہیں کس نے کہا تھا کہ بڑے بڑے دعوے کرو کہ تمہاری اسائنمنٹ سب سے اچھی ہو گی سب سے پہلے ہو گی وغیرہ وغیرہ۔اب جب نہیں ہو گی تو کروانا اپنی بے عزتی۔۔۔

امل کو بھی تپ چڑھ گئی۔

امل چپ کرو پلیز ایک تو میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں اوپر سے تم مجھے طعنے دینا شروع دو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا تم دونوں ایسے کیوں بات کر رہی ہو۔

ردا نے ان کے پاس آتے ہوئے پوچھا۔

اسائنمنٹ فائل گم ہو گئی ہے میڈم کی اسی کا افسوس کر رہی تھی آؤ تم بھی کر لو۔

کہاں گما لی تم نے فائل۔

ردا نے اس سے ایسے پوچھا جیسے اس نے جان بوجھ کر گمائی ہو۔ میں اپنی فائل ڈھونڈنے جا رہی ہوں تم دونوں کو اگر میری مدد کرنی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ بیٹھی رہو ادھر ہی۔

سماہر بیگ چیئر پر پٹکتی کلاس روم سے باہر نکل گئی تو ردا اور امل بھی اس کے پیچھے چل دیں۔

**********_

ساری رات سماہر سوچتی ہی رہی کہ آخر اس کی فائل گئی تو کہاں گئی۔

مگر دماغ پر بہت زور دینے کے باوجود بھی اسے یاد نہیں آیا۔

اگلے دن سب کی اسائنمنٹ پر کمنٹس پاس کئے جانے تھے۔

تمام سٹوڈنٹس کی فائلز سر کر سامنے موجود تھیں۔

سماہر کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ بلی کی چال چلتی کلاس روم سے ایسے غائب ہو جائے کہ سر کو معلوم ہی نا پڑے یا پھر سر کو آج وہ یہاں بیٹھی نظر ہی نا آئے۔

سماہر حیات اسٹینڈ اپ۔۔۔

سر داؤد نے فائلز سیٹ کرتے ہوئے بغیر اس کی طرف دیکھے کہا۔ سماہر آہستہ آہستہ کھڑی ہوئی۔

تو سماہر حیات جیسا کہ آپ نے کہا تھا کہ آپ کی اسائنمنٹ سب سے پہلے ٹیبل۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر وہ میں آپ کو بتانے ہی والی تھی کہ کل معلوم نہیں کیسے مگر میری۔۔۔۔

ایک منٹ سماہر حیات۔۔۔

سر داؤد ہر سٹوڈنٹ کا پورا نام لیا کرتے تھے۔

پہلے میری پوری بات سن لیں پھر آپ کو جو کہنا ہے کہہ لیجئے گا۔

تو میں کہہ رہا تھا کہ آپ نے اپنی بات پوری کر کے دکھائی۔

آپ کی اسائنمنٹ اس وقت ٹاپ پر ہے یقیناً آپ نے بہت محنت کی ہے یہ صاف دکھ رہا ہے۔

سر داؤد نے اس کی اسائنمنٹ ہاتھ میں پکڑتے ہوئے کہا۔

جی۔۔۔؟؟

سماہر نے بے یقینی سے سر کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا آنکھیں نکالے فائل کو غور رہی ہو جاؤ اپنی فائل پکڑو۔

سر تمہارے نوکر نہیں ہیں کہ تمہارے مراقبے سے نکلنے تک تمہاری فائل پکڑ کر کھڑے رہیں۔

امل نے اسکو چٹکی کاٹتے ہوئے دھیرے سے مگر سخت لہجے میں کہا۔

سماہر کسی روبورٹ کی طرح چلتی ہوئی ٹیبل تک آئی اور سر سے اپنی فائل پکڑ کر واپس مڑنے ہی لگی جب سر بولے۔

امید ہے کہ آپ آگے بھی ایسے ہی شاندار کارکردگی دیکھائیں گیں۔ سماہر زبردستی مسکراتی اپنی جگہ پر واپس آ گئی۔

_**********

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر داؤد جا چکے تھے یہ آخری کلاس تھی جو کہ ختم ہو چکی تھی۔امل اور ردا تو کلاس ختم ہوتے ہی کینٹین بھاگ گئیں۔

جبکہ سماہر فائل بیگ میں رکھتے رکھتے بھی ایک بار پھر یہ سوچنا نا بھولی کے اسکی فائل سر کو کس نے سبمٹ کروائی۔

وہ بیگ اٹھائے کلاس سے جانے ہی لگی تھی جب کوئی پیچھے سے بولا۔

جب کسی سے ٹکراتے ہیں تو آنکھیں بند کر کے بھاگنے کی بجائے اپنی چیزیں مکمل کر کے ہی قدم آگے بڑھانے چاہییں۔

پیچھے جو بھی کھڑا تھا اس نے سماہر کی مشکل آسان کر دی تھی یعنی یہ فائل سر کے پاس پہنچی کیسے۔

سماہر ایک دم سے واپس مڑی۔

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کے ذہن میں جھماکا سا ہوا۔

کل وہ اسی کے ساتھ تو ٹکرائی تھی یعنی وہ فائل اس کے پاس تھی۔آپ وہی ہیں نا جن سے۔۔۔۔

ارش۔۔۔ارش لغاری۔۔۔وہ بیچ میں بولا۔۔۔

او کے ارش۔۔۔آپ وہی ہیں ناں جن سے میں کل ٹکرائی تھی اور میری فائل یقیناً وہی گر گئی تھی۔

جی محترمہ میں وہی ہوں۔اور میں پھر سے کہوں گا کہ آیندہ مجھ سے ٹکرانے سے پرہیز ہی کریں تو بہتر ہے۔۔۔

وہ روکھے لہجے میں بولتا آگے بڑھ گیا۔

سماہر جو اسکو تھینک یو بولنے ہی والی تھی اسکی اس بات پر واپس گھومی اور باہر جاتے ارش سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے مسٹر اگر میری فائل آپ کے پاس ہی تھی تو پھر مجھے دی کیوں نہیں کیوں کہ میرے خیال سے میرا نام کلاس اتا پتا سب فائل پر موجود تھا۔

صحیح کہا آپ نے آپکا نام کلاس سب موجود تھا مگر آپکا اتا پتا نہیں۔

ورنہ میں آپ کے گھر ہی آجاتا کیوں کہ محترمہ مشکل تو مجھے کافی ہوئی تھی آپ کو ڈھونڈنے میں۔

اچھا تو کیا کیا جتن کرنے پڑے آپ کو مجھے ڈھونڈنے میں۔

پہلی بات تو یہ کہ اگر آپ بھاگنے کی بجائے آرام سے چل رہی ہوتیں یا اپنے کان کھلے رکھیں تو آپ کو پیچھے سے میری آوازیں سنائی دیتیں جو آپ کی فائل پر آپ کا نام دیکھ کر آپ کو دی گئی تھیں تو آپ کو آپ کی فائل مل جاتی۔

وہ تو رش ہی اتنا تھا وہاں کچھ سنائی ہی نہیں دیا۔۔۔ خیر آگے۔۔۔ سماہر نے ناک سے مکھی اڑائی۔

اور دوسری بات میں نے کلاس میں موجود سٹوڈنٹس سے آپ کے بارے میں پوچھا لیکن اگر آپ کلاس میں ٹکتیں تو آپ کو آپ کی فائل مل جاتی۔۔۔۔

میں کلاس میں موجود اس لئے نہیں تھی کیوں یہ میں اپنی فائل ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ خیر آگے۔۔۔

سماہر نے پھر وہی انداز اپنایا۔

اور تیسری بات میں نے پوری نا سہی مگر آدھی یونیورسٹی میں آپ کو دیکھا مگر آپ کہیں نا دکھیں اگر آپ مل جاتیں تو آپ کو آپ کی۔۔۔۔

تو مجھے میری فائل مل جاتی۔

سماہر نے تنگ آکر اسے ٹوکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ویسے بھی تب شائد میں کینٹین میں تھی اب پوری یونیورسٹی میں بھاگ بھاگ کر بھوک تو لگنی ہی تھی نا۔۔۔

آپ کو کینٹین میں بھی ڈھونڈنا چاہیے تھا۔

سماہر نے روب سے کہا۔

ایکسکیوزمی محترمہ میں کوئی آپکا ملازم نہیں ہوں جو آپ کو ڈھونڈنے میں اپنا مزید وقت برباد کرتا۔

جب آپ مجھے نہیں ملیں تو میں نے آپ کی اسائنمنٹ سبمٹ کروادی۔اور میرے خیال سے آپ کو مجھے اس بہترین کاروائی پر داد دینی چاہیے میمز کے شکریہ کہنا چاہیے۔

ارش نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔

سماہر جو اسے شکریہ کہہ بھی دیتی اسکی ملازم والی بات پر تپ ہی گئی۔

ویسے کوئی اتنا بڑا کارنامہ بھی سرانجام نہیں دیا آپ نے جو میں آپ کو شکریہ کہتی پھیروں۔

سماہر پیر پٹکتی وہاں سے واک آوٹ کر گئی۔

عجیب لڑکی ہے یہ ناشکری کہیں کی۔۔۔

ارش بڑبڑاتا ہوا کلاس روم سے نکل گیا۔

_**********

ارش بیٹا کھانا لگاؤں تمہارے لئے۔

ارش یونیورسٹی سے آج جلدی آگیا تھا طبعیت کچھ ٹھیک نا تھی۔۔۔ابھی دل نہیں چاہ رہا ماما۔

ارش نے اپنے کمرے میں جانا چاہا مگر زمر بیگم نے اسے روک لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے ناں۔

انہوں نے اسکا ماتھا چھوتے ہوئے پوچھا۔

بخار تو نہیں تھا۔ہاں وہ بس سر میں کچھ درد ہے ماما چائے مل جائے گی کیا۔

ارش نے لاڈ سے پوچھا۔

ہاں ہاں کیوں نہیں میں ابھی اجیا سے کہتی ہوں کہ تمہارے چائے بنادے۔

ٹھیک ہے میں اپنے کمرے میں ہوں۔

_**********

اجیا بیٹا ارش کے لئے چائے بنا کر اس کے کمرے میں لے جاؤ۔

زمر بیگم نے اجیا سے کہا اور پھر اپنے موبائل پر کسی کا نمبر ملانے لگیں۔

ارش اتنی جلدی آگیا آج۔

اجیا جو اپنے کپڑے پریس کر رہی تھی حیران ہو کر پوچھنے لگی۔

ہاں وہ کہہ رہا تھا کہ سر میں کچھ درد ہے۔

زمر بیگم اطلاع دینے کے بعد فون کان سے لگائے اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

ارش کے سر درد کا سنتے ہی اجیا نے فوراً ہاتھ وہیں روکے اور کپڑے وہیں چھوڑتی کچن میں آگئی۔

_**********

اجیا زمر بیگم کی بھانجی تھی۔ویسے تو زمر بیگم اکلوتی تھیں مگر اجیا انکی خالہ کی بیٹی کی بیٹی تھی۔

اجیا کے ماں باپ اس کے بچپن میں ہی ایک کار ایکسیڈنٹ میں چل بسے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمر بیگم نے اپنی اپنی بہنوں جیسی کزن کی اکلوتی نشانی کو اپنے پاس رکھ لیا۔

اجیا انہیں بلکل اپنی بیٹی کی طرح عزیز تھی۔

جتنا ہی پیار وہ ارش سے کرتیں اتنا ہی اجیا سے بھی کرتیں۔

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اجیا کو اپنے ماں باپ کی یاد نے رلایا ہو وہ شروع سے اسی گھر کو اپنا گھر اور زمر کو ہی اپنی ماں سمجھتی تھی۔

ہاں مگر ارش کے لئے اس کی محبت کچھ اور ہی کہتی تھی۔۔۔۔

۔**********

ارش تمہاری چائے۔۔۔۔۔

اجیا نے دروازہ ناک کیا مگر کوئی جواب نا پا کر اندر چلی آئی۔

مگر ارش شائد سو چکا تھا۔

اجیا نے ایک بار پھر اسے پکارا مگر ارش نے جواب نا دیا۔

چائے یہاں رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔

اجیا نے سوئے ہوئے ارش پر کمبل دیا اور چائے لئے دروازہ بند کرتی کچن میں آگئی۔

۔**********

اور پتا ہے بابا اتنا کو کوئی بد تمیز انسان ہے ناں ایسے بول رہا تھا جیسے کے میری اسائنمنٹ جمع کروا کر اس نے کوئی بہت ہی بڑا احسان کیا ہو۔

اور اوپر سے کہا کہ اتنا بڑا کارنامہ سرانجام دینے کے بعد تمہیں مجھے شکریہ کہنا چاہیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے کل والی بات کو بڑھا چڑھا کر حیات صاحب کو بتایا۔

جبکہ حیات صاحب اسکی بات سن کر پہلے تو ہنستے رہے پھر بولے۔۔۔۔۔

ویسے سماہر بیٹا جتنی تم پریشان تھی ناں اپنی اسائنمنٹ کو لے کر میرا تو خیال ہے کہ تمہیں واقعی میں اس کا شکریہ ادا کرنا ہی چاہیے۔

خیر بابا شکریہ تو آج سوچا تھا ادا کر ہی دوں مگر وہ آج صبح نظر آیا اور پھر اس کے بعد نظر ہی نہیں آیا شائد جلدی چلا گیا تھا۔

سماہر نے لاپرواہی سے کہا۔

اور کیف کے پاس اس کے روم میں چلی آئی۔

کیف مجھے لائبریری جانا ہے۔

کیف جو خود بھی کہیں جانے کے لئے تیار تھا سر ہلاتا ہوا باہر آ گیا۔ سماہر نے اپنا ہینڈ بیگ اٹھایا اور باہر چلی آئی مگر سامنے سے امل آتی دکھائی دی۔

تم کہاں جا رہی ہو۔

امل نے پوچھا۔

میں لائبریری جا رہی ہوں تم بھی تب ہی ٹپکا کرو جب مجھے کہیں جانا ہوتا ہے۔

سماہر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

ہاں تو یہ سڑی ہوئی شکل بنانے کی کیا ضرورت ہے میں بھی چلتی ہوں ناں تمہارے ساتھ۔

امل زبردستی کی تیار ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر کچھ کہے بغیر گاڑی میں بیٹھ گئی تو امل نے بھی اس کے ساتھ والی سیٹ سنبھال لی۔

کیف اسکی موجودگی سے لاپرواہ گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

**********_

سماہر ہاتھوں میں ڈھیر سارے نوٹس اٹھائے کلاس روم سے نکلی اور سیڑھیاں اترنے لگی بے دھیانی میں سیڑھیاں اترتے ہوئے وہ پھر کسی سے ٹکرائی۔

اور کچھ اس طرح کے سارے نوٹس اچھل کر ہوا میں لہراتے ہوئے سیڑھیوں پے جا گرے۔

تمہارے ساتھ پرابلم کیا ہے آخر۔۔۔

سامنے کھڑا ارش جھنجھلا کر بولا۔

وہ جو نوٹس کے ساتھ ساتھ خود بھی گرنے کے ڈر سے اسے تھامے کھڑی تھی ارش نے ایک دم سے اسے خود سے الگ کیا۔

سماہر جلدی سے سنبھلی ورنہ اس بار تو وہ واقعی میں گر جاتی۔ارش ایک غضیلی نگاہ اس پر ڈالتا سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

سماہر جو یہ امید لئے کھڑی تھی کہ وہ سوری بولتا اسے نوٹس اٹھا کر تھمادے گا آنکھوں میں حیرت لئے اسے جاتا دیکھنے لگی۔

مگر پھر جلدی سے مڑی اور منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

بدتمیز کہیں کا۔۔۔

بابا کہتے ہیں کہ مجھے اسے تھینک یو بولنا چاہیے اس جیسے انسان کو تھینک یو بولنا۔۔۔مائے فٹ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سیڑھیوں پر بیٹھی جو کہ دور دور تک پھیلی ہوئی تھیں اور جگہ جگہ بکھرے نوٹس سمیٹنے لگی۔

تقریباً پانچ منٹ تو اس نے نوٹس اٹھانے میں ضائع کئے۔

وہ پیچھے مڑی کہ کہیں کوئی پیپر رہ تو نہیں گیا تب ہی اس کی نظر سیڑھیوں سے اوپر کھڑے ارش پر پڑی جس کے پیروں میں چند ایک نوٹس پڑے تھے۔

وہ نجانے کب وہاں آ کھڑا ہوا تھا یا تب سے یہی کھڑا تھا۔

ارش نے جھک کر وہ نوٹس اٹھائے اور سماہر کی طرف بڑھائے۔

وہ شائد جان گیا تھا کہ اس جیسی اکڑو لڑکی اسکے پیروں میں پڑے نوٹس اٹھانا گوارا نہیں کرے گی۔

سماہر بھی یہ جان گئی کہ اس نے کیا سوچ کر وہ نوٹس اسکی طرف بڑھائے اسی لئے ٹھنڈی سانس بھرتی ہوئی آگے بڑھی اور نوٹس تھامتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔

وہ شخص جسے کل تک وہ آپ آپ کہہ رہی تھی سیدھا تم پر آئی۔

شائد یہ سوچ کر کہ خواہ مخواہ ہی اتنی سی بھی عزت اسے کیوں دے۔

میں سن رہا ہوں۔۔۔

میں تم سے اس دن کے لئے تھینک یو کہنا۔۔۔۔

وہ اتنا ہی بول سکی کہ ارش نے اسے بیچ میں ٹوکا۔

مجھے اس طرح کہ تھینک یو کی عادت نہیں ہے محترمہ۔۔۔

اگر آپ کو تھینک یو بولنا ہی ہے تو سیدھی طرح بولیں مگر شائد آپ کو تھینک بولنے کے لئے اجازت لینے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عادت ہے۔

ویسے کسی کی بے عزتی کرنے سے پہلے تو آپ تمہید نہیں باندھتیں تو پھر تھینک یو بولنے کے لئے ایسا کیوں۔

سماہر کے دل میں جو اس کے لئے نرمی کا احساس ایک پل کے لئے پیدا ہوا تھا اسکی اس بات سے فوراً سے پہلے ہی اڑن چھو ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

یو نو واٹ میں پاگل تھی جو تمہیں تھینک یو بولنے چلی آئی اور۔۔۔۔ کیوں جھوٹ بولتی ہیں آپ۔۔۔

یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی کہ آپ یہاں کوئی تھینک یو بولنے نہیں بلکہ اپنے نوٹس پکڑنے آئی تھیں۔

سماہر تو تپ ہی گئی۔

ارش نے ایک ہی پل میں اسے جھوٹی جو کہہ دیا۔

ویسے بات تو سچ تھی۔

ارش آگے بڑھ گیا مگر پھر مڑا اور بولا۔

ویسے یاد آیا مجھے بھی تم سے کچھ کہنا تھا۔

سماہر نا ہی مڑی اور نا ہی پوچھا کہ اسے کیا کہنا تھا۔

وہی کہنا تھا جو اس دن کہا کہ آیندہ مجھ سے ٹکرانے سے پرہیز کرنا۔ارش نے پھر انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا۔

اس بات پر سماہر ایک جھٹکے سے مڑی۔

مگر تب تک وہ بھی پلٹ چکا تھا۔

بڑا آیا وارننگ دینے والا۔

سماہر غصے سے بولتی امل کو ڈھونڈھنے چلی گئی جو کہ یقیناً اسے کینٹین میں ہی ملنے والی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

ارے واہ ماما مٹر پلاؤ۔

آپ کو کیسے پتا چلا کہ آج میرا یہی کھانے کا دل چاہ رہا تھا۔

ڈنر پے پلاؤ سجا دیکھ کر ارش ایک دم سے فریش سا ہو گیا۔

دیکھ لو پھر کتنا سمجھتی ہے تمہیں اجیا۔

زمر بیگم نے معنی خیز لہجے میں کہا تو ارش نے ناسمجھی سے انہیں دیکھا۔

میرا مطلب ہے کہ پلاؤ میں نے نہیں اجیا نے بنایا ہے۔

اوہ اچھا پھر تو بہت ہی مزے کا ہو گا۔

ارش نے پلاؤ پلیٹ میں ڈالتے ہوئے کہا تو اجیا کو بہت اچھا لگا۔

تم کھڑی کیوں ہو اجیا بیٹھو کھاؤ تم بھی۔

ارش نے اسے کھڑے دیکھا تو بولے بغیر نا رہ سکا۔

اجیا ہمیشہ سے بس ارش کی توجہ ہی چاہتی تھی جب بھی ارش اسے تھوڑی سی ہی سہی مگر توجہ دیتا تو وہ بہت خوش ہوتی۔

ارش یہ رائتہ بھی تو لو ناں ساتھ۔

اجیا نے اسکی طرف رائتے کا باول بڑھایا جیسے اس نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ تھام لیا۔

اجیا کھانے سے زیادہ ارش کو دیکھ رہی تھی پانی تک ارش کا ہاتھ پہنچنے سے پہلے ہی پانی ارش کے پاس پہنچ جاتا۔

وہ بار بار ارش کو دیکھتی اور زمر بیگم بار بار اجیا کو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اجیا کی ارش کے لئے محبت سے ناواقف نہیں تھیں۔

بلکہ وہ چاہتی تھیں کہ جس طرح اجیا ارش کو چاہتی ہے اسی طرح ارش کے دل میں بھی اجیا کے لئے پسندیدگی کے جذبات پیدا ہو جائیں تو وہ ان دونوں کو ایک کر دیں۔

**********_

دیکھیں ناں بابا میں نے آپ کے کہنے پر اس اکڑو بد تمیز انسان کو تھینک یو بولنا چاہا اور اس نے بدلے میں یہ سب کہا۔

سماہر ارش کا غصہ بابا پے اتار رہی تھی۔

ارے میری گڑیا اب اس نے ایسا بھی کچھ غلط نہیں کہا تھا۔

بس تم بات بات پر برا مت ماننے بیٹھ جایا کرو۔

حیات صاحب اسے اور کیا کہتے۔

سچ تو یہی تھا کہ جب سے سمیرا بیگم اس دنیا سے چلی گئی تھیں تب سے سماہر بات بات پر چڑ سی جاتی تھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر برا مان جاتی تھی۔

کیا ہو رہا ہے یہاں اور یہ تمہارا موڈ کیوں آف ہے اور ہاں میری چائے۔ کیف باہر سے آیا تھا اور اندر جانے کی بجائے لان میں انہی کے پاس بیٹھ گیا۔

کچھ خاص نہیں کیف بس یہ تمہاری بہن کو یونیورسٹی میں کوئی ایسا ٹکر گیا ہے جس سے یا تو سماہر کو کوئی نا کوئی پرابلم رہتی ہے یا تو اسے سماہر سے۔

مجھے نہیں بابا اسے ہی مجھ سے پرابلم ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب کی بات پر سماہر جلدی سے بولی۔

اور تو اور اس نے آج یہ بھی کہا کہ تمہارے ساتھ پرابلم کیا ہے آخر۔اب بتائیں کسے کس کے ساتھ پرابلم ہے۔

تم سے کوئی نہیں جیت سکتا سماہر۔

حیات صاحب نے ہارتے ہوئے کہا۔

اچھا چلیں جیت ہار کو چھوڑیں مجھے یہ بتائیں کے میری چائے کدھر ہے۔

کیف کو اپنی چائے کی پڑی تھی۔

تمہیں بس چائے کی ہی پڑی ہے میری تو کوئی سنتا ہی نہیں۔

سماہر جھنجھلاتے ہوئے اٹھی اور کیف کے لئے چائے لینے چلی گئی۔کیف اور حیات صاحب اسکی بات پر مسکرا دیے۔

اب وہ کیا بتاتے کہ وہ دونوں بس اسی کی تو سنتے تھے۔

****

سرہارون کلاس لے رہے تھے اور سماہر کلاس میں ہوتے ہوئے بھی آج کلاس میں موجود نہیں تھی نجانے آج کہاں گم تھی وہ۔

سماہر۔۔۔

سرہارون نے سماہر کو آواز دی۔

سماہر میں آپ سے مخاطب ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک دفعہ جواب نا ملنے پر انہوں نے اسے دوبارہ آواز دی تو وہ چونکی۔

سر ہارون دوسرے پروفیسرز کی نسبت ذرا سخت طبعیت کے تھے۔وہ انکا فلسفہ کا پیریڈ لیتے تھے۔)

ایم بی اے۔۔۔

ہو یا کوئی بھی کلاس وہ ہر کلاس کو فلسفہ پڑھاتے تھے۔

ایم بی اے کرنے والے بیچارے سوچتے کہ وہ شائد یہاں فلسفی بننے آئے ہیں)سماہر گھبرا کر سیدھی ہوئی۔

ارش نے ساتھ والی چیئر پر بیٹھی سماہر کو دیکھا۔

اسے آج وہ کچھ کھوئی کھوئی سی لگی کچھ اداس اداس سی۔

یہ اداسی اسکی آنکھوں سے ایسے چھلک رہی تھی جیسے ابھی رو دے گی۔

اسٹینڈ آپ۔۔۔

سر نے بولنے کے ساتھ ساتھ ہاتھ کے اشارے سے اسے کھڑے ہونے کا کہا۔

سماہر دھیرے دھیرے کھڑی ہوئی۔

اب بتایئے کہاں پر پہنچی ہوئی ہیں آپ کیوں کہ کلاس میں تو آپ کی موجودگی مجھے دکھائی نہیں دے رہی۔

سر اسکی کلاس لینے والے تھے یہ اسے معلوم ہو گیا تھا۔

وہ۔۔۔سر۔۔نہیں میں یہی ہوں۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ میں لیکچر سن رہی تھی۔

اسکی آواز کی لڑکھڑاہٹ کو ارش نے محسوس کیا۔

اس نے ایک بار پھر نظر اٹھا کر دائیں طرف کھڑی گھبرائی گھبرائی سی سماہر کو دیکھا جو گھبراہٹ میں اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھوں کی انگلیاں چٹک رہی تھی۔

کیااس لڑکی کی زبان صرف میرے سامنے ہی چلتی ہے۔ارش نے افسوس سے سوچا۔

اچھاتو پھر بتائیں کہ اس وقت ہم کس پیج پر موجود ہیں۔

"پیج"

سماہر گھبرا کر زیر لب بڑبڑائی۔

اس سے پہلے کے اسکی پوری کلاس میں بے عزتی ہی ہو جاتی۔

ارش نجانے کیوں دھیرے سے کھانسنے لگا۔

سماہر نے چونک کر اسکی طرف دیکھا جو ہاتھ میں پیپر لئے دھیرے سے ہلا رہا تھا۔

سماہر کے دیکھنے پر اس نے پیپر ہلانا بند کیا تو سماہر کی نظر اس پر ٹھہر گئی۔

سر ہم پیج نمبر 54 پر تھے۔سماہر نے خود کو نارمل رکھتے ہوئے جلدی سے جواب دیا۔

جی بلکل ہم اسی پیج پر تھے مگر ہم کیا ڈسکس کر رہے تھے۔

چلیں یہ ہی بتادیں ہمارا آج کا ٹوپک کیا ہے۔

سر کی اس بات پر بے اختیار سماہر کی نظر پھر سے ارش کی طرف اٹھی۔

ارش جو پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ سر اس سے آگے مزید کیا پوچھنے والے ہیں پیج پر کچھ لکھنے لگا۔

سر آج کا ہمارا ٹوپک زندگی سے ریلیٹڈ۔۔۔۔

سماہر کے مزید کچھ کہنے سے پہلے ہی سر نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

سماہر فوراً بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر آپ کلاس میں تو موجود تھیں مگر بہر حال آپکا اتنا فوکس مجھے کام پے دکھائی نہیں دیا۔

نشانہ اس کے سوچ سوچ کر جواب دینے پر تھا۔

سر اب اس پر سے اپنی توجہ ہٹا کر پھر سے لیکچر اسٹارٹ کرنے لگے۔کلاس ختم ہوئی تو وہ چل دیے۔

سماہر نے گردن گھما کر ساتھ بیٹھے ارش کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے اسکی مدد کرتے ہوئے اسکا کوئی بہت ہی گہرا دوست دکھائی دے رہا تھا مگر اب اس سے بلکل انجان لاتعلق سا۔

ارش نجانے اپنے رجسٹر پر کیا لکھ رہا تھا اور پھر لکھنے کے بعد حیران سا اپنے لکھے الفاظ کو دیکھنے لگا۔۔۔

سنو۔۔۔

سماہر نے اسے مخاطب کیا۔

ارش۔۔۔ارش لغاری۔۔۔ارش نے بغیر سر اٹھائے کہا۔

ہاں ہاں جو بھی نام ہے تمہارا۔۔۔

سماہر نے دل میں کہا۔۔۔

وہ ارش مجھے تم سے۔۔۔

دیکھو اگر تمہیں اسی طریقے سے تھینک یو ہی کہنا ہے تو بہتر ہے کہ تم چپ ہی رہو۔

ارش نے اسے ٹوکا۔

مگر اس بار وہ چڑی نہیں نا ہی غصہ کیا بلکہ مسکرا دی۔

وہ واقعی میں اس دن کی طرح ہی اسے تھینک یو بولنے والی تھی۔سماہر نے بیگ سے پین نکالنا چاہا مگر پین ہوتا تو نکل بھی آتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے دائیں طرف چیئر پے بیٹھی امل کی بک پر سے جو کے خود موبائل پے مصروف تھی پین اٹھایا اور اپنے رجسٹر سے ایک پیج اتارتے ہوئے اس پر کچھ لکھ کر ارش کی طرف بڑھایا۔

ارش نے نا سمجھتے ہوئے اسے تھام لیا اور دیکھنے لگا۔

تھینک یو مسٹر ارش لغاری۔۔۔

ارش کے ہونٹوں پر مسکراہٹ سی بکھر گئی۔

جس طرح تم نے میری مدد کی میں نے بھی بالکل اسی طرح تمہیں تھینک یو کہہ دیا۔

امید ہے کہ میرے تھینک یو کہنے کا یہ طریقہ تمہیں برا نہیں لگا ہو گا۔

ارش نے سماہر کی پوری بات سنی اور اسی پیج کے دوسری طرف یو ویلکم مس سماہر حیات لکھ کر پیج واپس اس کی طرف بڑھا دیا۔ سماہر پڑھ کر ہنس دی۔

کچھ دیر پہلے والی اداسی چھٹ سی گئی۔

ارش اب موبائل نکال کر اسکے ساتھ مصروف ہو چکا تھا۔

سماہر نے اپنے دائیں اور بائیں جانب بیٹھے موبائل کے ساتھ مصروف ارش اور امل کو دیکھا اور بور ہوتی ہوئی ان کے بیچ سے اٹھ کر باہر چلی آئی۔

اگلی کلاس لینے کا اسکا آج کوئی ارادہ نہیں تھا۔ وہ کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتی تھی۔ کلاس سے نکل کر وہ سیڑھیوں پر آ بیٹھی۔

_**********

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب نے سماہر کو تو یونیورسٹی بھیج دیا مگر وہ اپنے اس دل کا کیا کرتے جو کہیں لگ ہی نہیں رہا تھا۔

آج سمیرا بیگم کو گزرے پورا ایک برس ہو چکا تھا۔

اور آج کا دن ان سب کو اور بھی اداس کر گیا۔

حیات صاحب صبح سے اپنے اس کمرے میں ہی تھے جس میں انہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ اپنی اب تک کی زندگی گزاری۔

کیف کچھ دیر ان کے ساتھ وقت گزار کر اب باہر نکل گیا تھا شائد وہ بھی کہیں دور اکیلے میں وقت گزارنا چاہتا تھا۔

وہ دونوں تو مرد تھے اپنی کیفیات پر قابو پانا جانتے تھے مگر سماہر تو لڑکی تھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر رو پڑتی تھی آج بھی سارا دن روتی ہی رہتی اگر حیات صاحب اسے زبردستی یونیورسٹی نا بھیجتے۔

جانتے تھے وہاں امل ہے سب فرینڈز ہیں اور پڑھائی میں دل لگا لے گی کم از کم وہاں سب کے سامنے گھر کی طرح کسی کونے میں بیٹھ کر روئے گی تو نہیں۔

مگر آج کا دن خود ان کے لئے گزارنا بہت مشکل ہو رہا تھا۔

_**********

اب بتاؤ کیا بات ہے جو تم آج اتنی اداس ہو۔۔۔

وہ یونیورسٹی کی سیڑھیوں میں خاموش بیٹھی اپنے بچپن میں کھوئی ہوئی تھی جب اسے کسی نے مخاطب کیا۔

سماہر نے چونک کر گھٹنوں میں دیا سر اٹھایا اور ساتھ بیٹھے ارش کو دیکھا۔

وہ اس سے تم کہہ کر ایسے پوچھ رہا تھا جیسے اس کے بچپن کا ہی ساتھی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے کیا دیکھ رہی ہو میں نے کچھ غلط پوچھ لیا کیا۔

ارش نے اسکی اداس اور بھیگی آنکھوں سے نظریں ہٹاتے ہوئے کہا۔ تمہیں کیوں بتاؤں میں۔

سماہر نے آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے روٹھے ہوئے لہجے میں ایسے کہا جیسے وہ کیف یا اسے باباہوں۔

ٹھیک ہے مت بتاؤ میں نے تو ایسے ہی ہمدردی میں پوچھ لیا تھا۔ارش نے لاپرواہی سے کہتے ہوئے اسے جان بوجھ کر غصہ دلانا چاہا اور اسے واقعی میں غصہ آ بھی گیا۔

اے مسٹر۔۔۔مطلب ارش لغاری۔۔۔اس سے پہلے کے ارش اپنا نام پیش کرتا سماہر جلدی سے مسٹر سے ارش پر آئی۔

مجھے تمہاری ہمدردی کی کوئی ضرورت نہیں یہ ہمدردیاں جا کر کسی اور کو دکھاؤ۔

ٹھیک ہے دکھا دیتا ہوں مگر مجھے کیا لگتا ہے کہ کسی اور سے زیادہ تمہیں اسکی ضرورت ہے۔

مجھے ہمدردی کی کوئی ضرورت نہیں سمجھے تم۔

سماہر اب کی بار ذرا تیز لہجے میں بولی۔

میں نے ایسا کہا کہ تمہیں ہمدردی کی ضرورت ہے میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔

مگر تم نے کہا۔۔۔

سماہر بھی ڈھیٹ تھی۔

ہاں میں نے کہا تمہیں اسکی ضرورت ہے۔۔۔مگر ہمدردی کی نہیں۔۔۔شائد اسکی۔۔۔

ارش نے اپنا ہاتھ اسکے اور قریب بڑھایا جیسے وہ پہلے دیکھ ہی نہیں پائی تھی۔۔۔

اگر دیکھتی تو سمجھ جاتی کہ وہ اسکی بات کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے نا سمجھی سے پہلے اسکے ہاتھ اور پھر ارش کو دیکھا۔ تمہیں اس وقت کسی ایسے ساتھی کی ضرورت ہے سماہر جو تمہاری اس اداسی کو دور کرے جو تمہارے اندر چھائی ہوئی ہے بلکہ باہر تک جھلک رہی ہے۔

تمہاری وہ بیسٹ فرینڈ املی تو۔۔۔

املی نہیں امل۔۔۔ سماہر نے ٹوکا۔

ہاں جو بھی ہے وہ تو یقیناً اس وقت کینٹین میں کھانے میں مصروف ہو گی۔

اس لئے تم اس کی غیر موجودگی تک مجھے اپنا دوست سمجھ سکتی ہو۔

دوست کے نام پر سماہر نے حیرت سے اسے دیکھا۔

دوستی اور وہ بھی اس انسان سے۔۔۔ کر لینی چاہیے۔

سماہر نے کچھ سوچتے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

جیسے ارش نے گرم جوشی سے دباتے ہوئے پھر دھیرے سے چھوڑ دیا۔ ویسے میں اتنا بھی برا نہیں ہوں۔

یہی سوچ رہی ہو ناں تم۔

ارش نے اس خاموش لڑکی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسکا کا ذہن پڑھتے ہوئے کہا تو سماہر نے اپنی آنکھیں پھیر لیں۔

اف یہ تو آنکھوں سے ذہن تک پہنچ جاتا ہے۔

اچھا اب بتاؤ کیوں اداس تھی۔۔۔

میں ابھی بھی ہوں۔۔ سماہر نے یاد کروایا۔

اچھا چلو پھر یہ بتاؤ کے کیوں اداس ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش کے پوچھنے پر سماہر پھر سے ویسے ہی ہو گئی جیسے اس کے آنے سے پہلے تھی۔

دیکھو میں نے یہ نہیں کہا کہ مجھے رو کے دکھاؤ کیوں کہ مجھے چپ کروانا بلکل نہیں آتا۔

ارش کا اشارہ اسکی بھیگتی آنکھوں کی طرف تھا۔

سماہر نے اسکی کسی بات کا کوئی جواب نا دیا اور بولنے لگی۔

****

اجیا کہاں ہو۔۔۔

ماما میں ارش کا روم صاف کر رہی ہوں۔

اجیا نے زمر بیگم کو جواب دیا۔

اچھا ٹھیک ہے ارش کا روم صاف کر کے میرے روم میں آجانا مجھے کچھ بات کرنی ہے۔

جی ماما۔۔۔

اجیا جواب دے کر پھر سے بیڈ شیٹ ٹھیک کرنے لگی۔

سائیڈ ٹیبل سے چیزیں اٹھاتے ہوئے اسکی نظر رجسٹر پر پڑی۔

جس پر 54۔۔۔اور زندگی لکھا ہوا تھا۔۔۔اسکا مطلب کیا ہوا۔

اجیا نا سمجھتے ہوئے رجسٹر واپس رکھنے لگی مگر پچھلے صفحے پر بھی کچھ لکھا ہوا تھا۔

سماہر حیات۔۔۔یہ سماہر حیات کون ہے۔۔۔

خیر جو بھی ہے ماما مجھے بلا رہی تھیں یاد آگیا۔

اجیا نے بغیر کوئی انٹرسٹ لئے رجسٹر واپس رکھ دیا اور کمرے سے نکل گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

آج میری ماما کو اس دنیا سے رخصت ہوئے پورا ایک برس ہو گیا۔

ہمارا کوئی بھی دن ماما کی یاد سے غافل نہیں ہے مگر پھر بھی آج کا دن ہمیں بہت تکلیف دے رہا ہے۔

میں جانتی ہوں کہ بابا نے مجھے زبردستی یونیورسٹی اسی لئے بھیج دیا کہ میں یہاں مصروف رہوں کیوں کہ گھر رہتی تو مجھے چپ کروانا ان کے لئے مشکل ہو جاتا۔

گھر میں چھوٹی تھی تو ماما سے بہت پیار ملا بابا بھی بہت چاہتے تھے مگر ماما کے جانے کے بعد وہ مجھ سے اور میرے بھائی سے اور بھی قریب ہو گئے۔

پورا ایک سال میں اسٹڈی سے دور رہی اپنا ایک سال ویسٹ کیا۔ مگر پھر بابا کے کہنے پر ہی یونیورسٹی جوائن کر لی۔

شائد وہ مجھے یوں اداس نہیں دیکھنا چاہتے۔

شائد چاہتے ہیں کہ پھر سے زندگی کی طرف روادوا ہو جاؤں۔

نجانے کیوں جب سماہر اپنے بابا کی بات کرتی تو ارش کی آنکھوں اور دل میں کچھ چبھنے سا لگ جاتا۔

تو تم اسی لئے اداس ہو تمہیں اپنی ماما کی آج شدت سے یاد آ رہی ہے۔

تمہیں جب بھی انکی اتنی شدت سے یاد آتی ہے تم ان کے لئے اتنی ہی شدت سے دعا کیوں نہیں کرتی۔

اس سے تمہیں بھی سکوں ملے گا اور انھیں بھی۔

یہ تمہاری اداسی تمہارے آنسو بیکار ہیں سماہر انہیں تمہارے آنسوں تمہاری یادوں کی نہیں بلکہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں ارش۔

سماہر اتنی دھیرے سے بولی کہ ارش بمشکل سن پایا۔

ویسے بھائی کیا کرتا ہے تمہارا۔

کیف۔۔۔کیف مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔۔۔

کیف و سرور۔۔

اچھا نام ہے تمہارے بھائی کا۔۔۔

کیف نام ہے اسکا۔۔سماہر نے گھورا۔۔

اوہ سوری۔۔۔

وہ بھی ایم بے اے کر رہا ہے۔

وہ بابا کے بزنس کو جوائن کرنے کی بجائے خود کا بزنس کرنا چاہتا ہے بابا تو بہت کم آفس جاتے ہیں تایا ابو ہی ہمارا بزنس سنبھالتے ہیں۔۔۔۔

اوہ یعنی اپنا بزنس تایا ابو کے حوالے کر کے خود آرام سے بیٹھے ہو آپ لوگ۔

ارش کے لہجے میں نجانے کیا تھا جو سماہر کو چبھا۔

ارش وہ ہمارے تایا ابو ہیں کوئی غیر نہیں ہمیں ان پے اعتماد ہے۔ویسے بھی بابا اور تایا ابو بزنس پارٹنر ہیں۔

اب چاہے دونوں میں سے کوئی بھی سنبھالے یہ کوئی مسلہ نہیں ہے۔اوکے اوکے تم تو غصہ ہی کر گئی۔

ارش نے ہاتھ اٹھا کر اسے چپ کروایا۔

ویسے تم نے نہیں بتایا تمہاری فیملی میں کون کون ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے بابا کیا کرتے ہیں۔

سماہر نے وہ سوال پوچھ لیا جسکا جواب دینا ارش کو سب سے تکلیف دہ لگتا تھا۔

ارش جواب نا دے پایا۔

تم چپ کیوں ہو ارش۔

میرے پاپا۔۔۔سماہر اصل میں میرے پاپا۔۔۔وہ پھر رکا۔

اوہ ایم سوری ارش مجھے معلوم نہیں تھا ایم سوری۔۔۔

کیا ایم سوری سماہر وہ زندہ ہیں ارش اسے گھور کر دانت پیستے ہوئے بولا۔

اوہ میں نجانے کیا سمجھ بیٹھی۔

سماہر نے دل ہی دل میں خود کو ڈپٹا۔

ہاں تو جس طرح سوچ سوچ کر تم بول رہے تھے بندے کو غلط اندازہ لگ ہی جاتا ہے۔

اس نے خفت چھپاتے ہوئے کہا۔

خیر تم نے بتایا نہیں کہ کیا کرتے ہیں تمہارے بابا۔۔۔

دھوکہ دیتے ہیں۔۔۔ارش دھیرے سے مگر دکھ سے بولا۔

مگر سماہر سن چکی تھی اس لئے بولی۔۔کیا مطلب۔۔۔

وہ میرا باپ تھا سماہر مگر اب نہیں ہے۔۔۔

اور یہ جو میں تمہیں بات بات پے یاد کرواتا ہوں ناں کہ میرا نام ارش لغاری ہے۔۔۔

لغاری میرے نانا کی پہچان ہے مجھے نفرت ہے اپنے باپ سے انکا نام بھی میں اپنے نام کے ساتھ لگانا پسند

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کرتا۔

ارش کے لہجے میں کتنا زہر تھا سماہر سے مزید سنا ہی نہیں گیا۔ایکسکیوز می ارش مجھے کچھ کام۔۔۔

سماہر نے اٹھتے ہوئے کہنا چاہا مگر ارش نے ہاتھ بڑھا کر اسے کلائی سے تھام لیا اور واپس بیٹھا لیا۔

میں جانتا ہوں تمہیں کوئی کام نہیں ہے۔

اصل میں تم مزید میری میرے باپ کے مطلق نفرت کی داستان سننا نہیں چاہتی۔

ایسا نہیں ہے ارش۔۔۔

ایسا ہی ہے سماہر۔۔

سماہر کی منمناتی ہوئی آواز ارش کی بھاری آواز میں کہیں دب سی گئی۔

تم نے مجھ سے اپنے دل کا حال شئیر کیا میں نے چپ چاپ سنا۔

میں نے آج تک کسی سے کچھ شئیر نہیں کیا اور آج اگر کرنا ہی چاہ رہا تھا تو تم سننا نہیں چاہ رہی۔

میری زندگی میں کتنی تلخیاں آئیں مگر میں نے زندگی پھر بھی گزاری۔۔۔

تمہیں تو بس انکو سننا ہے اور تم پہلے ہی بھاگ رہی ہو۔

مجھے بہت دکھ ہوا سماہر یہ جان کر کہ تمہیں میری کہانی سننے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔

ایسا نہیں ہے ارش۔

سماہر کو ارش کو دیکھ کر بہت دکھ ہو رہا تھا۔

مجھے لگا تمہیں اپنے بابا کے بارے میں بتاتے ہوئے تکلیف ہو گی انکا ذکر تمہیں تکلیف دے گا اسی لئے میں نے مزید بولنے سے تمہیں روکنے کے لئے کام کا بہانہ بنایا۔۔سچ میں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے ٹھیک کہا تکلیف تو بہت ہوتی ہے مگر سماہر میں نے تمہاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جس طرح میری دوست نے مجھ سے اپنی فیملی کے بارے میں سب شئیر کیا ہے میں بھی سب ہی بتا دوں۔

میں سن رہی ہوں ارش۔۔۔

سماہر نے پوری طرح اسکی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔

**********_

میرے باپ (انس حمید) نے میری ماں سے بظاہر پسند کی شادی کی مگر مقصد میری ماں کی دولت تھی۔

میری ماما اکلوتی تھیں ساری محبت و دولت ان پر ہی نچھاور ہوتی۔ خاندان سے بھی ہر کوئی ہی رشتہ کرنے کو تیار بیٹھا رہتا وجہ وہ ساری جائیداد تھی جو میری ماما کے نام تھی۔

گرینڈ پا بھی جانتے تھے کہ کوئی بھی محبت کی چاہ میں انکی بیٹی سے رشتہ نہیں کرتا بس ان کے پیسوں پر ہی نظر رکھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسی لئے انہوں نے سوچ لیا کے انکی شادی فیملی سے باہر کریں گے کسی ایسے انسان سے جو ماما سے محبت کرے انکی دولت سے نہیں۔۔۔

ماما نے بی اے کرنے کے بعد کالج چھوڑ دیا اور پھر فری رہنے کی بجائے کوئی جاب ڈھونڈنے لگیں۔

گرینڈ پا نے کہا کہ انہیں جاب کی کیا ضرورت مگر ماما کو شوقیہ طور پر جاب کرنی تھی۔

گرینڈ پا نے کہا کہ انکے دوست کے آفس میں وہ چلی جایا کریں۔

وہ جانتے تھے کے جب انکا دل بھر گیا تو وہ جاب چھوڑ دیں گیں مگر ایسا نہیں ہوا ماما نے پورا ایک سال وہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاب کی۔

وجہ وہاں منیجر کے عہدے پر فائز انس تھا۔

اس نے جب دیکھا کے ماما تو اٹھارہ لاکھ کی گاڑی میں آتی ہیں آئے دن اپنے کولیگ فرینڈز کو مہنگے مہنگے گفٹ دیتی ہیں۔

یہ لڑکی تو کہیں سے بھی جاب کے لئے ضرورت مند نہیں لگتی۔

تب انہوں نے میری ماما سے پوچھا کہ وہ یہ جاب کیوں کر رہی ہیں۔ماما نے سب بتا دیا کہ انہیں کسی بھی قسم کی جاب کی کوئی ضرورت نہیں وہ یہ جاب بس وقت گزاری کے لئے کر رہی ہیں اور گرینڈ پا کیا کرتے ہیں انکا بزنس کیسا ہے۔۔۔

یہ سن کر بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو لالچ میں نا پڑیں۔

انہوں نے میری ماں کے ساتھ پیار کا ڈھونگ رچانا شروع کر دیا انھیں اپنی میٹھی میٹھی باتوں میں پھسا لیا۔

آخر بات شادی تک آ پہنچی تو گرینڈ پا نے ماما کی رضامندی جاننے کے بعد انکار شتہ پکا کر دیا۔

ہاں مگر گرینی کو وہ کچھ پسند نا آئے۔

انہوں نے دو تین دفعہ ماما سے پوچھا کہ کیا وہ واقعی میں ان سے محبت کرتا ہے۔

ماما کو گرینی کا یہ سوال بہت چبھتا۔

اس وقت ماما کی آنکھوں میں انکی محبت کی پٹی جو بندھی ہوئی تھی۔

خیر گرینڈ پا نے جلد ہی شادی کروا دی۔

رشتے دار ناراض تو بہت ہوئے کے اپنوں کو چھوڑ کر غیروں میں چل دیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر گرینڈ پا خوش تھے کہ ماما کو صحیح ہمسفر ملا ہے۔

مگر سچ تو یہ ہے کہ گرینڈ پا بھی اس آدمی کو پہچان نا پائے تھے۔ پہچان جاتے تو کبھی بھی اس شخص کے ہاتھ میں اپنی بیٹی کا ہاتھ نا دیتے۔

تم جانتی ہو سماہر وہ شخص تو پہلے سے ہی شادی شدہ تھا۔

واٹ۔

سماہر حیرت سے چلائی۔۔

نا صرف اس شخص نے بلکہ اسکی پوری فیملی نے ہمیں دھوکے میں رکھا۔

ماما اس سے بہت پیار کرتی تھیں سماہر اور اسی پیار کا فائدہ اٹھا کر وہ ماما سے آئے روز ناراض رہتا اور اپنی کئیں باتیں منواتا۔

ارش کا لہجہ اتنا زہر خند ہو گیا تھا کے وہ انہوں سے اس پر آ گیا۔

جب میں ہوا سماہر تو انھیں کوئی خوشی نا ہوئی۔

جس شخص کو اولاد سے کوئی لگاؤ ہی نا ہو اسے کیا پرواہ کے بیٹا ہو یا بیٹی۔

جب میں چار سال کا تھا تو اس نے پہلی بار ماما کو طلاق کی دھمکی دی یہ کہہ کر کہ وہ مینجر کی نوکری چھوڑ کر اپنا کوئی بزنس شروع کرنا چاہتا ہے۔

اور اگر ماما نے پیسے نا دیے تو وہ انھیں طلاق دے دے گا۔

ماما نے گرینڈ پا سے بات کی گرینڈ پا اس بات پے بہت غصہ ہوئے وہ اس جیسے لالچی شخص کو ایک پیسہ نہیں دینا چاہتے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اپنی بیٹی کی وجہ سے مجبور تھے۔

بات صرف یہی ختم نہیں ہوئی تھی آئے دن وہ بزنس میں کام نہیں ہے یا خراب چل رہا ہے کہہ کر اور پیسے نکلواتا رہتا۔

ماما جان تو چکی تھیں کہ وہ شخص ان سے پیار تو بلکل بھی نہیں کرتا اس نے صرف دولت کی خاطر ان سے شادی کی مگر وہ کیا کرتیں محبت کے ہاتھوں مجبور تھیں۔

جب میں نو سال کا تھا تب اس نے کہا کہ ماما ساری نا سہی مگر اپنی آدھی جائیداد ہی اس کے نام کر دیں کیا ساری زندگی دولت پر سانپ بن کر بیٹھے رہنا ہے کچھ تو میرا بھی حق بنتا ہے۔

ماما اور کتنا کرتیں ان کے لئے جب سے انکو معلوم ہوا تھا کہ وہ پہلے سے ہی شادی شدہ تھا وہ بہت ٹوٹ چکی تھیں۔

نو سال کا تھا سب سمجھ میں آتی تھی۔

جب کبھی ماما بھی چڑ جاتیں تو وہ انھیں مار پیٹ کرتا۔

گرینڈ پا سے اب اور برداشت نہیں ہوا انہوں نے ماما کو اپنے ساتھ لیا اور گھر لے آئے۔

چند دن بعد ہی طلاق کے پیپرز گھر پہنچ گئے۔

مگر طلاق کے بعد بھی اس نے ماما کو ڈرایا دھمکایا کے اگر اس نے ہر مہینے کے مہینے ماما کو بھاری رقم نا بھیجی تو وہ مجھے نقصان پہنچانے میں دیر نہیں کرے گا۔

ماما میری حفاظت کی خاطر خاموشی سے اسے ہر مہینے رقم بھیجتی رہیں۔

مگر جب گرینڈ پا کو یہ سب معلوم ہوا تو انہوں نے ماما کو بھی ڈانٹا اور اسے بھی دھمکی دی کہ وہ اس کے خلاف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیس کر دیں گے۔

بہت برداشت کر لیا میں نے اب تم مزید ہمیں بیوقوف نہیں بنا سکتے۔

گرینڈ پا واقعی میں یہ کرنے والے تھے۔

گرینڈ پا کا غصہ دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ وہ واقعی میں کہیں کیس نا کر دیں اسی لئے پیچھے ہٹ گیا۔

اور تمہیں معلوم ہے سماہر وہ اس کے بعد بھی اپنی فطرت سے باز نا آیا ہمارا پیچھا تو چھوڑ دیا مگر اس کے بعد تیسری شادی بھی کر لی وہ بھی ایک امیر لڑکی سے۔

لڑکی اس سے عمر میں کافی چھوٹی تھی مگر ایسے شخص کے لئے لڑکیوں کو پھسانے میں کیا مشکل۔

مگر ارش اسکی پہلی بیوی کیا وہ اسے نہیں روکتی تھی ایسے غلط کاموں سے اور اسکے پیرنٹس۔

سماہر پوچھے بغیر نا رہ سکی۔

اسکی پہلی بیوی خاندان سے تھی جسے چھوڑنا اتنا آسان نا تھا نہیں تو وہ اسے چھوڑ دینا سچ تو یہ ہے کہ اس کے پیرنٹس اور اسکی بیوی سب ہی فطرتاً لالچی تھے۔

جب بڑا ہوا تو گرینڈ پا نے مجھے سب بتایا کے اس دھوکے باز نے ماما سے کیوں اور کیسے شادی کی۔

ماما نے دوسری شادی نہیں کی۔

ماما کہتی ہیں کہ ارش میں سب برداشت کر سکتی تھی اسکی مار پیٹ اسکا ناراض ہونا یہاں تک کے وہ مجھ سے میری ساری دولت لے لیتا۔

مگر میں اسکی بے وفائی برداشت نہیں کر سکی میں اسکی پہلی نہیں دوسری بیوی تھی وہ بیوی جسے اس نے اپنے مطلب کے لئے رکھا۔ یہ بہت بڑا دھوکہ تھا میرے لئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گرینی تو یہ سب برداشت نا کر پائیں اور چل بسیں۔

میں اپنے گرینڈ پا سے بہت پیار کرتا تھا سماہر بہت ہی زیادہ میں نے اپنا بچپن انہی کے ساتھ گزارا انہی کے ساتھ سویا کرتا انھیں ہر بات بتاتا اور وہ بھی مجھے کسی بات سے انجان نا رکھتے تھے۔

سماہر تو لفظ تھے پر ہی رک گئی۔۔۔

"تھے مطلب"

مطلب دو سال پہلے وہ بھی مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔

اوہ سوری۔۔۔ سماہر افسوس سے بولی۔۔۔

ارش مجھے۔۔۔

دیکھو سماہر اگر تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ تمہیں میری آپ بیتی سن کر بہت دکھ ہوا یا ہمدردی ہے تو میں پہلے ہی بتا دوں کہ میں نے یہ سب ہمدردی حاصل کرنے کے لئے نہیں بتایا۔

ارش شائد جان گیا کہ وہ کیا کہنے والی ہے اس لئے اسے وہیں روک دیا۔

اللہ کا شکر ہے کے میری زندگی میں صرف پرانی یادیں اور تلخیاں ہیں میرا حال میری ماضی سے بہت بہتر اور پر سکوں ہے۔

میں ماما اور اجیا اپنی زندگیوں میں بہت مطمئن ہیں۔

ہاں بس جب بھی کوئی اپنے باپ سے محبت کا ذکر کرتا ہے تو میرے دل میں میرے باپ کے لئے نفرت اور بھی بھر جاتی ہے۔

ارش اب چپ کر گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر کی سمجھ میں نا آیا کہ اب کیا بولے اسی لئے پوچھنے لگی۔ تمہاری بہن کیا کرتی ہے ارش۔

لفظ بہن پر ارش نے حیران ہو کر سماہر کی طرف دیکھا۔

ارش نے ذہن پر زور دیا کہ کون سی بہن اور پھر جیسے ایک دم سے یاد آنے پر بولا۔

اوہ اچھا تم اجیا کی بات کر رہی ہو۔

وہ میری بہن نہیں میری کزن ہے۔

سماہر نے ایک دم سے سر پر ہاتھ مارا اور سوچنے لگی میں بھی کتنی پاگل ہوں ناں ابھی تو ارش نے کہا کہ نو سال کا تھا جب اسکی ماما کو طلاق ہو گئی اور انہوں نے دوسری شادی نہیں کی۔

اچھا تو وہ تمہاری کزن تمہارے گھر رہتی ہے کیا۔

سماہر نے خفت مٹانے کی خاطر کہا۔

اجیا میری ماما کی خالہ کی بیٹی کی بیٹی ہے۔

تو اجیا کی ماما میری خالہ ہی لگیں۔

انکا میری ماما سے بہت پیار تھا۔

خالہ اور خالو کی کار ایکسیڈنٹ میں موقع پر ہی ڈیتھ ہو گئی۔

اسی لئے ماما اجیا کو ہمارے گھر لے آئیں۔

مجھے نہیں یاد کہ وہ کبھی اپنے پیرنٹس کو یاد کر کے روئی ہو۔

کیوں کہ ماما اسے بلکل بیٹیوں جیسا پیار دیتی ہیں۔

اجیا کا سوائے گھر کے اور کہیں دل ہی نہیں لگتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی لئے ایف ایس سی کرنے کے بعد گھر ہی بیٹھ گئی۔

اور کچھ پوچھنا ہے۔

آخر میں ارش دھیرے سے مسکرایا تو سماہر نے دھیرے سے نہیں میں سر ہلا دیا۔

ویسے محترمہ اگر ایک دوسرے کا غم ہلکا کر لیا ہو ایک دوسرے کی فیملیز کو جان لیا ہو تو اب گھر چلیں۔

سماہر نے ارش کے گھر بولنے پر حیرت سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

اس طرح حیران ہو کر کیا دیکھ رہی ہو ہمیں یہاں بیٹھے تقریباً تین گھنٹے ہو چکے ہیں۔

اب تو لاسٹ کلاس چل رہی ہے لینے کا ارادہ ہے تو چلو نہیں تو گھر چلتے ہیں۔

سماہر نے ارش کے بتانے پر اپنی واچ پر نظر ڈالی واقعی میں بارہ سے اوپر کا وقت ہو چلا تھا۔

نہیں میرا کوئی موڈ نہیں ہے کلاس لینے کا۔

سماہر لاپروائی سے کہتی ہوئی سامنے لگے درخت کو دیکھنے لگی۔ ویسے کتنے افسوس کی بات ہے ناں اسائنمنٹ میں دن رات محنت کرنے والی لڑکی کلاسز بنک کرتی پھرتی ہے۔

ارش نے اس پر چوٹ کی۔

سماہر نے گھور کر اسے دیکھا اور بولی تمہیں اس سے کیا۔

ہاں واقعی میں مجھے اس سے کیا۔

ارش نے اٹھتے ہوئے کہا۔

میں تو جا رہا ہوں تمہیں چلنا ہے تو میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں۔ ارش نے آفر کی۔

نہیں مجھے ڈرائیور لینے آئے گا اسی کے ساتھ جاؤں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے جواب دیا۔

اوکے جیسی تمہاری مرضی پھر ملیں گے۔

ارش کندھے اچکاتا سیڑھیاں اترنے لگا۔

جبکہ اسکو دور جاتا دیکھتی سماہر سوچنے لگی کہ واقعی میں اتنا برا بھی نہیں ہے۔

****

آج سنڈے تھا یعنی یونیورسٹی سے آف تھا۔

سماہر جب اٹھی تو نو بج رہے تھے۔

صفورا صفائی کے لئے آچکی تھی۔

سماہر دیر سے اٹھی تو ناشتہ بھی اسی نے بنا دیا۔

سماہر بی بی ناشتہ میں نے بنا دیا ہے۔

سماہر جو سوچ رہی تھی کہ بابا نے ناشتہ نہیں کیا ہو گا میں بھی اتنی دیر سوتی ہی رہی۔

صفورا نے اسے اطلاع دی۔

یہ تو بہت اچھا کیا تم نے یہ بتاؤ بابا نے ناشتہ کر لیا۔

جی نہیں بی جی میں نے ان سے پوچھا ناشتے کا مگر انہوں نے کہا کہ جب سب اٹھیں گے تب انہی کے ساتھ کریں گے۔

صفورا نے بتایا۔ یہ کیف اٹھا نہیں ابھی تک۔

نہیں سماہر بی بی مجھے بھی ان کے کمرے کی صفائی کرنی تھی انہی کی وجہ سے رکی ہوئی ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صفورا ہاتھ میں جھاڑو لئے کھڑی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے تم ایسا کرو ٹیبل پے ناشتہ لگاؤ میں کیف کو اٹھاتی ہوں۔

سماہر صفورا سے ناشتے کا کہتی کیف کے روم میں آگئی۔

کیف اٹھو دس بج چکے ہیں۔

سماہر نے ایک گھنٹہ بڑھا دیا۔

سماہر نے اسے دو تین دفعہ ہلایا تو وہ بس "ہوں" کہتا پھر سے سو جاتا۔

سماہر نے کچھ سوچتے ہوئے سرہانہ اٹھا کر پورے زور سے اسکے منہ پے دے مارا۔

کیف ہڑ بڑا کر اٹھا۔

کیا ہے آج کے دن تو چین سے سونے دو کل ساری رات جاگتا۔۔۔

کیف اتنا ہی بولا اور پھر ایک دم سے چپ ہو گیا۔

کیوں جاگتے رہے تم کیف۔۔

سماہر نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔

کیف نے کوئی جواب نا دیا۔

ماما کو یاد کرتے رہے تھے ناں؟؟؟

نہیں بس ماما کی یاد آتی رہی تھی۔

کیف نے کہا۔

ایک ہی بات ہے کیف۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر اسکے لفظوں کو آگے پیچھے کرنے سے جھنجھلا سی گئی۔

اب کیا چاہیے تمہیں۔

کیف بھی جھنجھلا گیا۔

کیوں کہ ابھی تک اس کے پاس بیٹھی تھی اور کیف اسکے جانے کے بعد دوبارہ سونا چاہتا تھا۔

دیکھو کیف جو تم سوچ رہے ہو ناں مجھے سب سمجھ میں آرہا ہے دوبارہ سونے کا سوچنا بھی مت۔

سماہر نے ہاتھ اٹھا کر اسے وارننگ دی۔

بابا نے ہماری وجہ سے ابھی تک ناشتہ نہیں کیا اس لئے جلدی سے فریش ہو کر آجاؤ۔

سماہر بی بی کمرے کی صفائی کرنی تھی آجاؤں کیا۔

سماہر ابھی خاموش ہی ہوئی تھی کہ دروازے پر کھڑی صفورا بولی۔ چلو اب اسکی ہی کمی تھی آجاؤ بی بی۔

کیف بیزار سا بولتا واش روم گھس گیا۔

سماہر اسکے کمرے سے نکل کر بابا کو ناشتے کا کہنے ان کے کمرے میں چلی گئی۔

**********_

میں صرف چائے لونگا۔

پلیٹ میں پراٹھا آملیٹ رکھتی اجیا کو کہا گیا۔

اجیا نے پلیٹ واپس رکھی اور کپ میں چائے انڈیلنے لگی۔

اجیا یہ تم دن بادن اتنی ویک کیوں ہوتی جارہی ہو ٹھیک سے کھانا نہیں کھاتی کیا۔

ارش نے اسکے ہاتھ سے کپ لیتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ اجیا کوئی جواب دینے کی بجائے اس پر خوش ہونے لگی کہ ارش نے آج اس پر غور کیا کیوں کہ وہ واقعی میں محسوس کر رہی تھی کہ وہ کچھ کمزور ہو گئی ہے حالانکہ کھانا وہ ٹھیک سے کھاتی تھی۔

ہیں ناں ارش میں بھی اسے یہی کہہ رہی تھی کہ اپنا بہت زیادہ خیال رکھا کرے نجانے کیوں ایک دم سے اتنی کمزور سی لگنے لگی ہے۔

آپ دونوں کیوں پریشان ہو رہے ہیں میں بلکل وقت پے اور ٹھیک سے کھانا کھاتی ہوں۔

اجیا نے زمر بیگم کی بات کے جواب میں کہا۔

اچھا ماما اب میں چلتا ہوں مجھے کچھ کام ہے بارہ ایک بجے تک آ جاؤں گا آپ کو اگر مجھ سے کوئی کام ہے تو بتا دیں۔

ارش نے اٹھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں کام تو ہے آج عبدل (ڈرائیور) نہیں آیا مجھے اور اجیا کو ذرا شاپنگ پے جانا تھا سردیوں کے کچھ کپڑے خریدنے ہیں۔

تم آ جاؤ گے تو پھر ہمیں لے جانا۔

ٹھیک ہے ماما چلتا ہوں پھر۔ارش سن گلاسز لگاتا باہر نکل گیا۔

****

سماہر اور حیات صاحب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب کہ پاس ہی صوفے پر کیف بیٹھا ٹی وی لگائے میچ دیکھ رہا تھا۔

کیف تم ٹی وی کا والیم کچھ کم نہیں کر سکتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے چلاتے ہوئے کہاتو کیف نے واقعی میں کچھ ہی والیم کم کیا۔

سماہر بیٹااور بتاؤ پھر تو لڑائی نہیں کی اس بیچارے سے۔

کون بیچارہ۔

سماہر نے نا سمجھتے ہوئے ان سے پوچھا۔

ارے بھئی ایک ہی تو بیچارہ ہے تمہاری یونیورسٹی میں۔

اوہ اچھا بابا آپ ارش کی بات کر رہے ہیں۔

نہیں بلکل نہیں بلکہ آپ کو مزے کی بات بتاؤں ہماری دوستی ہو گئی ہے۔

سماہر نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔

ارے اچھا واقعی۔

حیات صاحب حیران ہوئے۔

جی بابا بہت زیادہ اچھی نہیں مگر اچھی دوستی ہو گئی ہے۔ چلو اچھا ہے اب کم از کم تم روز اسکی کوئی بات پکڑ کے منہ تو نہیں بنا کر بیٹھو گی۔

حیات صاحب نے شکر کیا۔

ویسے بتانا پسند کرو گی کیسے ہوئی دوستی۔

اب کی بار کیف بولا تو حیات صاحب اور سماہر دونوں چونکے۔

تم میچ دیکھ رہے ہو یا ہماری باتیں سن رہے ہو۔

سماہر نے مشکوک لہجے میں کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظاہر ہے میں دونوں کام ہی کر رہا ہوں۔

خیر وہ ہوا یہ کہ کل میرا موڈ کچھ آف تھا میں سر کے لیکچر پر دھیان ہی نہیں دے پائی سر نے مجھے کھڑا کر دیا مجھ سے پوچھا کہ وہ کیا پڑھا رہے تھے۔

اب ظاہر ہے میں سن رہی ہوتی تو بتاتی ناں تو بس ارش نے لکھ لکھ کے مجھے بتایا شکر ہے بچ گئی ورنہ سر پوری کلاس کے سامنے بے عزت کر دیتے۔

سماہر نے پوری بات نا بتاتی حالانکہ انکی دوستی کی شروعات تو یونیورسٹی کی سیڑھیوں پر ہوئی تھی۔

انٹر سٹنگ۔۔۔ کیف نے لقمہ دیا۔

یہاں میں اپنی دکھ بھری داستان سنا رہی تھی اور تم کہہ رہے ہو انٹر سٹنگ۔۔۔

سماہر نے دکھ سے کہا۔

تم اپنی دوستی کی داستان سنا رہی تھی۔

کیف نے ٹی وی سے نظریں ہٹائے بغیر سنجیدگی سے کہا۔

ہاں ایک ہی بات ہو گئی۔

سماہر کندھے اچکاتی کھڑی ہو گئی۔

سماہر بیٹا کہاں جا رہی ہو۔ حیات صاحب نے اسے اٹھتے دیکھا تو پوچھا۔

بابا اپنے روم میں جا رہی ہوں سماہر جواب دیتی روم میں چلی آئی۔

۔**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف۔۔۔کیف سن رہے ہو تم۔۔

سماہر کیف کے روم کا ڈور ناک کر رہی تھی مگر وہ جواب ہی نہیں دے رہا تھا۔

کیف میں تم سے کچھ کہہ رہی ہوں دروازہ کھولو ابھی کہ ابھی۔ سماہر چیخی۔

کیا مصیبت ہے کبھی تو سکون سے سونے دیا تھا۔

دوپہر کے تین بج رہے تھے اور کیف پھر سے سونے کے لئے کمرے میں چلا آیا تھا۔

اب کل رات کی نیند تو پوری کرنی ہی تھی۔

کیف نے دروازہ کھولتے ہوئے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔

کیف مجھے ناں امل کے لئے گفٹ لینا ہے کل اسکی برتھ ڈے ہے۔

ہاں تو لو نا جا کے مجھے کیوں بتانے آئی ہو۔

کیف نے دروازہ بند کرنا چاہا مگر وہ دروازے کر بیچ کھڑی ہو گئی۔ تمہیں بتا بھی کون رہا ہے میں تو یہ کہہ رہی ہوں کہ گفٹ لینے کے لئے مجھے بازار جانا پڑے گا۔

ہاں تو جاؤ سماہر تمہیں بازار جانے کے لئے میری اجازت کی ضرورت کب سے پڑ گئی۔

کیف نے جان چھڑانا چاہی۔

اس بات پر سماہر نے گھور کر اسے دیکھا۔

میں نہیں جا رہا۔

کیف نے جیسے سمجھتے ہوئے کہا۔

جانا تو تمہیں پڑے گا ہی کیف۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے روب جھاڑا۔

کیوں کوئی زبردستی ہے کیا۔

کیف نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔

ہاں ہے۔۔

ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ۔۔۔کیف نے فری کا مشورہ دیا۔

تم جانتے ہو کہ ڈرائیور کی آج چھٹی ہے۔

اگر تم نہیں گئے تو میں بابا سے شکایت کروگی تمہاری۔

سماہر نے دھمکی دی۔

اف یہ اچھی مصیبت ہے۔

اللہ پوچھے تمہاری اس دوست کو جس کی سالگرہ بھی آج ہی آنی تھی۔

سماہر کیف کی اس بات پر مسکرادی۔

یعنی وہ اسے بازار لے جانے کو تیار تھا۔

جلدی آجاؤ میں باہر ہوں۔

سماہر اسکی مزید بڑبڑاہٹ سنے بغیر باہر چلی گئی۔

_**********

ارش کو زمر بیگم اور اجیا کے ساتھ مال میں گھومتے تقریباً ایک گھنٹہ ہونے والا تھا مگر ابھی تک زمر بیگم کو ایک ہی سوٹ پسند آیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش تم یہاں کیا کر رہے ہو۔

ارش جو بیزار سا کھڑا تھا اس آواز پر پلٹا۔

سماہر تم۔۔؟

ہاں میں۔۔ مگر تم یہاں کونسی خریداری کرنے آئے ہو۔

سماہر نے اسے کپڑوں کے پاس کھڑے دیکھ کر پوچھا۔

میں اصل میں ماما اور اجیا کو شاپنگ کروانے لایا ہوں اور اب بہت پچھتا رہا ہوں سچ میں۔

ارش نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بتایا۔

کیوں پچھتا کیوں رہے ہو۔۔۔

ایک گھنٹہ ہو چکا ہے اور ماما کو بس ابھی ایک ہی ڈریس پسند آیا ہے اب نجانے دوسرا ڈریس پسند کرنے میں کتنی دیر لگائیں گیں۔

ارش نے بیچارگی سے کہا تو سماہر کو ہنسی آگئی۔

ویسے تم بتاؤ تم بھی یہاں بس گھومنے پھرنے آئی ہو کیا۔

اب کہ ارش نے اس سے پوچھا۔

ارے نہیں میں تو امل کے لئے اسکا برتھ ڈے گفٹ لینے آئی تھی کیف کے ساتھ۔

یہ کہتے ہوئے سماہر نے ارد گرد دیکھا۔

یہ کیف کہاں چلا گیا۔

خیر تم یہ بتاؤ کہ یہ ڈریس کیسا ہے۔ سماہر نے ہاتھ میں پکڑا وائٹ ڈریس دکھایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں اچھا ہے۔

ارش نے بس سرسری سا دیکھتے ہوا کہا۔

بس اچھا ہے۔۔؟؟

سماہر کا منہ بن گیا۔

نہیں میرا مطلب تھا کہ بہت اچھا ہے تم پے اچھا لگے گا۔

ارش نے جلدی میں جو بھی منہ میں آیا کہہ دیا۔

سماہر ہنس دی اور بولی۔۔

ویسے یہ میں نے امل کے لئے پسند کیا ہے۔

اوہ اچھا پھر تو بس ٹھیک ہی ہے۔

ارش نے شرارت سے کہا تو سماہر نے اسے گھورا۔

آرام سے اچھا وہ میری دوست ہے اور یہ ڈریس اس پر بہت اچھا لگے گا۔

ارش بیٹا اجیا کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی باقی شاپنگ پھر۔۔۔۔

زمر بیگم اپنے دھیان میں بولتی آ رہی تھی کہ ارش کے ساتھ کھڑی سماہر کو دیکھ کر رکیں۔

ماما یہ میری یونی فیلو ہے سماہر حیات۔۔

اور سماہر یہ میری ماما ہیں اور یہ اجیا۔۔۔

ارش نے زمر بیگم کی سوالیہ نظروں کو دیکھتے ہوئے جلدی سے تعارف پیش کیا۔

ارے اسلام و علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے دونوں سے سلام لی اور رسماً حال پوچھا۔

جیتی رہو بیٹا۔

زمر بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوا کہا۔

جبکہ اجیا اسکے نام پر چونکی۔

سماہر حیات"۔۔۔"

کچھ دیر سماہر سے باتیں کرنے کے بعد وہ بولیں۔

اچھا لگا تم سے مل کر بیٹا کسی دن آنا ہماری طرف بھی اپنی ماما کے ساتھ۔

زمر بیگم نے خوش دلی سے کہا جبکہ انکی اس بات پر سماہر جو پہلے خوش ہو رہی تھی بعد میں ایک دم اداس ہوئی۔

ماما سماہر کی ماما حیات نہیں ہیں اسکی فیملی میں صرف اسکے بابا اور بھائی ہیں۔

اس سے پہلے کے سماہر بولتی ارش نے بتایا۔

اوہ بہت افسوس ہوا یہ جان کر۔

زمر بیگم واقعی میں دکھی ہوئیں۔ خیر بیٹا پھر بھی چکر لگانا کسی دن مجھے اچھا لگے گا۔

زمر بیگم نے محبت سے اسکا گال چھوٹے ہوئے کہا اور اسے خدا حافظ کہتیں آگے بڑھ گئیں۔

اجیا بھی خاموشی سے ان کے پیچھے چل دی مگر جاتے ہوئے اس نے ایک نظر ساتھ کھڑے ارش اور سماہر کو ضرور دیکھا۔

چلو چلتا ہوں اب میں بھی تم کرو شاپنگ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش یہ کہتا آگے بڑھا۔

سماہر پھر سے ڈریس کی طرف متوجہ ہو گئی۔ویسے یہ ڈریس تم پر زیادہ سوٹ کرے گا۔

اس آواز پر سماہر ایک دم مڑی۔

ارش جاتے جاتے نجانے کب واپس آیا تھا اور اب پھر جا رہا تھا۔

سماہر نے مسکراتے ہوئے شاپ سے باہر نکلتے ارش کو دیکھا اور پھر کچھ سوچ کر اسی طرح کا ایک اور ڈریس لئے کاؤنٹر کی طرف بڑھ گئی۔

**********_

کہاں چلے گئے تھے تم۔سماہر نے پارکنگ میں گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کیف کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ظاہر ہے یہیں کھڑا تھا تب کا اور میں نے کہاں جانا ہے۔

کیف جواب دیتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔

یہ تم مردوں کو ہماری شاپنگ سے اتنی چڑ کیوں ہے آخر۔

سماہر کو ارش کا بھی بیزار لہجہ یاد آ گیا۔

یہ تم عورتیں خود سے کیوں نہیں پوچھتیں۔

کیف نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔

خیر اب ایسا بھی نہیں ہے جیسا تم سوچ رہے ہو زیادہ وقت تو نہیں لگایا میں نے۔

ویسے یہ دیکھو کتنا پیارا ڈریس لیا ہے میں نے ایک اپنے لئے اور ایک امل کے لئے۔

پتا ہے یہ مجھ پر بہت سوٹ کرے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ یاد کرتے ہوئے سماہر نے یہ بات کہہ ڈالی۔

سوچ رہی ہوں اسے کل ہی کیوں ناں پہن لوں۔

سماہر بولتی جا رہی تھی اس بات سے بے خبر کہ کیف کو اسکی باتوں میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔

اگر انٹرسٹ ہے تو بس گھر جا کر لمبی تان کر سونے میں۔

**********_

ماما اجیا کی طبعیت کو کیا ہوا۔

ارش کو اب یاد آیا کہ زمر بیگم مال میں اجیا کی طبعیت کا کچھ کہہ رہی تھیں اسی لئے تو شاپنگ سے واپس آ گئے۔

اجیا تو آتے ہی اپنے روم میں جا کر بیڈ پر گر گئی۔

سر ایک دم سے بھاری ہو رہا تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اسکی طبعیت کو کیا ہو رہا تھا۔

پتا نہیں ارش کہہ رہی تھی کہ سر میں ایک دم سے درد شروع ہو گیا ہے۔

تم بیٹھو میں دیکھ کے آئی کہ اس نے دوائی لی یا ایسے ہی لیٹ گئی۔

زمر بیگم بتا کر چلی گئیں۔

ارش بھی اپنے کمرے میں چلا آیا۔

سائیڈ ٹیبل پر پڑے رجسٹر پر نظر پڑی تو بے اختیار ہی اسے اٹھا لیا اور صفحہ پلٹ کر دیکھنے لگا۔

"سماہر حیات"

بلیو پین سے جگمگاتے اس نام کو دیکھ کر نجانے کیوں ارش کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی اور بے اختیار ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ سے نکلا۔

"پاگل لڑکی"

**********_

ہیپی برتھ ڈے امل۔۔

سماہر یونیورسٹی جانے سے پہلے امل کی طرف آئی۔

امل اپنی نانی کی طرف ہی تھی۔

سماہر نے وہی وائٹ ڈریس (پیروں تک آتی فراک ساتھ چوڑی پاجامہ) پہن رکھی تھی۔

واؤ سماہر یہ ڈریس تو بہت خوبصورت ہے۔

آئی لائک اٹ یار۔۔۔

امل نے اسکے اس ڈریس کو دیکھتے ہوئے کہا جو اس نے پہن رکھا تھا۔اچھا واقعی۔

سماہر کو بہت خوشی ہوئی کہ یقیناً اسے سماہر کا ڈریس پسند آنے والا تھا۔

تم اسے چھوڑو گفٹ کو دیکھو۔

اوہ ہاں ابھی دیکھتی ہوں۔

امل نے جلدی سے گفٹ کو کھولا اور کھولتے ہی حیرت و خوشی سے آنکھیں مٹکائیں۔

ارے واہ سماہر تم نے ہم دونوں کے ایک جیسے ڈریس لئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بلکل اور اب تم یہ پہن کر آ رہی ہو۔

سماہر نے آرڈر دیا تو امل سر ہلاتی ہوئی ڈریس لئے اٹھ گئی۔

سماہر ہنس دی کہ آج سے پہلے امل نے اسکی کوئی بات اتنی جلدی نہیں مانی تھی۔

_**********

ارش کلاس کے باہر کسی کلاس فیلو کے ساتھ کھڑا تھا جب سماہر اسے آوازیں دیتی دور سے ہاتھ ہلاتی اس کے پاس آئی۔

ہائے ارش۔۔

سماہر اس کے پاس آ رکی تو سانس پھول چکا تھا اور اب لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

کوئی کام تھا۔

ارش نے اسکی طرف کوئی خاص توجہ دیے بغیر روکھے سے لہجے میں پوچھا۔

سماہر جو اس امید پر اسکے پاس آئی تھی کہ وہ اسے اس ڈریس میں دیکھ کر کچھ حیران ہو گا اسکی بے نیازی دیکھ کر چپ کی چپ ہی رہ گئی۔

سماہر دیکھو اگر کوئی بات ہے تو بولو ورنہ میں جا رہا ہوں مجھے کچھ کام ہے۔

ارش نے بیزاری سے کہا۔

وہ اپنے کلاس فیلو کے ساتھ کسی بات پے ڈسکشن کر رہا تھا اور کافی بزی لگ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے غصے اور دکھ سے نا میں سر ہلایا اور پیر پٹکتی وہاں سے چلی گئی۔

ارش نے اسکے اس طرح سے جانے کا اتنا نوٹس نا لیا اور خود بھی اس لڑکے کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

**********_

تمہارے پاس پین ہو گا سماہر۔

کلاس آور ہو چکی تھی اور وہی رجسٹر پر کچھ نا کچھ لکھنے کی عادت۔

مگر پرابلم یہ تھی کہ آج ارش کے پاس پین موجود نا تھا۔ میرے پاس نہیں ہے۔

سماہر نے دو گھنٹے پہلے والی بات کو دل میں رکھتے ہوئے اپنا غصہ اتارنا چاہا۔

پین تمہارے ہاتھ میں ہے سماہر۔

ارش نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

ہاں تو مجھے معلوم ہے۔

سماہر نے پین کو ذرا اچھپاتے ہوئے کہا۔

تو تم نہیں دے رہی۔

ارش نے جیسے کچھ سوچتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر پوچھا۔

سماہر نے ناک سکوڑتے ہوئے نا میں سر ہلاتا۔

جیسی تمہاری مرضی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہتے ہوئے ارش نے پلک جھپکتے ہی اسکے ہاتھ سے پین اچک لیا۔یہ کیا بد تمیزی ہے۔

سماہر ایک دم غصے سے بولی۔

میں نے کونسی بد تمیزی کی صرف پین ہی تو لیا ہے۔

ارش بلا کا حیران ہوا۔

اچھا ایم سوری اگر تمہیں برا لگا تو۔

ارش نے پین واپس اسکی گود میں رکھ دیا۔

نہیں رکھو تم پین پاس ہی سماہر پین واپس اسکی چیئر پر پٹکتی اٹھی اور کلاس سے نکل گئی۔

ساتھ بیٹھی امل بھی سماہر کے اس رویے پر حیران ہوئی اور سوچنے لگی یوں اچانک کیا ہوا صبح تک تو ٹھیک تھی یہ۔

ارش نے امل کی طرف ایسے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو اسے کیا ہوا۔امل نے شانے اچکا دیے کہ مجھے کیا معلوم۔

_**********

میں بھی پاگل ہوں بھلا اس شخص کے نظر انداز کرنے پر اپنا دل کیوں جلا رہی ہوں۔

سماہر اپنی اس کفیت پر حیران ہو رہی تھی۔

درخت کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی وہ گھاس نوچ رہی تھی۔

کیا تمہارے اس عجیب رویے کی وجہ پوچھ سکتا ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نجانے کب اسکے سر پر آ کھڑا ہوا۔

سماہر نے چونک کر سر اٹھایا اور بولی۔

"نہیں"

لیکن آخر کیوں "آگے سے سوال ہوا۔"

بس میری مرضی۔جواب ملا۔

کیا مسلہ ہے سماہر۔ارش ایک دم جھنجھلا گیا۔

مسلہ میرے ساتھ نہیں مسلہ تمہارے ساتھ ہے بھول گئے صبح کس طرح تم نے مجھے اگنور کیا۔

اپنا عجیب رویہ یاد نہیں اور بات کر رہے ہو مجھ سے میرے رویے کی۔

سماہر تو جیسے پھٹ پڑی۔

ارش ایک دم ڈر سا گیا مگر پھر دھیرے دھیرے سے مسکرایا اور آخر میں ہنس ہی پڑا۔

اوہ تو یعنی تم اس وجہ سے منہ سجائے بیٹھی ہو۔

ویسے مجھے نہیں پتا تھا کہ تمہیں میرا اگنور کرنا اتنا برا لگا۔

ارش نے شوخ ہوتے ہوئے کہا مگر سماہر اسکی بات کا اثر لئے بغیر پھر بولی۔

اور تو اور تم نے میری ڈریس کی طرف ایک نظر اٹھا کے بھی نہیں دیکھا۔

سماہر نجانے کیوں ارش سے گلہ کرنے لگی حالانکہ گلہ اس سے کیا جاتا ہے جیسے ہم اپنا سمجھتے ہوں تو کیا سماہر ان چند ہی دنوں میں ارش کو اپنا سمجھنے لگی تھی۔

اپنی اس کیفیت کو تو خود سماہر بھی نہیں سمجھ پا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے اس بات پر سماہر کو جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھا اور بولا۔

ایم سوسوری میں نے واقعی میں غور نہیں کیا یہ تو وہی ڈریس ہے ناں جس کے بارے میں میں نے پیش گوئی کی تھی کہ یہ ڈریس تم پر زیادہ اچھی لگے گی۔

ارش نے جیسے ذہن پر زور دیتے ہوئے سوچ سوچ کر رہا۔

"ہاں بلکل کچھ ایسا ہی کہا تھا تم نے"

سماہر نے جل کر کہا۔

تو پھر دیکھ لو میری پیش گوئی بلکل صحیح ثابت ہوئی۔

ارش نے معنی خیز لہجے میں کہا تو سماہر بلش کرنے لگی۔

سماہر کے اس انداز کو ارش نے صاف محسوس کیا تو نجانے کیوں ایک دم سنجیدہ ہو گیا۔

سماہر نے اسے پھر اپنے سابقہ موڈ میں آتے دیکھا تو صبح والی بات یاد آ گئی۔

وہ منہ پھیر گئی اور بولی۔

بات مت کرو مجھ سے میں ناراض ہوں تم سے اوکے۔

ارش اسکے بدلتے موڈ کو دیکھ کر حیران ہی تو ہو گیا۔

کتنی عجیب ہو تم۔

بے اختیار اس کے منہ سے نکلا۔

تم سے کم ہی ہوں مسٹر ارش لغاری۔

سماہر نے ٹکا سا جواب دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف اب کیا کرو مناؤں اس لڑکی تو یا ایسے واپس مڑ جاؤں۔

ارش سوچنے لگا۔

سماہر اسکی طرف ایسے دیکھ رہی تھی جیسے اسکی سوچوں کو پڑھنے کی کوشش کر رہی ہو۔

مناہی لینا چاہیے۔دل نے کہا۔

ارش نے کچھ سوچتے ہوئے پہلے سماہر کی طرف دیکھا تو وہ جلدی سے منہ پھیر گئی اور پھر درخت کی جھکی ٹہنی پر لگے پتوں کو۔اس نے ہاتھ بڑھا کر ایک پتا توڑا اور سماہر کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے بولا۔

اب چونکے میرے پاس پھول تو ہے نہیں تو اس لئے تمہیں اس پتے کو ہی قبول کرنا پڑے گا"۔۔۔"

ارش نے معصومیت سے کہا تو سماہر کھل سی اٹھی۔

محبت سے اس پتے کو دیکھتے ہوئے وہ جان بوجھ کر ذرا سا اکڑ کر بولی۔

تم بھی کیا یاد کرو گے میں نے تمہاری معذرت قبول کر لی۔

ایک ہاتھ سے پتا تھامتے ہوئے وہ دوسرے ہاتھ سے بالوں کر جھٹک کر ایک شان سے مسکرائی۔

اوہ ہیلو مس ایٹیٹیوڈ تم سے معذرت کر کون رہا ہے۔

ارش نے اسکے اس انداز پے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے مصنوئی حیرانگی سے کہا۔

اب زیادہ بنو مت۔

سماہر نے اسے جتایا کہ وہ سب سمجھتی ہے۔

اہم اہم کیا ہو رہا ہے یہاں۔

امل نے کباب میں ہڈی بنتے ہوئے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر کو اس وقت پتا نہیں کیوں امل کی مداخلت بری لگی۔

اور اس نے امل کو گھورتے ہوئے اپنی ناپسندیدگی کو واضع بھی کر دیا۔

مگر امل اسکی گھوریوں کو سراسر نظر انداز کرتی ارش کی طرف متوجہ ہوئی۔

ہاں تو مسٹر میں تم سے مخاطب ہوں۔

پتے کو اپنی انگلی اور انگوٹھے کی پور سے گھماتے ہوئے سماہر نے امل کی طرف دیکھا مگر وہ اسکی طرف دیکھ کہا رہی تھی۔

میرا نام۔۔۔۔

ارش لغاری ہے مجھے معلوم ہے۔

ارش کی بات کو شروع میں ہی کاٹتے ہوئے امل بولی۔

یہ تم میری دوست کے کچھ زیادہ ہی آس پاس نہیں دکھائی دے رہے۔

امل نے ارش کو مشکوک نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔

خلاف توقع ارش اس بات پر حیران ہونے یا غصہ کرنے کی بجائے قدرے پر سکون لہجے میں بولا۔

دیکھو امل۔۔۔میرا مطلب کہ محترمہ اس قسم کا طنز تو آپ مجھ پے بلکل بھی نا کریں کیوں کہ وہ اب صرف آپ کی ہی نہیں بلکہ میری بھی دوست ہے۔۔۔

ہے ناں سماہر۔

ارش نے امل کو جواب دیتے ہوئے سماہر سے پوچھا تو بے اختیار ہی اسکا سر ہاں میں ہل گیا۔

ارش مسکراتا ہوا ایک نظر جلی بھنی امل پر ڈالتا وہاں سے چل دیا۔ جبکہ سماہر ارش کہ ان الفاظ میں ہی کھو گئی کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اب صرف آپ کی ہی نہیں بلکہ میری بھی دوست ہے۔۔۔

املی کا کچھ لگتا بد تمیز کہیں کا۔

سماہر املی کی بڑبڑاہٹ پر ہنس دی اب اسے کیا بتاتی کہ غصے میں وہ خود بھی اسے بد تمیز کا ہی خطاب دیتی ہے۔

****

ارش تمہاری چائے۔

اجیا نے اسکے سائیڈ ٹیبل پر چائے کا کپ رکھتے ہوئے کہا۔

ماما کیا کر رہی ہیں اجیا۔

ارش نے واپس مڑتی اجیا کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

ماما نماز پڑھ رہی ہیں کیوں کوئی کام ہے کیا۔

اجیا نے جواب دینے کے بعد پوچھا۔

نہیں بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا۔

لیپ ٹاپ گود میں لئے کسی کام میں مصروف سا وہ بولا۔

ارش ایک بات پوچھوں۔

ہاں پوچھو بلکہ بیٹھ جاؤ یہاں۔

ارش نے اسے اجازت دینے کے بعد بیڈ پر بیٹھنے کو کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اجیا خاموشی سے وہاں بیٹھ گئی اور پھر کچھ سوچتے ہوئے بولی۔ارش تمہاری وہ دوست جو کل مال میں ملی تھی تمہاری اس سے کافی فرینڈ شپ ہے کیا۔

اجیا کو ڈر تھا کہ کہیں ارش یہ نا پوچھ لے کہ آخر کیا سوچتے ہوئے وہ یہ بات پوچھنے لگی۔

مگر ارش اس سوچ سے لاپرواہ سا بولا۔

کون سماہر۔ارے نہیں بہت اچھی تو نہیں مگر اچھی دوست ہے ہماری دوستی کو کوئی زیادہ دن تو نہیں ہوئے۔

ویسے تم کیوں پوچھ رہی ہو تمہیں اچھی نہیں لگی کیا۔

ارے نہیں مجھے اچھی لگی اسی لئے تو پوچھ رہی تھی۔

وہ جلدی سے بولی۔

اجیا کو وہ اچھی تو لگی تھی مگر یہ سوچ کر کہ وہ اچھی لڑکی ارش کی اچھی دوست ہے یہ اسے کچھ اچھا نہیں لگا تھا۔

ہاں اچھی تو ہے مگر ساتھ ہی ساتھ تھوڑی عجیب بھی۔

ارش نے لیپ ٹاپ پے کچھ ٹائپ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

ویسے اجیا تم نے خواہ مخواہ ہی اسٹڈی اسٹاپ کر دی۔

تم پڑھائی میں اچھی خاصی ہو تمہیں آگے بھی پڑھنا چاہیے۔

اجیا کا بھی دل چاہتا تھا پڑھنے کا مگر وہ کیا کرتی جب بھی کوئی کتاب لئے پڑھنے بیٹھتی تھی سر میں شدید درد شروع ہو جاتا تھا۔کتاب وہیں کی وہیں پڑی رہتی اور وہ کتاب کی بجائے اپنا سر لے کر بیٹھ جاتی۔

نہیں مجھے گھر پر ہی رہنا ہے میں بھی یونی چلی گئی تو ماما اکیلی ہو نگی۔

اجیا آگے نا پڑھنے کی ایک چھوٹی سی وجہ بتا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ارش نے بھی اسے مزید بیٹھنے کو نا کہا شائد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مصروف تھا اسی لئے۔ارش تمہاری چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے۔

دروازے پر پہنچ کر اجیا نے اسے یاد کروایا تو ارش چونکا۔

اوہ ہاں میں بھول ہی گیا تھا اسے۔

ارش نے ایک ہاتھ میں چائے پکڑی اور دوسرے ہاتھ سے ٹائپنگ کرتا پھر سے مصروف ہو گیا۔

کیسے ہو ارش۔۔۔**********۔

سماہر نے ارش کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

آج امل نہیں آئی تھی اس لئے سماہر کے دائیں طرف والی چیئر خالی تھی یعنی آج اسے بائیں جانب چیئر پر بیٹھے ارش کا سر کھانا تھا۔مزے میں ہوں۔

ارش نے موبائل سے نظریں ہٹائے بغیر جواب دیا۔

آج امل نہیں آئی تو سوچا تم سے ہی گپ شپ لگالوں کیوں کہ کلاس شروع ہونے میں تو ابھی کچھ وقت ہے۔

اچھا سوچا تم نے۔۔

مصروف سے لہجے میں جواب دیا گیا۔

ارش میں تم سے مخاطب ہوں۔

سماہر کو پھر سے اس دن والا دورہ پڑنے والا تھا جب ارش اسے نظر انداز کر رہا تھا۔

اور آج بھی اسکی طرف سے نو لفٹ کا بورڈ ملا۔

ہاں ہاں میں سن رہا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے اب کے ذرا اونچی آواز میں جواب دیا مگر نظریں ہنور موبائل پر ہی تھیں۔

آخر کیا ہے ایسا اس موبائل میں جو اس پر سے نظریں ہٹانا تمہیں گناہ لگ رہا ہے۔

سماہر کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ارش کا موبائل اٹھا کر زمین پر پٹک دے۔

بہت کچھ "مختصر جواب ملا۔"

یو نو واٹ ارش تم ایک بہت ہی بد لحاظ بد تمیز اور برے انسان ہو۔۔۔اور ہاں اکڑو بھی۔۔

سماہر چونکہ موبائل تو چھین نہیں سکتی تھی اسی لئے ان الفاظ کو ادا کر کے اپنا غصہ ظاہر کرنے لگی۔

"شکریہ"

اگلے پر رتی برابر اثر نا ہوا ایسے جیسے اسے پہلے ہی معلوم ہو کہ اسے یہ سب ہی سننے کو ملنے والا ہے۔

اس سے پہلے کہ سماہر اس کے شکریہ پر تپ کر مزید کوئی بکواس کرتی سر ہارون کلاس میں چلے آئے۔

سر ہارون کو دیکھ کر تو اسکی زبان ہی گنگ ہو جاتی تھی۔

وہ فوراً سے پہلے سیدھی ہوئی اور پھر ایک نظر ارش پر ڈال کر بڑبڑائی۔

ہونہہ بد تمیز کہیں کا اب دیکھو کیسے رکھ دیا موبائل جیب میں۔

"تمہیں تو اللہ ہی پوچھے ارش جان بوجھ کر میرا خون جلاتے ہو"

تم نے مجھ سے کچھ کہا۔

ارش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا اور پوچھا۔

نہیں مجھے تو عادت ہے ناں خود سے ہی بکواس کرنے کی۔

سماہر جل کر بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آواز قدرے دھیمی مگر لہجہ کاٹ کھانے والا تھا۔

یوں ہی تو نہیں کہتا میں کہ کچھ عجیب لڑکی ہو تم۔

ارش اسکی حالت سے لطف اندوز ہوتا مسکرا کر بولا۔

جبکہ اسکی یہ مسکراہٹ سماہر کو اور بھی تاؤ دلا گئی۔

سر ہارون کی کلاس نا ہوتی تو وہ ہاتھ میں پکڑا رجسٹر اٹھا کر ساتھ بیٹھے اس بد تمیز شخص کے سر پر دے مارتی۔

ایسا سوچنا بھی مت۔

رجسٹر پر سماہر کی گرفت مظبوط سے مظبوط تر ہوتی دیکھ کر ارش نے اسے جیسے انگلی اٹھا کر وارن کرنے والے انداز میں کہا تو سماہر آنکھیں پھیلائے ہکا بکا اسے دیکھے گئی۔

اف کیا ہے یہ شخص۔۔

کیا اب میرے دماغ پر بھی میرا اختیار نہیں رہا کہ اسے یہ انسان اتنی آسانی سے پڑھ لے۔

سماہر اگر آپ کی حیرت ختم ہو چکی ہو تو کام پر کونسٹریٹ کر لیں۔

سر ہارون نے اسے واپس کلاس روم میں لانا چاہا۔

سماہر ہڑ بڑا کر سیدھی ہوئی اور سوری سر کہتی ہوئی فوراً سے پہلے وائٹ بورڈ کی طرف متوجہ ہوئی۔

جبکہ ارش کے لئے اپنی ہنسی پر قابو پانا مشکل ہو رہا تھا۔

یہ تو طے تھا کہ سماہر کو تنگ کر کے یا جلا کے اسے بہت مزہ آتا تھا۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف اگر کوئی انسان آپ کو مسلسل اگنور کرے اور وہ بھی جان بوجھ کر تو ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

سماہر نے مونگ پھلی کے دانے نکالتے ہوئے پوچھا۔

دیکھو بہنا یہ تو مجھے نہیں پتا کیوں کہ مجھے آج تک کسی نے اگنور نہیں کیا کیوں کہ تم جانتی ہی ہو کہ میں کافی ہینڈسم۔۔۔کول۔۔۔اور ڈیشنگ ہوں۔۔تو پھر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

کیف نے کوئی قابل قبول جواب نا دیتے ہوئے سماہر کے نزدیک یقیناً بکواس ہی کی تو نے ایک مکا اسکے بازو پر رسید کیا۔

کبھی تو کسی بات کا سیدھا جواب دے دیا کرو کیف۔

اور تم بھی تو کبھی کوئی ڈھنگ کا سوال پوچھ لیا کرو۔

کیف نے بھی دوبدو جواب دیا۔

دڈھنگ کا سوال ہی تو پوچھا کہ کہ اگر کوئی آپ کو جان بوجھ کر اگنور کرے اور آپ کو برا لگے تو ایسے میں کیا کرنا چاہیے۔

سماہر نے اپنے سوال میں لفظوں کا اضافہ کرتے ہوئے اسے ریپیٹ کیا۔ویسے سمپل سا جواب ہے۔

ایسے میں پاس پڑا کوئی پتھر اینٹ یا گملا تو ضرور ہی اسے دے مارنا چاہیے۔

اگلے بندے کی بھی کوئی عزت ہوتی ہے خواہ مخواہ ہی آئے روز اگنور ہوتا رہے۔

کیف سمجھ گیا کہ سماہر کو کسی نے اگنور کیا ہے اسی لئے ایسا بیکار اور الٹا مشورہ اسے دیا۔

ہے ناں سچی مجھے بھی یہی خیال آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر ایک دم ریلیکس ہوئی۔

جبکہ کیف بے چین۔

کہیں تم واقعی میں تو ایسا کچھ کرنے کا نہیں سوچ رہی۔

ارے نہیں کیف ابھی تو نہیں مگر اگلی بار جب کسی نے مجھے اگنور کیا ناں تب یہ ضرور سوچوں گی بلکہ باقاعدہ عمل بھی کروں گی۔ کیف جو سماہر کی پہلی بات پر (کہ ارے نہیں کیف) مطمئن ہی ہوا تھا کہ اسکی آخری بات پر اپنا سر پیٹ لیا۔

دیکھو تمہیں جو بھی کرنا ہے کرو مگر کوئی بندہ اس گھر میں تمہارے ظلم کی شکایت لے کر آیا ناں تو تب میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔

انفیکٹ میں اور بابا مل کر تمہاری گردن مروڑیں گے۔

کیف نے اسے ڈرایا اور وہ واقعی میں اپنی گردن پر ہاتھ رکھتی ڈر سی گئی۔

کیف نے مونگ پھلی کا پیکٹ اسکی گود سے اٹھایا اور کھانے لگا۔

ایک نظر ساتھ بیٹھی سماہر کو دیکھا اور دل ہی دل میں مسکرا دیا۔ پاگل لڑکی ہر کسی کے اگنور کرنے کو دل پر ہی لے جاتی ہے۔

****

آج موسم کافی خوشگوار تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدھی سے زیادہ یونیورسٹی کلاسز لینے کی بجائے گراؤنڈ میں گھومتی موسم کو انجوئے کر رہی تھی۔

کوئی ہاتھ میں چائے کا کپ لئے بیٹھا تھا تو کوئی سموسوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

جبکہ کوئی اس سردی میں بھی آئس کریم کے کپ پے کپ خالی کر رہا تھا۔

مگر اس خوشگوار موسم کو کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو ہاتھ میں ناول لئے درخت کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھ کر انجوئے کر رہے تھے۔

اور ان کچھ لوگوں میں سماہر کا شمار سب سے پہلے ہوتا تھا۔

کیسی ہو مس ایٹیٹوڈ۔۔۔

ارش آج یونیورسٹی لیٹ آیا تھا اور کلاس میں سماہر کی چیئر کو خالی پا کر سمجھا کہ وہ شائد آج چھٹی پر ہے۔

مگر امل سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ ناول لئے کہیں نا کہیں بیٹھی ہو گی تو اسے ڈھونڈتا اسی درخت کے نیچے آ گیا جہاں سے کچھ روز پہلے اس نے سماہر کو ایک پتا پیش کیا تھا۔

مزے میں ہوں۔

سماہر نے بھی اس دن کی طرح ارش ہی کے انداز میں جواب دیا۔

آج لیٹ ہو گیا میں۔۔

کلاس میں تم دکھی نہیں تو سوچا تمہیں یہاں دیکھ لوں۔

ارش نے اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

ہوں اچھا سوچا تم نے۔

سماہر نے نظریں ہنور ناول پر ٹکائے جواب دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر میں تم سے کچھ کہہ رہا ہوں۔

ہاں میں سن رہی ہوں۔

یہاں تو بے نیازی ہی بے نیازی تھی۔

یہ تم اس دن کی طرف مجھے میرے ہی الفاظ کیوں لوٹا رہی ہو۔۔۔ایک منٹ ایک منٹ تم مجھے اگنور کر رہی ہو ہے ناں۔۔۔۔یقیناً تم مجھے اگنور ہی کر رہی ہو۔(اف یعنی بدلہ)

ارش نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

ہاں میں تمہیں اگنور کر رہی۔۔

ویسے کیف نے تو کہا تھا اگر آپ کو کوئی اگنور کرے تو پاس پڑا کوئی پتھر اینٹ یا گملا تو ضرور ہی اسے دے مارنا چاہیے۔

مگر چونکہ میرے نزدیک ایسا کوئی سامان موجود نہیں ہے تو تم شکر ہی کرو۔

سماہر نے مزے سے بتایا تو اب کی بار ارش نے کچھ اور بے یقینی سے اسے دیکھا۔

اب ایسے مت دیکھو جیسے پہلی بار دیکھ رہے ہو۔

سماہر نے اسے آنکھیں کم پھیلانے کو کہا۔

تم کیا مجھ پر ایسا حملہ کرنے کا سوچے بیٹھی تھی۔

ارش نے قدرے نارمل ہوتے ہوئے پوچھا۔

تھی کیا مطلب ابھی بھی ایسا ہی ہے۔

سماہر اس سے بھی زیادہ حیران ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھاتو کیا تمہارے اس ارادے میں کوئی ترمیم نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کیسی ترمیم۔

سماہر نے ناول بند کرتے ہوئے پوچھا۔

جیسے کہ پتھر کی بجائے کوئی پیپر رول اینٹ کی بجائے کوئی نازک سی بک اور گملے کی بجائے اس میں لگا خوبصورت سا پھول۔

ارش نے آخر میں ذرا غیر سنجیدہ لہجے میں کہا تو سماہر ہنس دی۔ بہت برے ہو تم۔۔

کیوں میں نے کیا برا کیا۔

سماہر کو اپنے نارمل موڈ میں آتا دیکھ وہ قدرے مطمئن سا ہو گیا۔

اپنی دفعہ تم اگنور پر اگنور کر کے اگلے کا دل ہی جلا دیتے ہو اور جب کوئی اور اگنور کرے یا ناراضگی دکھائے تو تم اچھا باتوں میں الجھا لیتے ہو۔

سماہر نے شکوہ کیا۔

سماہر تم وہ پہلی لڑکی ہو جیسے میں جانے کیوں بار بار اگنور کرتا ہوں تنگ کرتا ہوں اور پھر مناتا بھی ہوں ہنساتا بھی ہوں اور ہاں پھول کی بجائے پتا بھی پیش کرتا ہوں۔

ارش نے مسکراتے ہوئے ہاتھ میں پکڑا پتا جو اس نے کب سے پکڑ رکھا تھا اسے پیش کیا۔

سماہر نے ایک پل کی بھی دیری کئے بغیر اسے تھام لیا۔

تم وہ پہلی لڑکی ہو جس کی طرف میں نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ کیوں کس لئے کیا سوچ کر یہ نہیں معلوم ہاں مگر میں اس دوستی کو ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے ختم نہیں کرنا چاہتا۔

تم مجھے بدلحاظ کہہ سکتی ہو بدتمیز کہہ سکتی ہو برا اور اکڑو بھی۔ مگر کبھی بھی میرے روڈ لہجے یا غصے کی وجہ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے دوستی توڑنے کی بات مت کرنا کیوں کہ اگر تم نے ایسا کیا نا سماہر تو یاد رکھنا میں ان میں سے نہیں جو تمہارے پھر سے بلانے پے واپس لوٹ آؤں گا۔

جو ختم ہو گیا وہ بس ختم ہو گیا۔

سماہر نے اتنی سنجیدگی سے بولتے ارش کو دیکھا اور پھر اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتی ہوئی بولی۔

میں کبھی ایسا وقت نہیں آنے دونگی ارش جب مجھے ایسا کر کے دوبارہ تمہیں آواز دینی پڑے۔

ویسے مجھے نہیں معلوم تھا کہ ہماری دوستی اتنی گہری ہو گئی ہے کہ تم میری اس بات پے آنکھیں نم کر بیٹھو۔

ارش نے مزے سے کہا تو سماہر نے ارش کے بازو پر مکا رسید کیا اور بولی۔

بدتمیز ہو تم۔

ارش اپنا بازو سہلانے لگا اور پھر اسی کے انداز میں بولا۔

عجیب ہو تم۔

سماہر کھلکھلا کر ہنس پڑی تو ارش بھی بے اختیار مسکرا اٹھا۔

اس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ اس اسائنمنٹ والی عجیب لڑکی سے وہ اس قدر اٹیچڈ ہو جائے گا۔

مگر جو بھی تھا اسکی زندگی میں ایک حسین ساتھی آ چکا تھا جسکا ساتھ اسے اچھا لگ رہا تھا۔

_**********

بارش ایک دم سے شروع ہو چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر عبدل کو فون پر فون کر رہی تھی مگر وہ اٹھا ہی نہیں رہا تھا۔ کہاں رہ گیا یہ عبدل اسے بھی آج ہی لیٹ ہونا تھا اف موسم کتنا خراب ہو رہا ہے۔

اس نے کیف کو کال کی تو معلوم ہوا کہ وہ آوٹ آف سیٹی ہے۔

لو جی کیف کو بھی آج ہی سیر سپاٹے پر جانا تھا۔

اب بابا کو کیا زحمت دینی دیکھتی ہوں کوئی رکشہ ہی مل جائے۔ سماہر بڑبڑاتی گیٹ کی طرف چل دی۔

تب ہی اسکی نظر گاڑی میں بیٹھتے ارش پر پڑی۔

ارش۔۔۔ارش۔۔۔

وہ اسے آوازیں دیتی بھاگتی ہوئی اسکی طرف آئی۔

ارش گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا اور اب جانے ہی والا تھا کہ سماہر نے اسکی گاڑی کا شیشہ بجایا۔

ارش نے چونک کر باہر دیکھا اور سماہر کو دیکھ کر شیشہ فوراً نیچے کیا۔

ارش کیا تمہاری گاڑی میں جگہ مل سکتی ہے۔

کیا مطلب ارش سمجھا نہیں۔

کیا تم مجھے گھر چھوڑ سکتے ہو۔

سماہر پورا زور لگا کر چیخی۔

اوہ سوری۔۔ہاں کیوں نہیں بیٹھو۔

ارش نے فوراً گاڑی کا دروازہ کھولا۔

سماہر جلدی سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے لگا تم جا چکی ہو۔ارش نے حیرانگی سے پوچھا۔

جا چکی ہوتی اگر ڈرائیور لینے آ گیا ہوتا۔

کیف بھی آوٹ آف سیٹی ہے سوچا بابا کو کیا زحمت دینی یہیں سے کوئی رکشہ پکڑ لوں مگر تب ہی تم نظر آ گئے۔

اچھا کیا تم نے جو یہاں چلی آئی ورنہ اس موسم میں رکشہ بھی مشکل سے ہی ملتا۔

ویسے تمہاری دوست کو تو آج تمہارے کام آنا چاہیے تھا۔

ارش نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے کہا۔

سماہر اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بولی۔

مجھے کیا پتا تھا کہ بارش ایک دم سے برس پڑے گی اور اوپر سے عبدل اور کیف بھی موجود نہیں ہونگے ورنہ میں اس کے ساتھ ہی چلی جاتی۔

ارش نے دیکھا کہ وہ آدھے سے زیادہ بھیگ چکی تھی اور ہلکی ہلکی کانپ رہی تھی۔

ویسے میرے پاس کوئی جیکٹ یا چادر موجود نہیں ورنہ یہاں کوئی فلمی سین ضرور ہو جاتا۔

اس لئے تم اس ہیٹر میں ہی خود کو کمفرٹیبل سمجھو۔

ارش نے گاڑی کا ہیٹر آن کرتے ہوئے کہا۔

سماہر پہلے تو سمجھی نا اور پھر جب سمجھی تو شرما کر منہ پھیر گئی اور گاڑی کے باہر دیکھنے لگی۔

محترمہ میرے خیال سے میں تمہیں پہلی دفعہ ڈراپ کر رہا ہوں تو کیا تم مجھے اپنے گھر کا راستہ بتانا پسند کرو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہاں۔۔سماہر سر پر ہاتھ مارتی اسے راستہ سمجھانے لگی۔

ویسے میں سوچ رہا ہوں کہ تمہارے ہاتھ کی چائے کیسی ہو گی۔

ارش نے سوچنے والے انداز میں کہا تو سماہر اسکا مطلب سمجھتی ہنس پڑی اور بولی۔

صرف چائے ہی نہیں تمہیں اپنے ہاتھوں کے سڑے سموسے کچے کباب اور پرسوں کے پڑے دہی بھلے بھی کھلاؤں گی۔

سماہر نے مزے سے بتایا تو ارش کانوں کو ہاتھ لگائے اور بولا۔

معاف کر دو بی بی میں تو مذاق کر رہا تھا میرا ارادہ تو بس تمہیں دروازے تک ہی چھوڑنے کا ہے۔

کوئی بات نہیں میں تمہیں یہ سب گاڑی میں بھی بھجوا ہی سکتی ہوں۔

سماہر نے بڑی فراخ دلی دکھاتے ہوئے کہا۔

یقیناً تم اتنی سردی میں بارش میں بھیگنا بلکل پسند نہیں کرو گی۔ارش نے گاڑی کی سپیڈ سلو کرتے ہوئے جیسے اسکی بولتی کو ہی سپیڈ لگا دی۔

سماہر واقعی میں بھیگنا نہیں چاہتی تھی اس لئے مزید سڑے جلے لوازمات کا ذکر بھلا کر ہونٹوں پر ٹیپ لگا گئی۔

_**********

اجیاذرا ارش کو کال تو کرو کہاں رہ گیا ہے یہ لڑکا ایک تو موسم بھی اتنا خراب ہے اوپر سے آج یہ اتنا لیٹ ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نماز پڑھتیں زمر بیگم نے سلام پھیرتے ہوئے اجیا سے کہا جو دوپہر کا کھانا بنا کر ابھی کچن سے نکلی تھی۔

ہاں ماما میں بھی سوچ رہی تھی ڈھائی بج گئے اور ارش ابھی تک نہیں آیا۔

اجیا نے اپنے کمرے میں جا کر فون لانے کی بجائے صوفے پر پڑا زمر بیگم کا فون اٹھاتا اور ارش کو کال کرنے لگی۔

ارش کہاں ہو تم موسم اتنا خراب ہے ماما پریشان ہو رہی ہیں تمہارے لئے۔

وہ یہ نا کہہ سکی کہ ہم پریشان ہو رہے ہیں تمہارے لئے۔

جواب میں ارش نے کچھ کہا اور جلدی سے فون کٹ کر دیا۔

کیا کہہ رہا تھا ارش۔

فون ہاتھ میں لئے کسی سوچ میں گم اجیا زمر بیگم کی آواز پر چونکی۔

ماما وہ سماہر کو ڈراپ کرنے گیا ہے اسے کوئی لینے نہیں آیا تھا نا اسی لئے۔

اجیا نے دھیرے سے جواب دیا۔

کون سماہر۔۔؟ زمر بیگم نے پوچھا۔

ماما ارش کی وہی دوست جو ہمیں مال میں ملی تھی۔

اجیا نے یاد کروایا۔

اوہ اچھا وہ پیاری سی بچی۔۔اچھا کیا جو اسے چھوڑنے چلا گیا ورنہ کہاں اس موسم میں پریشان ہوتی پھرتی۔

زمر بیگم نے ہمدردی سے کہا جبکہ اجیا تو گہری سانس خارج کر کے رہ گئی۔

اب کیا کرتی ارش نے آج تک دوست جو نہیں بنائے تھے اور اب اگر بنائی بھی تو لڑکی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لڑکی جسکا نام وہ رجسٹر پر لکھے پھرتا تھا۔

وہ لڑکی جیسے وہ عجیب کہنے کے ساتھ ساتھ اچھی دوست سمجھتا تھا۔

وہ لڑکی جیسے وہ اس موسم کی پریشانی سے بچانے کی خاطر گھر ڈراپ کرنے جارہا تھا۔

ماما آپ کے لئے کھانا لگادوں۔

موبائل کو صوفے پر پھینکتی وہ اٹھی۔

ہاں لگادو ارش تو نجانے کب آئے میں تو کھا کے اپنی دوائی لوں۔

زمر بیگم جائے نماز تہہ کرتیں بولیں تو اجیا سر ہلاتی دوبارہ کچن میں چلی گئی۔

ارش تم اندر نہیں آؤ گے۔**********۔

سماہر نے گاڑی سے نکلتے ہوئے پوچھا۔

نہیں سماہر میں اب سیدھا گھر چلوں گا۔

مگر ارش تھوڑی دیر کے لئے آجاؤ پھر چاہے سیدھا گھر جانا یا دائیں بائیں مڑنا تمہاری مرضی۔

اصل میں تم جانتی ہی ہو اجیا کی کال آئی تھی ماما پوچھ رہی تھیں میرا کہ اتنی لیٹ کیوں ہو گیا پریشان۔۔۔

دیکھو ارش اگر تم نہیں آئے تو میں تمہاری گاڑی کا ٹائر پنچر کر دوں گی۔بلکہ سارے کے سارے اب

شرافت سے اترو اور اندر چلو۔

سماہر نے اسے بیچ میں ٹوکتے ہوئے اب کی بار دھمکی دینے کے ساتھ ساتھ آرڈر بھی دیا تو ارش مسکراتا ہوا

گاڑی سے اتر آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب مزید وہ سماہر کو انکار نہیں کر سکتا تھا۔

اور کوئی حکم محترمہ۔

ارش نے ہار ماننے والے انداز میں کہا۔

نہیں جناب عالی چلیں آئیں آپ کو تازہ تازہ سموسے چٹ پٹے کباب اور لذیذ دہی بھلے کھلاؤں ساتھ ایک کپ چائے کے۔

سماہر نے انسان بنتے ہوئے کہا حالانکہ اب اسے بارش میں بھیگانے والی دھمکی کا ڈر بھی نا تھا۔

ارش ناچاہتے ہوئے بھی اپنے قہقے کو روک نا پایا۔

**********_

سماہر اسے بتائے گئے تمام لوازمات جن میں بسکٹ کا اضافہ ہو چکا تھا پیش کر کے خود کپڑے بدلنے چلی گئی جبکہ ارش حیات صاحب سے باتیں کرنے لگا۔

ہاہاہا نوجوان تم تو بہت اچھی اچھی باتیں کرتے ہو۔

حیات صاحب نے ارش کی کسی بات پر ہنستے ہوئے کہا تب ہی سماہر لاؤنج میں آئی۔

کس بات پر ہنسا جا رہا ہے بابا۔

ارے سماہر تم ارش کو پہلے کبھی کیوں نہیں لے کر آئی یہاں اس بندے سے مل کر اچھا لگا مجھے۔

حیات صاحب نے خوشدلی سے کہا تو ارش نے بھی جواباً مسکراتے ہوئے خالی کپ ٹیبل پر رکھا۔

ارے واہ بابا آپ کی ان محترم سے پہلی ملاقات اتنی اچھی رہی۔ سماہر نے جس انداز میں کہا حیات صاحب اور ارش دونوں ہی کچھ سوچ کر مسکرا دیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یعنی وہ اپنی اور ارش کی پہلی ملاقات سے موازنہ کر رہی تھی۔

اچھا اب میں چلتا ہوں انکل آپ سے مل کر بھی بہت اچھا لگا۔

ارش ان سے ہاتھ ملاتا اٹھ کھڑا ہوا۔

دوبارہ ضرور آنا بیٹا تمہارے ساتھ وقت کیسے بیت گیا پتا ہی نہیں چلا۔

ارش سر ہلاتا باہر نکل آیا سماہر بھی اسے گیٹ تک چھوڑنے آئی۔ بارش تھم چکی تھی۔

ویسے مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم میری ہر بات بابا کو بتاتی ہو۔ارش نے اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کہا۔

ہر بات تو نہیں مگر ہماری لڑائی تمہارا میری مدد کرنا پھر ہماری دوستی اور تمہارا اگنور کرنا یہ سب میں بابا کہ گوش ضرور گزارتی تھی۔

سماہر نے ہاتھ میں چاکلیٹ پکڑ رکھی تھی جیسے وہ آدھی تو کھا چکی تھی اور اب ارش کو پیش کر رہی تھی۔

تمہیں کیا لگ رہا ہے کہ میں اسے قبول کر لونگا۔

ارش نے انگلی سے چاکلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ قبول تو کرنا ہی پڑے گا مسٹر ارش۔

اچھا جی مگر کیوں۔

ارش نے اچھا کو کچھ لمبا کرتے ہوئے کہا۔

کیوں کہ دوستی میں اتنا تو چلتا ہی ہے ناں۔

اب چونکہ میرے پاس پوری چاکلیٹ تو ہے نہیں اسی لئے تمہیں اسے ہی قبول کرنا پڑے گا۔

سماہر نے اسے کچھ یاد دلایا تو ارش مسکرا دیا۔

لگتا ہے اگلی بار پتے کی بجائے پھول ہی دینا پڑے گا ورنہ تم تو باز ہی نہیں آؤ گی یہ کہتے ہوئے ارش نے چاکلیٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھام لی اور تھینک یو کہتا گاڑی میں جا بیٹھا۔

فرینڈ شپ میں نو سوری اینڈ نو تھینکس او کے۔

سماہر نے پیچھے سے آواز لگائی۔

اور دوستی میں نو کنجوسی اگلی بار پوری چاکلیٹ لونگا او کے۔

ارش نے بھی اسے کے انداز میں گاڑی میں بیٹھے بیٹھے کہا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

**********_

ارے آ گئے تم بیٹا اتنی دیر کر دی سماہر کو چھوڑنے میں۔زمر بیگم نے آتے ہی اسے اپنے پاس بیٹھا لیا۔

وہ بس ماما اس نے اندر چلنے کے لئے فورس کیا تو میں چلا گیا اسکے بابا سے مل کر بہت اچھا لگا انہی کہ ساتھ باتیں کرتے وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔

ارش نے انکے پاس بیٹھتے ہوئے بتایا۔

اجیا جاؤ شاباش ارش کے لئے کھانا لگاؤ آج تو دیر ہو گئی اسے کھانے میں بھوک لگی ہو گی۔۔۔

زمر بیگم نے کارپٹ پر بیٹھی اجیا سے کہا۔

مگر ارش نے اسے منع کر دیا۔رہنے دو اجیا۔۔

ماما اصل میں سماہر کے ہاتھ کے سموسے کباب اور دہی بھلے کھا کر میں تو فل ہی ہو گیا۔

ویسے ماما سماہر چائے بہت مزے کی بناتی ہے میں تو کہتا ہوں اسے اپنے گھر رکھ لیتے ہیں چائے بنانے کے لئے۔

ارش نے بظاہر یہ بات مذاق میں کہی مگر دل ہی دل میں وہ شائد کچھ کچھ سنجیدہ ضرور تھا۔

اور ارش کی اس بات سے اجیا نجانے کیا کچھ سمجھ بیٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل بد تمیز ایک چائے کی خاطر اب کوئی کسی کو اپنے گھر تو نہیں رکھ لیتا ناں۔

زمر بیگم نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔

مگر اجیا ذرا سا مسکرا بھی نا سکی۔

ماما اب آپ کیا جانیں وہ شائذ ارش کے لئے اب "کسی" نہیں ہے۔

اچھا ماما میں ذرا چینج کر لوں پھر آتا ہوں آپ کے پاس۔

ارش انہیں چینج کرنے کا کہتا اپنے روم میں آ گیا۔

پاکٹ سے ہاف چاکلیٹ نکالتے ہوئے اسے یاد آیا۔

لگتا ہے اب تو پھول لینا ہی پڑے گا محترمہ کے لئے۔

سائیڈ ٹیبل کے دراز میں چاکلیٹ رکھ کر وہ کپڑے لئے واش روم چلا گیا۔

****

میں دیکھ رہی ہوں کہ تم پرانے دوستوں کو چھوڑ کر نئے دوستوں کے ساتھ کچھ زیادہ ہی دکھنے لگتی ہو۔

امل نے بکس بیگ میں رکھتے ہوئے کہا۔ ویسے دیکھ تو میں بھی رہی ہوں۔

ردا نے بھی اپنا حصہ ڈالنا مناسب سمجھا۔

اور میں بھی دیکھ رہی ہوں کہ تم آج کل فضول بکواس کچھ زیادہ ہی کرنے لگی ہو۔

سماہر نے اسکی بات کو کسی خاطر میں نا لاتے ہوئے کہا۔

جی نہیں فضول بکواس نہیں بلکہ یہ بولو کہ سچ کچھ زیادہ ہی بولنے لگی ہوں۔

امل نے فرضی کالر اچکاتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں جیسے میں جانتی نہیں ہوں تمہیں اور تمہارے سچ جھوٹ کو۔ سماہر بیگ پہنے کلاس سے باہر نکل آئی۔

امل نے کوئی جواب نا دیا بلکہ الٹا سوال کیا۔

تم کینٹین چل رہی ہو؟؟

نہیں میں اس وقت کچھ بھی کھانے کے موڈ میں نہیں ہوں۔

سماہر جواب دیتی سیڑھیوں پر آ بیٹھی اور کتاب کھولے اسے پڑھنے لگی۔

کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں مس۔

سماہر اس آواز کو کیسے نہیں پہچان سکتی تھی اس لئے بغیر سر اٹھائے مسکراتی ہوئی بولی۔

کیوں نہیں سر بلکل بیٹھ سکتے ہیں۔

اور سناؤ کیسی ہو۔

اچھی ہوں۔ سماہر نے جواب دیا مگر کچھ لاپروائی سے۔

یہ تو میں جانتا ہوں مگر حال چال کیسے۔۔۔۔ارش میں پڑھ رہی ہو۔ سماہر نے اسے آگاہ کر کے مزید بولنے سے روکا۔

تم گھر جا کے بھی پڑھ سکتی ہو مس ایٹیٹوڈ۔

ارش نے اسے جیسے یاد کروایا۔

ہاں مگر یہاں بیٹھ کر پڑھنا اچھا لگ رہا ہے۔

سماہر کو اسے تنگ کرنے میں مزہ آ رہا تھا۔

کسی دن میں تمہاری ان کتابوں کو آگ لگا دونگا سمجھی تم۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ دن کبھی نہیں آئے گا سمجھے تم۔

سماہر نے اسکی دھمکی کو کسی خاطر میں لائے بغیر کہا۔

ویسے کتنے افسوس کی بات ہے اسائنمنٹ میں دن رات محنت کرنے والی لڑکی کلاسز بنک کرتی پھرتی ہے۔

اف پھر وہی طعنہ جو ایک دفعہ پہلے بھی ارش اسے مار چکا تھا۔ سماہر تو تلملا ہی گئی۔

اے مسٹر زیادہ مجھ پے ٹونٹ مارنے کی ضرورت نہیں ہے یہ تم بھی اچھے سے جانتے ہو کہ لاسٹ پیریڈ آج فری ہے۔

سماہر نے انگلی اٹھا کر اسے یاد دلایا۔

کیا ہم انسانوں کی طرح بات کر سکتے ہیں۔

ارش اب مزید تنگ ہونے کے موڈ میں نہیں تھا۔

میں تو انسانوں کی طرح ہی بات کر رہی تھی خیر تم اگر اپنی بات کر رہے ہو تو ہاں ضرور کر سکتے ہو۔

تمہارے لئے کچھ لایا تھا۔

ارش نے اسکی بات کا برا منائے بغیر کہا۔

کیا لائے ہو سماہر نے دلچسپی سے پوچھا۔

ایکچولی میں۔۔۔۔ایک منٹ۔۔ارش کا فون بجا تو وہ رکا۔

جی ماما۔۔جی میں ابھی ہی آجاتا ہوں۔۔ارے نہیں میں فری ہی ہوں۔ چلیں خدا حافظ۔

سماہر اجیا کی کچھ طبعیت ٹھیک نہیں میں چلتا ہوں۔

ارش عجلت میں کہتا دو تین سیڑھیاں اترا اور پھر واپس آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر کے ہاتھ سے بک لے کر اس میں کچھ رکھا اور "دس از فار یو سومو" کہتا واپس بک اسے تھمائے سیڑھیاں اتر گیا۔

جبکہ سماہر زیر لب بڑبڑائی "سومو" اور پھر مسکرا دی۔

سماہر اٹھو یار میں وہاں اکیلی کینٹین میں بیٹھی کھا رہی ہوں اگر تمہیں کچھ کھانا نہیں تو میرے پاس ہی بیٹھ جاؤ کم از کم کسی کو یہ تو نا لگے کہ اتنا سب میں اکیلے ہی کھا رہی ہوں۔

امل نے ہاتھوں میں ڈھیروں کھانے پینے والی چیزیں اٹھائے اسے کہا۔ سماہر جو بک کھولنے والی تھی اسے اتنا کچھ اٹھائے دیکھ اسکی بات پر ہنستی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور بک کو بیگ میں رکھ کر اس کے ساتھ چل دی۔

**********۔

اجیا کے سر میں بہت درد رہنے لگا تھا اس خدشے کے ڈر سے کہ کہیں اسکی نظر ہی کمزور نا پر رہی ہو زمر بیگم ارش کو ساتھ لئے اسے آئی اسپیشلسٹ کے پاس چلی آئیں۔

اور انکا خدشہ درست ثابت ہوا۔

اجیا کی نا صرف نظر کمزور تھی بلکہ کچھ زیادہ ہی کمزور تھی۔

گھر آ کر زمر بیگم جو بولنا شروع ہوئیں۔

کہتی تھی میں اس لڑکی کو کہ نا دن رات ناول پڑھتی رہا کرے جب دیکھو ہاتھ میں کوئی نا کوئی کتاب ارے ہر وقت نظر لگانے سے نظر پے برا اثر پڑتا ہے اب پر گیا ناں برا اثر۔

اب دیکھوں سہی ذرا میں تمہارے ساتھ میں کوئی کتاب۔

زمر بیگم بول رہی تھیں جبکہ اجیا خاموش بیٹھی سن رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے ماما اب بس بھی کر دیں کیوں اتنا ڈانٹ رہی ہے آپ اس کو۔

اب اتنے بھی ناول نہیں پڑھتی وہ جتنا آپ کہہ رہی ہیں۔

اجیا تم جاؤ اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو اور جو آئی ڈراپس تمہیں دیے ہیں وقت پر ڈالتی رہنا۔

ارش نے کہا تو اجیا خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی آئی اس وقت اسے واقعی میں آرام کی ضرورت تھی سر میں درد کی وجہ سے اسکی ٹھیک سے نیند بھی پوری نہیں ہو پائی تھی۔

زمر بیگم ابھی تک بول رہی تھیں اور اجیا جانتی تھی کہ وہ اس سے کتنا پیار کرتی ہیں اور اسکی فکر میں ہی اتنا بول رہی ہیں۔

ارش اب کہ انہیں چپ کروانے کی بجائے خاموشی سے انہیں سنتا رہا۔ جانتا تھا کہ وہ خود چپ ہو گئیں تو ہو گئیں اسکے کہنے پر تو فلحال نہیں ہونے والیں۔

****

رات میں فری ہو کر سماہر اپنے کمرے میں آئی اور ناول لے کر بیڈ پر بیٹھی تو ناول کو دیکھ کر اسے اپنی بک یاد آئی۔

وہ اٹھی بیگ سے بک نکالی اور جلدی سے کھولی۔

مطلوبہ چیز اسے کھولتے ہی مل گئی کیوں کہ بک کھلی ہی وہاں سے جہاں ایک سرخ خوشبودار آدھ کھلا گلاب پڑا تھا۔

گلاب دیکھ کر بے اختیار سماہر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ امڈ آئی۔

اوہ تو یہ تھی وہ چیز جو تم میرے لئے لائے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نجانے تم نے مجھے یہ کیا سوچ کر دیا حالانکہ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ کسی کو گلاب دینے کا کیا مطلب ہے۔

اف تھینک یو ارش۔۔۔۔

سماہر نے خوش ہوتے ہوئے گلاب کو اپنے ہونٹوں سے چھو لیا۔

اس وقت اسکا دل چاہا کہ وہ ارش کو فون کر کے تھینک یو کرے۔اسکی یاد آ رہی تھی اس سے بات کرنے کو من چاہ رہا تھا شائد تھینک یو کہنا ایک بہانہ تھا۔

مگر پھر یہ جان کر سماہر کا چہرہ ایک دم سے مرجھا گیا کہ نمبر تو اس نے ارش کا لیا ہی نہیں۔

اور اگر ہوتا بھی تو ارش سے بدلے میں یہی سننے کو ملتا کہ فرینڈ شپ میں نو سوری اینڈ نو تھینکس۔

سماہر نے کتاب میں پڑے آدھ کھلے گلاب کو دیکھا تو ایک بار پھر سے دلکش مسکراہٹ ہونٹوں کو چھو گئی۔

_**********

سماہر کلاس میں داخل ہوئی تو ساری خوشگواری جھٹ سے غائب ہو گئی۔

کیوں کہ ارش کی چیئر خالی تھی۔

کیا پتا آج لیٹ آئے۔سماہر نے سوچا۔

مگر آج ارش نے نہیں آنا تھا تو نہیں آیا۔

یہ تمہارا منہ کیوں اتنا لٹکا ہوا ہے۔امل نے لیز کا پیکٹ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے پوچھا۔

نہیں تو۔۔سماہر نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

اوہ سمجھ گئی تمہیں شائد عادت نہیں ہے ناں اپنے ساتھ والی چیئر خالی دیکھنے کی۔

امل نے اسے چھیڑا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکومت۔ سماہر نے اسے گھورتے ہوئے لیز کا پیکٹ اسکے ہاتھ سے جھپٹ لیا۔

ویسے وہ کیوں نہیں آیا آج۔۔امل نے ایسے پوچھا جیسے سماہر کو تو بہت پتا تھا ناں کہ وہ کیوں نہیں آیا۔

مجھے نہیں معلوم۔

سماہر کو ایک بار پھر ارش کی غیر موجودگی پر غصہ آگیا۔

ویسے مجھے معلوم ہے۔امل نے کہا۔

اچھا تو کیوں نہیں آیا وہ سماہر نے ایسے پوچھا جیسے واقعی میں اسے یقین ہو کہ امل کو اسکے نا آنے کی وجہ معلوم ہے۔

کیوں کہ اسکی شادی ہو رہی ہے۔امل نے عام سے لہجے میں بتایا۔

مگر سماہر کو ناشاک لگنا ہی کسی قسم کی کوئی حیرت ہوئی۔

بلکہ وہ قدرے آرام سے بولی۔

تم جھوٹ بول رہی ہو امل۔

ہاں ظاہر ہے میں جھوٹ ہی بول رہی ہوں بھلا اس اکڑو بد تمیز سے شادی کرے گا کون۔

امل نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

سماہر نے افسوس سے اسے دیکھا اور پھر ارش کی خالی چیئر کو۔ چھٹی کرنی ہی تھی تو کم از کم بتا ہی دیتا میں بھی نا آتی خواہ مخواہ ہی آگئی۔

سماہر دل ہی دل میں ارش سے مخاطب ہو کر شکایت کرنے لگی۔

اسکا دل ہی نہیں لگ رہا تھا ارش کے بغیر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا وقت بور سا گزرا اور نہ اگر ارش ہوتا تو وہ یا تو ہر کلاس کے بعد اسکا سر کھاتی یا تو سیڑھیوں پر بیٹھ کر اس سے گپ شپ لگا رہی ہوتی۔

آخری کلاس لئے بغیر ہی وہ گھر آ گئی۔

ویسے کتنے افسوس کی بات ہے ناں اسائنمنٹ میں دن رات محنت کرنے والی لڑکی کلاسز بنک کرتی پھرتی ہے۔

اسے ارش کی بات یاد آ گئی تو اس برے موڈ کے ساتھ بھی وہ مسکرا دی۔

_**********

کہاں تھے تم کل پتا ہے کس طرح میں نے کل کا دن گزارا مجھے لگا تم ابھی آ جاؤ گے مگر تم نہیں آئے اور پھر میں بھی آخری کلاس لئے بغیر ہی گھر چلی گئی۔

اگلے دن سماہر ارش کے آتے ہی اسکے سر ہو لی۔

سانس تو لے لو لڑکی۔ ویسے اچھا لگا جان کر کہ کوئی تو ہے ایسا جسے میری کمی اتنی محسوس ہوتی ہے۔

ارش نے اسکی ناک کو چھوتے ہوئے کہا۔

زیادہ باتیں مت بناؤ یہ بتاؤ کہ کہاں تھے تم۔

سماہر نے اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے پوچھا۔

ماما کو کسی کام سے لے کر آوٹ آف سیٹی گیا تھا۔ سارا دن وہیں لگ گیا۔

ارے ہاں یاد آیا پرسوں تم کہہ رہے تھے کہ تمہاری کزن کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں کیا ہوا تھا اسے اور اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی ہے۔

ہاں اب ٹھیک ہے۔

کچھ خاص نہیں بس اب دو کی بجائے اسے چار آنکھیں لگ گئی ہیں۔ارش نے سنجیدگی سے کہا۔

چار آنکھیں مطلب۔سماہر کو سمجھ نا آئی۔

مطلب چشماٹو بن گئی ہے اب۔بقول ماما کے سارا دن ناول جو پڑھتی رہتی ہے۔

ارے اچھا اسے بھی ناول پڑھنے کا شوق ہے مجھے بھی۔

اور ہاں ناول سے یاد آیا مجھے ایک دو ناول خریدنا ہے تم یونیورسٹی کے بعد لے چلو گے کیا مجھے۔

سماہر کو اپنے ناول یاد آ گئے۔

معذرت کے ساتھ محترمہ میں نہیں چل رہا تم اکیلی جا سکتی ہو۔ارش نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر معذرت کی۔

ارش میں بلکل بھی وقت نہیں لگاؤں گی بس مطلوبہ ناول لیا اور واپس۔

سماہر نے جیسے اسکے انکار کا مطلب سمجھتے ہوئے منانے والے انداز میں کہا۔

پکا۔۔۔؟؟ارش کو جیسے یقین نا آیا۔

ہاں ہاں پکا۔۔

سماہر خوش ہوتی ہوئی بولی۔

اچھا سنو مجھے تم سے کچھ کہنا تھا۔سماہر سوچ سوچ کر بولی۔دیکھو اگر تمہیں اس پھول کے لئے تھینک یو بولنا ہے تو میں پہلے ہی بتا دوں کہ فرینڈ شپ میں نو سوری اینڈ نو تھینکس۔۔۔ایسا تم ہی کہتی ہو ناں۔

نجانے ارش اس کے اندر کی بات کیسے پڑھ لیتا تھا یا پھر سماہر کو پڑھنا کوئی مشکل ہی نا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے گلاب بہت خوبصورت تھا۔

سماہر نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

گلاب خوبصورت ہی ہوتے ہیں سماہر۔

ارش نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔ مگر جو تم نے دیا وہ زیادہ خوبصورت تھا۔

سماہر جلدی سے بولی تو ارش اسکی اس بات پر ہلکے سے ہنس دیا۔ ویسے بہت سستے میں مل رہا تھا اس لئے میں نے لے لیا تمہارے لئے۔ ورنہ مجھ جیسا بندہ تو اس معاملے میں پتے ہی آفورڈ کر سکتا ہے۔ ارش نے بیچارگی سے کہا تو سماہر بغیر برا منائے بولی۔

چاہے سستے میں تھا یا مہنگے میں مگر تم نے یہ صرف میرے لئے ہی لیا یہ جان کر اچھا لگا۔

سماہر اسے بہت کچھ جتاتی کلاس روم کی طرف چل دی تو پیچھے بیٹھا ارش اسکی بات پر غور کرتا دلکشی سے مسکرا دیا۔

(گلاب تم سے زیادہ خوبصورت نہیں تھا سماہر)

اسکے دل نے کہا تو وہ حیران سا ہوا اور پھر ہنس دیا۔

_**********

انٹرسٹنگ لگ رہی ہے۔

سماہر کو مطلوبہ ناول تو نا ملے اس لئے کوئی دوسری بک دیکھ لی۔ ارش تم مجھے یہ بک لے کر دے رہے ہو۔؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوال پوچھنے والا انداز تھا۔

کیا میں "ارش نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے چونکتے ہوئے کہا۔"

ہاں تم"۔"

مگر ہماری بات صرف تمہیں یہاں تک لانے کی ہوئی تھی۔

تمہیں بکس خرید کر دینے کی نہیں۔

ارش نے اسے یاد کروایا۔

اچھا ایسا ہے کیا۔ سماہر نے یاد کرتے ہوئے کہا۔

مگر وہ کیا ہے ناں ارش میں اس وقت کنگال ہوں۔ سماہر نے بلا کی بیچارگی دکھاتے ہوئے کہا۔

جب پیسے نہیں تھے تو پھر یہاں آئی ہی کیوں۔ ارش جھنجھلا ہی گیا۔

نخرے کیوں دکھا رہے ہو کر دو ناں پیمنٹ میں تمہیں بعد میں دے دونگی۔

سماہر نے کہا مگر دینے کا وہ کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

میں ادھار نہیں دیتا۔

ارش نے جھوٹ بولا۔

مجھے نہیں معلوم تم مجھے یہ بک خرید کر دے رہے ہو تو مطلب دے رہے ہو۔

سماہر نے ہاتھ میں پکڑی بک اسے دکھاتے ہوئے کہا۔

سوری میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔

ارش اسے کسی بھی قسم کی کوئی بھی چیز دلوانے کے موڈ میں نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھوٹ مت بولو تمہارے پاس پیسے ہیں اور بلکل ہے۔

ارے اچھے خاصے امیر بندے ہو تم چلو اب جلدی سے پیمنٹ کرو میں یہ بک خرید رہی ہوں۔

تمہیں پتا ہے سماہر یہ جو امیر بگڑے نواب زادے ہوتے ہیں سب انہیں دیکھ یہی کہتے ہیں کہ امیر باپ کا بیٹا ہے امیر باپ کی اولاد ہے وغیرہ وغیرہ مگر جانتی ہو مجھے دیکھ کر اکثر لوگ کیا کہتے ہیں۔

وہ دیکھو امیر ماں کا بیٹا۔۔۔اور سچ بتاؤں مجھے بلکل برا نہیں لگتا بلکہ اچھا لگتا ہے کیوں کہ میری ساری امیری میری ماں سے ہی تو ہے۔

ارش ایک دم سے ہی رنجیدہ سا ہو گیا۔

سماہر اسکو واپس اسے موڈ میں لانے کی خاطر بولی۔

دیکھو ارش اگر تم مجھے یہ سنا کر دکھی کرنا چاہتے ہو یا بہلانا چاہتے ہو تو سن لو یہ بک تو مجھے تم ہی خرید کر دے رہے ہو اور ابھی دے رہے ہو۔

تم نہیں بدل سکتی سماہر۔

ارش افسوس سے سر ہلاتا بولا۔

ویسے ہو تم بھی امیر باپ کی بگڑی بیٹی۔

ارش نے اسے چڑانے کی خاطر بولا مگر سماہر بدلے میں اپنے فرضی کالر اچکاتے ہوئے بولی۔

ہاں وہ تو میں ہوں ہی کوئی شک۔۔۔

ارش سیلز مین کے پاس آیا اور بولا یہ بک پیک کر دیں۔

ایک منٹ مجھے یہ چاہیے بلکہ نہیں مجھے وہ چاہیے۔۔۔مجھے یہ بھی اور وہ بھی چاہیے دونوں چاہییں۔۔۔آآآ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا کریں یہ والی بھی کر دیں اور ہاں یہ والی بھی۔۔۔بلکہ یہ سب ہی کر دیں اور ہاں یہ بھی ٹھیک رہے گی ایسا کریں پھر اسے بھی۔۔۔۔۔

سماہر۔۔۔ارش اس کے نام کے ایک ایک حرف کو چبا چبا کر بولا اور ایک زبردست سی گھوری اسے ڈالی تو سماہر کھسیانی سی ہنسی ہنس دی۔

بھائی آپ یہ ایک ہی بک کر دیں یہ باقی کی ہم پھر کبھی دیکھ لیں گے۔

سماہر نے دوبارہ ان بکس کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا جیسے گناہ سمجھا اور ارش کے ساتھ دکان سے باہر نکل آئی۔

****

ارے بس بس روکو یہیں۔

سماہر نے بولنے کے ساتھ ہاتھ ہلاتے ہوئے گاڑی روکنے کو کہا تو ارش نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی۔

اب کیا پرابلم ہے لڑکی۔

ارش نے بیزاری سے اسے دیکھا۔

سوائے ایک بک کے تم نے کچھ خرید کر نہیں دیا تو اب کم از کم اچھا سا کھانا ہی کھلا دو بہت بھوک لگ رہی ہے۔

سماہر نے گاڑی کے شیشے سے باہر ریسٹورنٹ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔بھوک اسے واقعی میں لگی ہوئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر بھوک تو ارش کو بھی لگی ہوئی تھی۔

ٹھیک ہے مگر اس ریسٹورنٹ سے نہیں۔

ارش نے مانتے ہوئے کہا۔

کیوں یہاں سے کیوں نہیں۔

بس میں کہہ رہا ہوں ناں یہاں سے نہیں کہیں اور چلتے ہیں۔

ارش نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہا۔

مگر یہاں کیا پرابلم ہے۔

سماہر کو سمجھ نا آئی ارش کیوں انکار کر رہا ہے۔

کیوں کہ یہاں کا کھانا مجھے پسند نہیں۔

ارش نے ناپسندیدگی سے کہا۔

مگر مجھے تو پسند ہے میں پہلے بھی یہاں آچکی ہوں۔

اس سے پہلے کہ ارش دوبارہ منع کر کے گاڑی بھگا لے جاتا سماہر نے جلدی سے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے بتایا۔

اور ارش کو آنکھوں ہی آنکھوں میں باہر نکلنے کا اشارہ کیا۔

ناچار ارش کو باہر نکلنا ہی پڑا۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش کیااب ایسے ہی منہ اٹھا کر بیٹھے رہنا ہے کچھ آرڈر نہیں کرنا کیا۔

سماہر بیٹھ بیٹھ کر تنگ آچکی تھی۔

کوئی ویٹر آس پاس دکھائی ہی نہیں دے رہا تھا۔

لگتا ہے خود ہی جا کے آرڈر دینا پڑے گا بتایئے محترمہ کیا لیں گیں آپ۔

ارش نے ویٹر کے سے انداز میں سماہر سے آرڈر لیا اور پھر کاؤنٹر کی طرف چل دیا۔۔۔

اہم اہم کیسے مزاج ہیں مس حسینہ۔۔۔سماہر جوارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی اس آواز پر چونکی۔

کوئی چپکے سے اس کے ساتھ والی چیئر پر آ بیٹھا تھا۔

کون ہو تم۔

سماہر نے ناپسندیدگی سے اس شخص کو دیکھا جو شکل سے ہی بہت گھٹیا قسم کا لگ رہا تھا۔

میں اس شخص کا سوتیلا بھائی ہوں جس پے تم کچھ دیر پہلے بک شاپ میں روب جھاڑ رہی تھی۔

نام ہے میرا نبیل۔

ویسے مسٹر ارش لغاری بھی کسی کے روب میں آجاتا ہے یہ مجھے آج معلوم ہوا اور وہ بھی کسی لڑکی کے۔۔انٹرسٹنگ۔۔۔

اوہ ہیلو مسٹر تم چاہے اس کے بھائی ہو یا دشمن مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں بہتر ہے کہ تم چلتے بنو یہاں سے۔

سماہر کا اسکا تعارف جان کر حلق تک کڑوا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود غرض اور لالچی باپ کا خبیث بیٹا۔ سماہر بڑبڑائی۔

تم جانتی ہو کہ تم کسے یہاں سے چلتا بننے کا کہہ رہی ہو۔اب کے وہ شخص ذرا غصے سے بولا۔

سماہر نے اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے سامنے سے آتے ارش کو دیکھا اور اٹھنے لگی۔

مگر اس شخص نے اسکا بازو پکڑ لیا اور اپنی طرف کھینچا۔

سماہر جو اٹھ رہی تھی ایک دم سے واپس چیئر پر گری۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔

سماہر بیحد غصے سے چلائی۔

مجھے امیر لڑکیوں سے دوستی کرنے کا شوق ہے۔

اس نے خباثت سے کہتے ہوئے سماہر کا دوسرا بازو بھی پکڑنا چاہا مگر اس کے بڑھتے ہاتھ کو ارش نے پکڑ کر زور سے پڑے جھٹکا۔

ایسی غلطی دوبارہ مت کرنا۔

ارش نے اسے خونخوار نظروں سے گھورتے ہوئے انگلی اٹھا کر جیسے وارن کیا۔

اوہ دھمکی دے رہے ہو میں تو ڈر گیا ارش بھیا نبیل نے ڈرنے کی ایکٹینگ کرتے ہوئے کہا۔

اور پھر ایک دم سے ٹیون چینج کرتا ہوا بولا۔

ایسی غطی تو میں بار بار ہی کروں گا کیا کر لو گے تم۔

سماہر اٹھ کھڑی ہوئی اور ارش کے ساتھ جا کھڑی ہوئی۔

ارش چلو یہاں سے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے کہا مگر ارش نے جیسے سنا ہی نہیں۔

یہ تو میں تمہارے غلطی کرنے پر ہی بتاؤں گا کہ میں کیا کر سکتا ہوں اور کیا نہیں۔

اگر ہمت ہے تو پاس بھی آ کر دکھاؤ تم سماہر کے۔

ارش نے جیسے اسے چیلنج کیا۔

اوہ ریلی۔۔۔ نبیل کو یہ سب بہت انٹر سٹنگ لگا۔

وہ سماہر کی طرف دیکھتا اس کے پاس بڑھا۔

کافی خوبصورت ہو تم تب ہی تو لوگ راستے ہے ڈٹ کھڑے ہیں۔

نبیل نے یہ کہتے ہوئے سماہر کا ہاتھ تھامنا چاہا مگر ارش کا پاڑا ایک دم ہائی ہوا اس نے آؤ دیکھا نا تاؤ اور آگے بڑھ کر نبیل کو گریبان سے تھام لیا۔

بہت ہو گیا ہاں تیرا زیادہ اپنی خباثت دکھانے کی کوشش کی ناں تو یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

تجھ سے برا تو کوئی ہے بھی نہیں میرے بھائی کیوں کہ میرے مطلب کی لڑکی کو تو تو نے پھسار کھا ہے۔

نبیل نے کسی بھی قسم کے دباؤ میں آئے بغیر ارش کے ہاتھ اپنے گریبان سے جھٹکتے ہوئے کہا تو اس بات پر ارش کا خون ہی کھول اٹھا۔

سماہر کے لئے ایسے لفظ اس کے لئے نا قابل برداشت تھے۔

اس سے پہلے کہ ارش کا اٹھا ہوا ہاتھ نبیل کے ایک دو دانت غائب کرتا سماہر نے جلدی سے ارش کا ہاتھ تھام لیا۔

ارش پلیز چلو یہاں سے۔ارش میں کہہ رہی ہوں چلو یہاں سے سب دیکھ رہے ہیں مجھے اپنا مزید تماشا نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنوانا۔

سماہر اب کہ قدرے اونچا بولی تو ارش آنکھوں ہی آنکھوں میں نبیل کو وارننگ دیتا سماہر کا ہاتھ پکڑے ہوا کے گھوڑے کی طرح فوراً سے پہلے ریسٹورنٹ سے نکل گیا۔

**********۔

اجیا ارش کے کمرے میں کھڑی سائیڈ ٹیبل پر سجی ارش کی تصویر کو ہاتھ میں لئے بہت محبت سے تک رہی تھی۔

نجانے کب سے ارش اس کے دل میں رچ بس سا گیا تھا۔اسکی زندگی میں دو ہی لوگ تھے جو اسکی زندگی تھے ایک زمر بیگم اور دوسرا ارش۔

کبھی کبھی اجیا کو ایسا لگتا کہ کہیں یہ ان دونوں کو کھو نا دے۔جتنی محبت وہ دونوں اسے دیتے تھے شائد اس کے ماما باپ زندہ ہوتے تو وہ بھی اتنی محبت نا کر سکتے۔

اجیا نے محبت سے ارش کی تصویر پر ہاتھ پھیرا اور مسکرا دی۔

اس بات سے انجان کہ دروازے پر کھڑی زمر بیگم بھی نجانے کب سے اسے تک رہی ہیں اور وہ اسکے دل کے حال سے ناواقف نہیں ہیں۔

اجیا کیا بات ہے ابھی تک تم نے کھانا نہیں کھایا۔

زمر بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولیں۔

اجیا نے جلدی سے فریم سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گندہ ہو گیا تھا سو چا صاف کر دوں۔

اجیا نے دوپٹے سے فریم کو وہی پڑے پڑے صاف کیا۔

زمر بیگم اجیا کی اس حالت پر ہنس دیں اور بولیں۔

میری بچی کیا تمہیں مجھ سے بھی کچھ چھپانے کی ضرورت ہے۔بلکہ تم نے سوچا بھی کیسے کہ تم مجھ سے کچھ چھپا سکتی ہو۔میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں میری جان۔

زمر بیگم نے اسکی تھوری چھوتے ہوئے کہا تو وہ شرما کر منہ پھیر گئی۔ویسے میری بات کا جواب کیوں نہیں دیا تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا ابھی تک۔

دیکھو اجیا ارش تو اب آئے روز ہی یونی سے دیر سے آتا ہے تم اس کا انتظار مت کیا کرو اور کھانا کھا لیا کرو۔

جی ماما میں بس کچن میں ہی جانے والی تھی۔اجیا انکی بات پر سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی۔

ارش پلیز گاڑی آہستہ چلاؤ۔تم اسکا غصہ ہم دونوں کی **********۔

جان لے کر نکالو گے کیا۔

سماہر نے اسے تیز اور لاپروائی سے ڈرائیونگ کرتے گھبرا کر کہا۔

تم دو منٹ کے لئے چپ نہیں کر سکتی سماہر۔

ارش نے اسکی طرف دیکھے بغیر کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"کر سکتی ہوں"

سماہر دھیرے سے کہتی چپ ہو گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش تم نے اگر سپیڈ سلونا کی ناں تو میں چلتی گاڑی سے کود جاؤں گی۔

سماہر واقعی میں بس دو منٹ ہی چپ رہ سکی۔

ارش نے گاڑی کی سپیڈ سلو کی اور سماہر کی طرف دیکھتے ہوئے حکمانا انداز میں بولا۔

"کودو"

ہاں کیا۔۔سماہر حیران ہوتی اتنا ہی بول سکی۔

میں نے کہا کودو۔۔ارش کا وہی انداز تھا۔

ارش جو کچھ بھی ہوا تم کیا اسے بھول نہیں سکتے پہلے کی طرح نارمل نہیں ہو سکتے کیا۔سماہر نے تھکے سے لہجے میں کہا۔

نہیں بھول سکتا سماہر۔

ارش نے ایک ہی جھٹکے سے گاڑی روکی اور سماہر کو بازو سے تھامتے ہوئے بولا۔

اس گھٹیا انسان نے اتنا کچھ کہا تمہارے بارے میں اور تم کہہ رہی ہو کہ میں نارمل ہو جاؤں۔

کوئی تمہیں جب جی چاہے چھونے لگے گا اور میں کھڑا دیکھتا رہوں گا برداشت کرتا رہوں گا۔

نہیں سماہر نہیں۔۔۔کوئی تمہیں چھوئے حتہ کہ تم پر بری نظر بھی رکھے تو میں ہر گز برداشت نہیں کر پاؤں گا۔

میں اس اسکا منہ توڑ سکتا تھا کیوں کہ یہ میرے بس میں تھا۔اگر تم مجھے نہیں روکتی تو میں ایسا کر چکا ہوتا۔

سماہر میں تمہیں نہیں بتا سکتا کہ تم میرے لئے کیا ہو۔

آخر میں ارش نے سر جھکاتے ہوئے دھیرے سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر تو جیسے ارش کے کہے لفظوں میں کھو سی گئی۔

کاش یہ مجھے بتادے کہ کیا ہوں میں اس کے لئے۔

سماہر نے دل میں سوچا۔

مگر جب بولی تو اتنا۔

تو اس لئے تم اس ریسٹورنٹ میں جانے سے انکار کر رہے تھے۔

ہاں سماہر کیوں کہ وہ ریسٹورنٹ اس شخص کا ہے جیسے میں کبھی اپنا باپ سمجھا کرتا تھا۔

اسکا بیٹا یہ ریسٹورنٹ چلاتا ہے مجھے انکی شکلیں دیکھنا بھی گوارا نہیں مگر صرف تمہاری خاطر چلا گیا۔

ارش نے بتایا۔ایم سوری ارش مجھے معلوم ہوتا تو میں کبھی ضد نا کرتی وہاں جانے کی۔

سماہر نے سوری کیا۔یہی تو سماہر کہ تمہیں معلوم ہی نہیں تھا اس لئے تم سوری بھی مت کہو کیوں کہ ہم دوست ہیں۔۔

ارش نے اسے کچھ یاد دلایا تو سماہر بولی۔

بس دوست۔۔۔؟؟

ان الفاظ پر ارش نے سماہر کی آنکھوں میں جھانکا اور بولا۔

تم صرف میری دوست ہی نہیں بلکہ میری سومو بھی ہو۔۔

یہ سومو کچھ عجیب نام نہیں ہے ارش۔۔۔سماہر نے پوچھا۔

بلکل نہیں میں تمہیں اب پیار سے سومو ہی کہا کروں گا۔

ارش نے اسے آگاہ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھے پیار سے سیم بھی تو کہہ سکتے ہو سومو کہنا ضروری ہے کیا۔

سیم کچھ لڑکوں کا سا نام لگتا ہے ویسے بھی سومو کچھ ڈفرنٹ ہے مگر جو بھی ہے مجھے تمہیں سومو کہنا اچھا لگتا ہے۔۔۔

میری سومو۔۔۔ارش کو لگا کہ سماہر اس نام سے چڑ رہی ہے اسی لئے بولا اور پھر گاڑی سٹارٹ کر دی۔

آج تو کافی لیٹ ہو گیا ہوں سماہر لیکن کل تمہیں کسی اچھے سے ریسٹورنٹ سے لنچ کرواؤں گا۔آج کے لئے سوری۔

کوئی بات نہیں ارش اب تو میری بھوک بھی مر گئی۔

سماہر کا واقعی میں کچھ کھانے کا موڈ نہیں تھا۔

ہاں مگر وقت کی بچت کے لئے میں تمہیں گاڑی میں ہی آئس کریم ضرور کھلا سکتا ہوں اگر تم چاہو تو۔

ارش نے آفر کی۔

نیکی اور پوچھ پوچھ۔

سماہر ایک دم خوشی سے بولی تو سماہر کے چہرے پر آئی یہ خوشی دیکھ کر ارش کا موڈ بھی قدرے بہتر ہو گیا۔

"**********"۔

صفورا آج صبح صبح ہی آ گئی تھی۔

صفورا خیریت تم آج اتنی صبح آ گئی۔

یونیورسٹی کے لئے تیار ہوتی سماہر نے اسے اپنے کمرے کے دروازے پر دیکھا تو پوچھ بیٹھی۔

وہ سماہر بی بی اماں کے ساتھ گاؤں جانا ہے کچھ دیر تک سوچا چھٹی کیا کرنی جلدی آ کر صفائی کر جاؤ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صفورا جواب دیتی اس کے کمرے کی ڈسٹنگ کرنے لگی۔

سماہر تیار ہو کر نیچے چلی آئی۔

کیف بھی یونیورسٹی کے لئے تیار ہو چکا تھا اور اب ناشتے کے انتظار میں بیٹھا تھا۔

سماہر نے جلدی سے ناشتہ تیار کیا اور کیف کے ساتھ بیٹھ کر کھانے لگی۔

صفورا اب کچن کی صفائی کر رہی تھی تب ہی اسکا ہاتھ لگنے سے کاؤنٹر پر پڑا شیشے کا گلاس زمین بوس ہو گیا۔

ارے کیا توڑ دیا صفورا۔

سماہر نے وہی بیٹھے بیٹھے آواز لگائی۔

وہ بی بی جی گلاس ٹوٹ گیا۔

صفورا نے جواب دیا۔ ویسے سماہر یہ لڑکی جب تک کوئی چیز توڑ نا دے تب تک اسے شائد صفائی کرنے کا مزہ نہیں آتا۔

کیف نے سماہر کے کان کے قریب ہوتے ہوئے کہا تو سماہر مسکرا دی۔ مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔

سماہر نے اسی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے ناشتے کے برتن اٹھائے اور کچن میں چلی آئی۔

مگر صفورا کچن کے فرش پر سرف پھینکے ہوئے تھی۔

سماہر کا پاؤں سرف والے پانی پر سے پھسلا اور وہ دھرم سے فرش پر جا گری۔

فرش پر گرے کانچ کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا جنہیں صفورا صاف کر رہی تھی سماہر کے دائیں ہاتھ میں گھس گیا۔

ہاتھ میں موجود برتن زمین کا دیدار کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہ۔۔۔درد بھری آہ منہ سے نکلی۔

کیا ہوا سماہر۔کیف بھاگتا ہوا کچن میں آیا۔

صفورا بھی جلدی سے سب چھوڑ چھاڑ کر اس کے پاس بیٹھ گئی۔

کیف نے اسکے ہاتھ سے بہتے خون کو دیکھا تو اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

اوہو سماہر تمہارے ہاتھ میں تو کانچ چبھ گیا ہے۔

کیف ایک دم سے پریشان سا ہو گیا۔

اب دیکھ کیا رہے ہو کانچ کو نکالو تو سہی۔

سماہر سے ماس میں گھسا کانچ دیکھا نہیں جا رہا تھا۔

نکال رہا ہوں بس تم ہاتھ ایک جگہ ٹکا کر رکھو۔

کیف نے سماہر کو کلائی سے پکڑا اور پھر ایک ہی جھٹکے میں کانچ کو باہر کھینچ لیا۔

بابا۔۔۔بے اختیار سماہر کے منہ سے نکلا۔

اف بابا کو کیوں آواز دے رہی ہو لڑکی انہوں نے اگر تمہارے ہاتھ سے بہتا خون دیکھ لیا ناں تو آج ساری رات انھیں نیند نہیں آئے گی۔

کیف نے اسے چپ کروایا۔

کانچ نکالنے کے بعد اسکے ہاتھ پر کپڑا باندھا اور بولا۔اٹھو یونیورسٹی جانے سے پہلے تمہیں ڈاکٹر سے بینڈیج کرا دوں۔

سماہر کے کپڑے بھی کچھ گیلے ہو چکے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف نے اسے کہتے ہوئے خود ہی بازو سے پکڑ کر اٹھایا اسے چادر دی جو اسکے کپڑوں کو چھپا گئی اور گاڑی میں آ بیٹھا۔

****

تمہارے ہاتھ پے کیا ہوا سیم۔

امل اور ردا نے ایک ساتھ پوچھا۔

کانچ لگ گیا۔

اوہ یعنی تم آج کا ٹیسٹ نہیں دے پاؤ گی پھر تو۔

امل نے افسوس سے کہا۔

حد ہے امل اسکی چوٹ کا پوچھنے کی بجائے تمہیں اس کے ٹیسٹ کی پڑی ہے۔

سماہر زیادہ گہرا زخم تو نہیں۔۔؟

ردا نے امل کو ڈانٹتے ہوئے پھر سماہر سے فکر مندی سے پوچھا۔

نہیں زیادہ نہیں ہے مگر لکھ نہیں پاؤں گی۔

زخم گہرا تھا مگر سماہر نے جھوٹ بولا۔

سماہر یہ تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا۔

ارش نے کلاس میں آتے ہی پوچھا۔

سماہر امل اور ردا کو چھوڑ کر اسکی طرف چلی آئی۔

کچھ خاص نہیں بس ذرا سا کانچ چبھ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے بظاہر لاپروائی سے کہا مگر سچ تو یہ تھا کہ اسے بہت درد ہو رہا تھا۔

یہ ذرا سا کانچ تو نہیں لگ رہا سو مو۔

ارش نے فکر مندی سے اسکی کلائی تھامتے ہوئے کہا۔

کیوں کہ بینڈیج نے اسکے پورے ہاتھ کو چھپا رکھا تھا۔

سماہر کو اسکا خود کے لئے اس طرح فکر کرنا اچھا لگا مگر وہ اسے زیادہ فکر مند بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اس لئے بولی۔

ہوتے ہیں کچھ ایسے بھی ڈاکٹر جنہیں ڈھنگ سے بینڈیج کرنی بھی نہیں آتی۔

ہاں بلکل ہوتے ہیں کچھ ایسے لوگ بھی جنہیں ڈھنگ سے بات بنانی بھی نہیں آتی۔"

ارش نے بھی اسی کہ انداز میں کہا تو سماہر غصے سے بولی۔

ہاں ذرا سا تو واقعی میں نہیں چبھا پورا گھنٹہ لگا کانچ نکالنے میں۔اب تم پہلے سے بھی بڑا جھوٹ بول رہی ہو سماہر۔

ارش نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا۔سماہر نے کوئی جواب نا دیا۔

زیادہ درد ہے ہاتھ میں۔ارش اسکے چہرے سے اس کے درد کا اندازہ لگا سکتا تھا اسی لئے بے حد نرم لہجے میں پوچھا۔

اس بار سماہر نے بغیر کوئی جھوٹ بولے خاموشی سے ہاں میں سر ہلا دیا۔ارش نے اسکا ہاتھ پکڑا اور بولا۔

سماہر میرے پاس کوئی میجک تو نہیں جس سے میں تمہارا درد ختم کر دیتا مگر ہاں میں تمہارے لئے دعا ضرور کرونگا کہ تمہارا درد جلد از جلد ختم ہو جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اہم اہم یہ کلاس روم ہے ارش صاحب۔

امل نے جان بوجھ کر اینٹری ماری۔جانتا ہوں محترمہ املی۔

ارش نے اسے چڑایا جانتا تھا کہ وہ غصہ کر کہ واپس چلی جائے گئی اور ہوا بھی ایسا ہی۔

میرا نام امل ہے او کے اگلی بات املی بولنے سے پہلے ایک سوچ ضرور لینا۔

امل اسے وارن کرتی اپنی سیٹ پر واپس چلی گئی۔

سماہر ٹیسٹ تو دے نہیں سکتی تھی اسی لئے چپ چاپ کلاس سے نکل آئی۔

ارش جس نے اس سے بات کرنے کے لئے امل کو بھگایا وہ خود باہر چلی گئی تھی۔

**********_

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔ارش نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔سماہر جو سیڑھیوں پر بیٹھی ہوئی تھی حیران ہو کر ارش کو دیکھا اور جواب دینے کی بجائے الٹا خود بھی سوال کرنے لگی۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔

پہلے میں نے سوال کیا تھا۔

ارش نے یاد کروایا۔

میں ٹیسٹ نہیں دے سکتی اس لئے یہاں چلی آئی۔

سماہر کو اپنے ٹیسٹ نا دینے کا دکھ تھا۔

اب تم بتاؤ تم کیوں چلے آئے ٹیسٹ نہیں دینا کیا تمہیں۔

سماہر نے جواب دینے کے بعد پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یہی سمجھ لو۔

مگر یہ چیٹنگ ہے ارش۔

اس میں چیٹنگ کی کیا بات ہے میرا دل نہیں کیا ٹیسٹ دینے کا تو نہیں دے رہا۔

ارش نے لاپرواہی سے کہا۔یہ غلط ہے ارش۔

نہیں یہ صحیح ہے سماہر۔

ارش نے بھی دوبدو جواب دیا۔

تم میری وجہ سے ٹیسٹ نہیں دے رہے ناں۔

سماہر نے تھکے کے لہجے میں دھیرے سے کہا۔

دیکھو سماہر کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔میں تمہاری وجہ سے ٹیسٹ نہیں چھوڑ رہا بلکہ میرا موڈ ہی نہیں ہے۔مگر مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہے۔

سماہر ماننے کو تیار ہی نہیں تھی۔

میں پاگل نہیں ہوں جو تمہاری خاطر ٹیسٹ چھوڑتا پھروں۔

مگر تم ہو۔سماہر کے ان تین لفظی جواب نے ارش کو کچھ پل کے لئے خاموش کروا دیا۔

ہاں میں نے تمہارے لئے ٹیسٹ چھوڑا مگر پاگل نہیں ہوں کیوں کہ میں پورے ہوش وحواس میں ایسا کر رہا ہوں۔

وجہ جان سکتی ہوں؟؟

وجہ تم ہو سماہر۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بتایا۔

مگر یہ ٹیسٹ تمہارے لئے کتنا امپورٹنٹ تھا ارش۔

سماہر کو جیسے افسوس ہوا۔

تھا مگر تم سے زیادہ نہیں۔

سچ میں ارش۔

سماہر ایک دم سے خوش ہوئی۔ سماہر کبھی کبھی جھوٹ بول لینے میں کوئی حرج نہیں ناں۔

ارش نے جواب دینے کی بجائے بدلے میں سنجیدگی سے پوچھا تو سماہر کا دل چاہا کہ اس بندے کا گلا دبا دے۔

کبھی تو کسی کا دل رکھ لیا کرو ارش۔

سماہر نے دل میں کہا۔

تم نے مجھ سے کچھ کہا۔

نہیں۔۔ سماہر نہیں کو لمبا کرتی چیخی تو ارش نے ایک دم سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں۔

اب کہاں جا رہی ہو۔

ارش نے اسے سیڑھیاں اترتے دیکھا تو پوچھا۔

جہاں بھی جاؤں جانتی ہوں تم پیچھے آ ہی جاؤ گے۔

سماہر نے دل میں کہا اور پھر اونچا بولی۔

تمہیں کیوں بتاؤں۔

ارش سر جھٹکتا کھڑا ہوا اور اس کے پیچھے چل دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

**********_

کیف کب سے بیٹھا سماہر کے ہاتھ کو تکے جا تھا تھا۔

سماہر کی اس پر نظر پڑی تو بولی۔

کیف مجھے معلوم ہے کہ تمہیں میرے زخمی ہاتھ کو دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے مگر اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ تم اسے دیکھتے ہی جاؤ۔

کیف اسکے مذاق کو نظر انداز کرتا جواباً سنجیدگی سے بولا۔

میری بہنا تکلیف میں ہو اور میں خوشی محسوس کروں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اٹھو نئی بینڈیج کروالاؤں۔ کیف خود بھی اٹھا اور اسے بھی اٹھنے کو کہا۔ سماہر کا بلکل بھی موڈ نہیں تھا باہر نکلنے کا مگر وہ جانتی تھی کہ کیف اسکی ایک نہیں سنے گا اسی لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

**********_

بینڈیج کروا کر جب وہ واپس آئی تو کچھ دیر بابا کے کمرے میں بیٹھی اور پھر سونے کے لئے اپنے کمرے میں چلی آئی۔

اسے آج صبح ارش کا اسکی خاطر اپنا ٹیسٹ چھوڑنا یاد آگیا۔

چھٹی سے اگلے دن جب ارش یونیورسٹی آیا تھا تو سماہر کے کہنے پر دونوں نے اپنے نمبرز کا تبادلہ کیا۔

سماہر نے سوچا ارش اس وقت اگر جاگ رہا ہے تو کیوں ناں اسے کال کر لے۔

مگر موبائل ہاتھ میں لیتے ہی وہ سوچنے لگی کہ کال کر کے بہانہ کیا بنائے گی کہ کیوں کال کی۔

مگر اسے بہانہ سوچنے کی ضرورت ہی نا پڑی کیوں کہ ہاتھ میں پکڑا موبائل بج اٹھا دیکھنے پر معلوم ہوا کہ ارش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی کال ہے۔

سماہر کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ بکھر گئی یعنی سچ کہتے ہیں کہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔

سماہر نے فوراً سے کال ریسیو کر لی۔

کیسی ہو سومو۔۔

گلا صاف کرنے کے بعد ارش پوچھنے لگا۔

سماہر ارش سماہر۔۔۔

سماہر کو ارش کے سومو کہنے سے چڑ جو تھی۔

ہاں ہاں معلوم ہے سومو۔

ارش کہاں باز آنے والا تھا۔

تمہارے ہاتھ کا درد کیسا ہے۔۔؟؟

اس سے پہلے کہ سماہر اس سے کال کرنے کی وجہ پوچھتی ارش کے یہ پوچھنے پر اسے وجہ معلوم ہو گئی۔

کیا بتاؤں ارش درد تو برداشت ہی نہیں ہو رہا معلوم نہیں اس سے پہلے کبھی اتنا درد ہوا ہو۔

سماہر نے اندر سے شرارتی مگر بظاہر درد بھرے لہجے میں کہا تو آگے سے کتنی ہی دیر ارش خاموش سا ہو گیا۔

اور جب بولا تو اتنا کہ جب میں تمہیں دیکھے بغیر تمہارے جھوٹ اور سچ کا اندازہ لگا سکتا ہوں تو سوچو تمہیں دیکھ کر کیا کچھ نہیں جان پاؤں گا۔

سماہر نے ٹھنڈی سانس خارج کی اور بولی۔

بھول گئی تھی کہ تم کوئی اور نہیں بلکہ ارش ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(یعنی جس سے جھوٹ بولنا میرے بس میں ہی نہیں)

میں جانتا ہوں کہ تمہیں اتنا درد تو ہو ہی رہا ہے جیسے تم برداشت کر سکتی ہو۔

مگر تمہاری برداشت کے مطابق بھی درد ہو یہ مجھے گوارا نہیں۔

میرے بس میں ہو تو تمہارے سارے درد تم سے زبردستی چھین لوں سماہر۔

میں تمہارا درد تو دور نہیں کر سکتا مگر ویسا ہی درد محسوس تو کر سکتا ہوں ناں۔

یہ کہتے ہوئے ارش نے بلیٹ سے اپنے دائیں ہاتھ پر کٹ لگایا تو اسے منہ سے سی کی آواز نکلی۔

کیا ہوا ارش۔ سماہر جو کسی سحر میں کھوئی اسکی بات سن رہی تھی "سی" کی آواز پر چونکی۔

کچھ نہیں ٹھوکر لگ گئی۔

ارش نے جھوٹ بولا اور سماہر مان بھی گئی۔

اچھا چلو اب میں فون رکھتا ہوں مجھے نیند آ رہی ہے تم بھی سو جاؤ۔۔۔ گڈ نائٹ سو مو۔

(اسے اپنی چوٹ پر پٹی بھی تو باندھنی تھی ناں)

سماہر کا دل تو نہیں چاہ رہا تھا فون رکھنے کا مگر وہ اسے فون رکھنے سے روک بھی تو نہیں سکتی تھی۔

ارش کہ لئے وہ اور اسکے لئے ارش اتنا اہم بن جائے گا یہ اسنے کہاں سوچا تھا۔

_**********

آج سرہارون چھٹی پر تھے اس لئے یہ پیریڈ فری تھا اور سماہر نے شکر کیا کہ کسی ایک دن کے لئے ہی سہی مگر سرہارون اسکی نظروں سے دور تو ہوئے۔

ارش تمہارے پاس پین ہو گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے بیگ کھنگال کر دیکھا مگر کوئی پین ہاتھ نا آیا تو ارش سے پوچھا۔

ارش نے سر ہلاتے ہوئے اسے پین پکڑانا چاہا مگر پھر جلدی سے ہاتھ چھپالیا اور دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ میں پین منتقل کرتے ہوئے اسے تھمایا۔

سماہر نے ارش کی یہ عجیب حرکت نوٹ تو کی مگر بولی کچھ نہیں۔تم مجھ سے بھی مانگ سکتی تھی۔

امل نے شکوہ کیا۔

تم سے مانگتی بھی تو تم یہی کہتی کہ ساتھ بیٹھے اکڑو سے لو۔سماہر نے دھیرے سے کہا مگر ارش کے کانوں تک آواز آواز پہنچ چکی تھی اسی لئے بس اسے گھور کے ہی رہ گیا جبکہ امل کھسیانی سی ہو گئی کیونکہ وہ یقیناً ایسا ہی کہتی۔

سماہر نے پین سے مطلوبہ کام کرنے کے بعد واپس اسے ارش کی طرف بڑھایا تو ارش نے بائیں ہاتھ سے اسے تھام لیا۔سماہر کو محسوس ہوا کہ جیسے وہ کچھ چھپا رہا ہے۔

کچھ دیر بعد پین جس کو ارش گھما رہا تھا اڑ کر سماہر کے پیروں میں آ گرا۔

ارش نے نظروں ہی نظروں میں اسے پین پکڑانے کو کہا مگر سماہر نے جیسے اسکے اشارے کو نظر انداز کر دیا۔

تم پین کیوں نہیں اٹھا رہی۔

ارش نے سمجھا کہ شائد اسے اسکا اشارہ سمجھ ہی نہیں آیا۔

مگر سماہر بھی کچھ دیکھنا چاہتی تھی وہ جسے ارش چھپا رہا تھا اسی لئے بولی۔۔

تم کیوں نہیں اٹھا رہے۔

کیوں کہ پین تمہارے زیادہ قریب ہے۔ارش نے پتے کی بات کی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری میں گری ہوئی چیزیں نہیں اٹھاتی۔

سماہر نے بالوں کو جھٹکتے ہوئے اک شان سے کہا۔

مجھے انتظار رہے گا اس دن کا جس دن تم گرو گی اور میں افسوس کرتا پاس سے گزر جاؤں گا۔ارش نے جل کر کہا۔

تمہاری جانکاری کے لئے بتادوں ارش کہ وہ دن کبھی نہیں آئے گا۔

میں اگر چاہوں تو اس دن کو آج کا دن بنا سکتا ہوں محترمہ اور پھر تمہاری معلومات دھری کی دھری رہ جائے گی۔

خبر دار جو تم نے مجھے ہاتھ بھی لگایا تو۔

سماہر نے انگلی اٹھا کر اسے خبر دار کیا۔

جبکہ ارش اسکی اس بات کو نظر انداز کرتا بائیں ہاتھ کو آگے کئے پین تک لے جانے لگا۔

اتنی مشکلوں سے جو پین پکڑ رہے ہو آرام سے سیدھے ہاتھ سے پکڑ لوں ہاں۔

سماہر کو اب واقعی کسی گڑ بڑ کا احساس ہو رہا تھا۔

مشورہ نہیں مانگا تم سے۔ارش نے بلآخر پین پکڑ ہی لیا۔

ارش تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو اب کہ سماہر نے ارش کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے صاف صاف لفظوں میں پوچھا۔ہاں چھپا رہا ہوں۔

ارش نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

کیا؟؟پوچھا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا پین۔

ارش نے بیگ سے پین نکال کر اسکی طرف بڑھایا۔

میرا پین تمہارے پاس تھا۔ سماہر نے اسے پکڑتے ہوئے پوچھا۔ہاں نجانے کیسے آگیا۔

ارش نے تو اپنی طرف سے بات ختم کر دی تھی مگر سماہر بلکل مطمئن نہیں ہوئی تھی۔

تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو ارش۔

سماہر کی سوئی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔

بتا تو دیا بلکہ پکڑا بھی دیا۔ارش نے کہا۔

میں پین کی بات نہیں کر رہی۔

تو پھر کس کی بات کر رہی ہو۔

ارش نے انجان بنتے ہوئے پوچھا۔

ہاتھ دکھاؤ اپنا۔

سماہر نے ارش کو آرڈر دیا۔ جس پر عمل کرتے ہوئے ارش نے فوراً اپنا لفٹ ہینڈ ایسے اوپر کیا جیسے پولیس کو دیکھ کر اپنے ہینڈز اپ کر لئے جاتے ہیں۔

میں نے بائیں نہیں دائیں ہاتھ کی بات کی ہے ارش۔

کیوں آج تمہیں میرے ہاتھ کو دیکھنے کا خیال کہاں سے آگیا۔

کیوں کہ میں جان چکی ہوں کہ تم مجھ سے اپنا ہاتھ کیوں چھپاتے ہو۔

تم نے ایسا کیوں کیا ارش۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر آنکھوں میں آئی نمی کو پڑے دھکیلتی غصے سے بولی اور اٹھ کر کلاس سے باہر چلی گئی۔

مجھے تم دونوں کی باتیں سننے میں کوئی انٹرسٹ تو نہیں ہے مگر بہر حال تم نے اسے ہرٹ کیا ہے اور تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔امل نے سر اٹھائے بغیر کہا تو ارش نے نا سمجھتے ہوئے امل کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہاں بات کیا ہوئی ہے۔

ارش نے اس انداز میں کہا جیسے امل بغیر کچھ سمجھے اور جانے ہی کہہ رہی ہو۔

تمہاری اطلاع کے لئے عرض ہے مسٹر کہ میں تمہارا پٹی میں جھکڑا زخمی ہاتھ دیکھ چکی ہوں۔

وہ کیا ہے ناں کہ میری دو نہیں چار آنکھیں ہیں سمجھے تم۔

امل نے اب کہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کچھ جتا کر کہا۔ارش کو احساس ہوا کہ جو وہ چھپا رہا تھا اصل میں وہ سب کو دکھ رہا تھا۔

سماہر اور ارش کی دوستی پلس خاموش محبت سے صرف وہ دونوں ہی نہیں بلکہ آدھی یونیورسٹی واقف تھی۔ارش نے ایک آہ بھری اور اٹھ کر سماہر کو ڈھونڈھنے چل دیا۔

_**********

وہ جانتا تھا کہ اس وقت اسے سماہر کہاں ملے گی مگر جب وہ کلاس سے باہر نکل کر سیڑھیوں تک آیا تو وہ وہاں نہیں تھی۔

دوسری جگہ یقیناً وہ درخت تھا جس کے سائے میں وہ بیٹھا کرتی تھی مگر وہ وہاں بھی نا تھی تو پھر کہاں تھی۔

کچھ دیر وہیں کھڑا ارش سوچتا رہا کہ کہیں وہ گھر تو نہیں چلی گئی مگر پھر کچھ خیال آنے پر وہ یونیورسٹی کی بیک سائیڈ پر بنے چھوٹے سے پول کے پاس چلا آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں بہت کم سٹوڈنٹس کا آنا جانا تھا اور جب کلاسز ہو رہی ہوتیں تو جو اکا دکا سٹوڈنٹس یہاں ہوتے تب وہ بھی دکھائی نا دیتے۔

یہ آخری جگہ تھی جہاں اسے سماہر کے ہونے کا گمان گزرا اور اسکا گمان سچ نکلا وہ یہیں تھیں۔

سماہر گھٹنے پر سر رکھے پانی میں ہاتھ دیے اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ پانی پر کچھ لکھ رہی تھی۔

ارش نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اسکے ٹھنڈے اور گیلے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا پانی پر لکھے لفظ پانی میں ہی کہیں بہہ گئے۔

اور اسکی آنکھوں سے ٹپ ٹپ بہتے آنسو بھی پانی سے جا ملے۔

بغیر کچھ کہے بغیر ہاتھ چھڑائے بغیر کوئی شکوہ کئے وہ بے اختیار ارش کے سینے سے جا لگی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

ارش سماہر کے اس طرح رونے سے گھبرا سا گیا۔

اس نے کہاں دیکھا تھا سماہر کو پھوٹ پھوٹ کر روتے۔

اسے لگا اسکے دل کو کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

اسے یاد نہیں پڑتا تھا کہ اسکی ماں کے علاوہ کبھی اسے کسی کے آنسوؤں سے اتنی تکلیف ہوئی ہو۔

ارش نے بھی سماہر کو اپنے بازوؤں کے گھیرے میں لے لیا اور اسے چپ کرنے کا کہنے لگا۔

سو مو پلیز اس طرح تو مت رو مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔

سو مو کچھ کہہ رہا ہوں میں تم سے چپ کر جاؤ شاباش۔

مگر سماہر چپ نا کی تو ارش نے اسے خود سے الگ کیا اور ہاتھ اٹھا کر دونوں انگوٹھوں کی پوروں سے اسے بہتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسو صاف کئے۔

مجھے معلوم ہوتا کہ میرے اس طرح کرنے سے تم ایسا ردعمل ظاہر کرو گی تو باخدا میں کبھی ایسا نہیں کرتا۔

ارش نے اسے یقین دہانی کرائی۔

مجھے تب ہی سمجھ جانا چاہیے تھا جب رات تم نے درد بھری آواز نکالی اور پھر جھوٹ بولا۔

میں کتنی بیوقوف ہوں ناں تمہارے جھوٹ کو جان ہی نہیں پاتی اسے سچ سمجھ بیٹھتی ہوں جبکہ تم میرا جھوٹ فوراً پکڑ لیتے ہو۔ سماہر نے خود کو ڈانٹا۔

ارش بے اختیار مسکرایا اور بولا۔

خیر بیوقوف تو تم ہو ہی مگر پھر بھی مجھے اچھی لگتی ہو۔

ارش نے پھر سے آنسو بہاتی سماہر کو کہا اور اسکے کندھے کے گرد بازو پھیلا کر اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔

سماہر کو ارش کے اس محبت بھرے انداز پر ایک دم سے اور رونا آ گیا اور وہ روتے روتے بولی۔

تم بہت برے ہو ارش۔

اور تم بہت اچھی ہو سومو۔

سماہر ارش کے فوری اور ایسے جواب پر ہلکے سے ہنس دی۔

ارش اسکے ٹھنڈے ہاتھ کو اپنے ہونٹوں تک لاتے لاتے رہ گیا جانے کیوں۔

ویسے سومو ایک بات پوچھوں تم پانی پر کیا لکھ رہی تھی۔

ارش اسکو ابھی تک اپنے ساتھ لگائے ہوئے تھا۔

سماہر اس کے کندھے سے سر ٹکائے پانی کو ہی گھور رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(وہی میجک تھری ورڈز)بتاؤناں کچھ خاص لکھ رہی تھی کیا۔اسکی خاموشی کو دیکھتے ہوئے ارش نے پھر سے پوچھا۔(کہہ تو رہی ہوں میجک تھری ورڈز)

کہتے ہیں دل کو دل سے راہ ہوتی ہے مگر شائد تمہارے دل پر یہ راہ عمل نہیں کرتی۔

سماہر نے کچھ نا کہتے ہوئے بھی بہت کچھ کہہ دیا مگر ارش پھر بھی نا سمجھ پایا۔

میں سمجھا نہیں۔

i)سماہر نے اسے سمجھانے کی بجائے اسکا ہاتھ تھاما اور پھر اسکی انگلی کو پکڑے پانی پر چند لکیریں کھینچنے لگی۔

lo) بس یہ تین لفظ ہی لکھے گئے اس سے اور پھر وہ اس کے کندھے سے الگ الگ ہوتی اسکا ہاتھ چھوڑ کر ایک دم اٹھی اور بھاگ گئی۔

مگر جاتے ہوئے اسے اپنے پیچھے ارش کا زوردار قہقہ ضرور سنائی دیا۔

_**********

وقت گزرتا گیا سماہر اور ارش ایم بی اے کا ایک سال مکمل کر چکے تھے انکی خاموش محبت کو ایک سال ہو چکا تھا۔

اب تو امل بھی ارش کے ساتھ اپنا رویہ بدل کر اسکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا چکی تھی ہاں مگر کبھی کبھی بیچ میں اسے پرانے والی امل کا دورہ ضرور پڑتا تو وہ ارش کو اے مسٹر کہتے ہوئے کچھ نا کچھ سنا ضرور دیتی۔

ارش اور سماہر نے ایک دوسرے سے باقاعدہ اظہار محبت تو نہیں کیا تھا مگر پھر بھی وہ ایک دوسرے کے بن چکے تھے یہ وہ جانتے تھے۔اور ان دونوں میں سے اظہار کی کسی کو جلدی بھی نا تھی کیوں کہ آنکھوں ہی آنکھوں سے جو اظہار محبت اور پیار وہ ایک دوسرے کو دیتے تھے وہ لفظوں سے کہیں زیادہ حسین تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تو ان کی ہر رات ایک دوسرے سے فون پر باتیں کرتے ہوئے گزرتی اور صبح کو انہیں ہلا ہلا کر اٹھانا پڑتا۔

کیف کہتا کہ وہ کام جو تم پہلے کیا کرتی تھی اب مجھے کرنا پڑتا ہے لڑکی کبھی خود باخود بھی اٹھ جایا کرو۔

اور سماہر آنکھیں ملتی ہوئی اٹھ جاتی۔

کیف کا ارادہ اب یہ سال مکمل کر کہ باہر جانے کا تھا وہ اپنا بزنس کرنا چاہتا تھا اور اس کے لئے باہر جا کر بزنس کرنا اتنا مشکل نا تھا باہر کا جو چارم تھا وہ اسے اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔

سماہر کا ہر آنے والا دن اس کے گزرے دن سے زیادہ حسین ہوتا کیوں کہ ان تمام دنوں میں ارش اس کے ساتھ جو ہوتا۔

_**********

کیا کر رہے ہو۔چاکلیٹ کھا رہا ہوں۔

ارش نے پاس بیٹھتی سماہر کو جواب دیا۔

اچھا تو کیا تمہارے ہاں صلح مارنے کا رواج نہیں ہے کیا۔بلکل نہیں۔

ارش نے سکی بات کے اختتام پے فوراً کہا۔

سماہر کچھ دیر اسے دیکھتی رہی اور پھر اس کے ہاتھ سے چاکلیٹ چھین کر اٹھ کھڑی ہوئی۔

بعد میں ملوں گی ارش بائے بائے۔

سماہر ہاتھ ہلاتی یہ جا وہ جا جبکہ پیچھے بیٹھا ارش ہکا بکا اسے جاتا دیکھتا رہا۔

_**********

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ درخت کے ساتھ ٹیک لگائے مزے سے چاکلیٹ کھا رہی تھی جب ارش چلا آیا۔

یہ کیا ہے۔

سماہر نے سر اٹھا کر دیکھا اور بولی یہ پیڑ ہے۔

وہ تو مجھے بھی دکھ رہا ہے مگر میں اس کے بارے میں پوچھ رہا ہوں۔ارش نے انگلی سے سماہر کے ہاتھ میں پکڑی چاکلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

یہ چاکلیٹ ہے ارش۔

سماہر نے معصومیت سے جواب دیا۔

کوئی اور وقت ہوتا تو ارش اس کی معصومیت پے فدا ہی ہو جاتا۔ معلوم ہے مجھے مگر یہ کیا طریقہ ہے چاکلیٹ کھانے کا۔

ارش نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔

میرے خیال سے ارش ہر تمیز دار انسان اسی طرح چاکلیٹ کھاتا ہے۔ سماہر اسکے صبر کا امتحان لے رہی تھی۔

اور بد تمیز انسان یقیناً چھین کے کھاتا ہے۔

ارش نے جیسے اس پر چوٹ کی۔

مگر سماہر بھی ڈھیٹ بنی بیٹھی تھی۔

"ہاں شائد ایسا ہی ہے مگر میں نے کبھی کسی سے چھین کر کھائی نہیں ناں اس لئے مجھے معلوم بھی نہیں"

وہ مر ہی نا جاتا اس معصومیت پے۔

یو نو واٹ سماہر تم کبھی بھی باز نہیں آؤ گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیشہ رہو گی ایک نمبر کی ڈھیٹ ہی۔

نوازش سرکار" سماہر نے اسکی اس بات سے محفوظ ہوتے ہوئے کہا"میرے خیال سے تم اکیلے بیٹھ کے "
چاکلیٹ کھانا زیادہ پسند کرو گی۔ارش مزید اس سے بحث کرنے کی بجائے اس کے پاس سے اٹھ گیا۔

**********_

ارش بہت بدل گیا تھا۔

اجیا کو صاف محسوس ہوتا تھا صرف اجیا کو ہی نہیں بلکہ زمر بیگم کو بھی اسکے بدلے انداز صاف دکھائی دے رہے تھے۔

ارش کا اکثر یونیورسٹی سے لیٹ آنا سماہر کا ہر بات پر ذکر ہونا ہر وقت کچھ نا کچھ گنگناتے رہنا اور پھر اکیلے بیٹھے ہوئے کچھ سوچ کے بے اختیار مسکرا دینا۔

اجیا کے دل میں خطرے کی گھنٹیاں سی بج اٹھتی تھیں۔

کیا ارش اس سے دور جا رہا تھا یا وہ اسکے قریب کبھی تھا ہی نہیں۔ارش وہ کچھ وقت جو اجیا کے ساتھ گزارتا تھا اب وہ بھی نہیں نکال پاتا تھا۔

اکثر وہ اسکے ساتھ شام میں لان میں چکر لگایا کرتا تھا اجیا اس سے باتیں کرتی اور ارش چپ چاپ اپنی چائے پیتا اسکی باتوں پے مسکراتا تھا مگر اب تو وہ یہ بھی بھول گیا تھا۔

اجیا انتظار ہی کرتی رہتی کہ ارش کب اس کے لئے بھی وقت نکالے۔ہر رات دیر تک کسی سے فون پر باتیں کرنا یقیناً سماہر سے۔۔

اس بات سے اجیا ناواقف نہیں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی بھی اجیا چائے کا کپ اٹھانے ارش کے کمرے میں آئی تھی اور وہ ابھی تک فون پے اس طرح بزی تھا کہ ایک گھنٹہ پہلے رکھا گیا چائے کا کپ ویسے کا ویسے ہی پڑا ٹھنڈا ہو چکا تھا۔

چائے کے کپ کو ویسے کا ویسا دیکھ کر اجیا کہ دل کو ٹھیس سی لگی۔

تو تمہارے لئے سماہر اب ہر چیز سے بڑھ کر اہم ہو گئی۔

اجیا نے سوچا اور ارش کو مخاطب کئے بغیر چپ چاپ چائے کا کپ اٹھائے کچن میں آ گئی اور اپنے آنسو بہانے کے ساتھ ساتھ چائے کو بھی سنک میں بہانے لگی۔

**********_

آپ سماہر ہیں ناں۔ سماہر چھٹی کے بعد گیٹ کی طرف جا رہی تھی جب کسی لڑکی نے اسکا راستہ روکتے ہوئے اسے مخاطب کیا۔

ہاں میں ہی ہوں۔

آپ کو ارش نے پول کے پاس والے کمرے میں بلایا ہے۔

وہ لڑکی جو بھی تھی سماہر کو اطلاع دے کر اسکے راستے سے ہٹ گئی۔

سماہر نے یہ سوچ کر کہ ارش نے مجھے وہاں کیوں بلایا اپنے قدم یونیورسٹی کی بیک پے بنے پول کے پاس والے کمرے کی طرف بڑھا دیے۔

کمرے میں قدم رکھتے ہی گلاب کی خوشبو اسکی سانسوں سے ٹکرائی۔

مگر گلاب اسے کہیں نظر نا آئے۔

کیوں کہ کمرے میں بہت ہی اندھیرا تھا یہ کمرہ درختوں کہ جھنڈ میں چھپا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش تم کہاں ہو۔۔۔سماہر نے آواز لگائی مگر کوئی جواب نا آیا۔

ارش کیا تم کمرے میں ہو جواب دو۔مگر ہنور خاموشی۔

اف لگتا ہے اس لڑکی نے مجھ سے جھوٹ بولا یا شائد میرا مذاق بنانا چاہتی تھی۔

سماہر بڑبڑاتی ہوئی واپس مڑی اور کمرے سے باہر نکلنے لگی مگر تب ہی سب کی ملی جھلی آواز آئی۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔

واپس اٹھتے سماہر کے قدم وہیں تھم گئے سماہر نے حیرت و خوشی سے پلٹ کر دیکھا۔

کمرے کی لائٹس آن ہو چکی تھیں۔

کمرے کو بیلون اور گلاب سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

درمیان میں پڑے ٹیبل پر بڑا سا کیک جس پر اسکا نام لکھا ہوا تھا رکھا ہوا تھا۔

اور ٹیبل کو گلاب کی پتیوں نے چھپا رکھا تھا۔

اس نے بے یقینی سے امل ردا اور اس شخص کو دیکھا جو اسکے دل کا مکین بن چکا تھا۔

سماہر نے بھاگتے ہوئے امل کو گلے سے لگا لیا۔

امل چونکی اور پھر شرارت سے بولی ارے کہیں تم نے غلطی سے تو مجھے گلے نہیں لگا لیا شائد تمہاری ڈائریکشن خراب ہو گئی۔

سماہر نے گھور کر اسے دیکھا اور بدتمیز کہتے ہوئے اسے چٹکی کاٹی جبکہ امل کی اس بات پر ارش سر کھجاتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگ گیا۔

ہیپی برتھ ڈے سو مو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا نے اسے وش کرنے کے ساتھ ساتھ سو مو کہتے ہوئے اسے چھیڑا۔تم دونوں پیٹو گی مجھ سے۔

سماہر جھینپ سی گئی۔

اہم اہم اگر اجازت ہو تو میں بھی اپنی دوست کو وش کر لوں۔

ارش نے شوخ نظروں سے سماہر کو دیکھتے ہوئے ان دونوں سے پوچھا۔

ارے کیوں نہیں ضرور کیجئے ہم بس ابھی آتے ہیں۔

ردا نے کھلے دل سے اجازت دیتے ہوئے امل کو باہر کی طرف کھینچا جو باہر نکلنے کو تیار ہی نا تھی اور اپنی جگہ پر جم سی گئی تھی۔جاتے جاتے امل نے ہانک لگائی جب کیک کاٹنے لگو تو پلیز ہم دونوں کو بھی بلا لینا اس کیک میں ہمارے بھی پیسے ہیں۔

اف یہ لڑکی بھی نا۔۔۔ارش ہنس دیا۔

سماہر وہی کھڑی رہی اس انتظار میں کہ ارش اسکی طرف قدم بڑھائے ارش نے بھی اسے زیادہ انتظار نہیں کروایا اور اسکی طرف قدم بڑھا دیے۔

ہیپی برتھ ڈے مائے لائف۔۔۔۔

ارش نے دھیرے سے مگر محبت بھرے لہجے میں اسکے کان کے قریب ہو کے کہا تو سماہر جیسے سمٹ سی گئی۔

امید کرتا ہوں کہ تمہیں میرا سرپرائز اچھا لگا ہو گا ہاں مگر تمہارے لئے ایک اور سرپرائز ہے۔

ارش کی اس بات پر سماہر نے سر اٹھا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

ارش نے ٹیبل پر پڑی گول ڈبیہ اٹھائی اور اس میں سے ایک بہت ہی نفیس ڈیزائن کی گولڈن بریسلیٹ نکالی۔

سماہر کا ہاتھ تھاما اور اسکی نازک کلائی میں اسے اتار دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دیکھو تو کتنی خوبصورت لگ رہی ہے یہ تمہاری کلائی میں"

ارش نے اسے مسلسل اپنی طرف دیکھتے پایا تو اسکا دھیان بریسلیٹ کی طرف کیا اور محبت سے اسکے گال کو چھوتے ہوئے کہا۔ سماہر نے بریسلیٹ کو دیکھا اور بولی۔

یقیناً یہ میرے لئے دنیا کے ہر تحفے سے زیادہ قیمتی اور یادگار تحفہ ہو گا۔ بہت خوبصورت ہے ارش۔

سماہر نے بریسلیٹ کو اپنی کلائی میں گھماتے ہوئے کہا۔

مگر میری سو موسے ناہی یہ زیادہ قیمتی ہے اور ناہی خوبصورت۔ ارش نے اسکی ناک دبائی تو وہ ہنس دی۔

بس بہت ہو گیا مجھ سے اب اور انتظار نہیں ہو رہا مجھے بتاؤ کیک کاٹ رہی ہو یا نہیں۔

امل نے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔

جبکہ پیچھے آتی ردا نے اپنا سر پکڑ لیا اور سوچنے لگی۔

یہ کبھی بھی دو پیار کرنے والوں کو سکون سے ملنے نہیں دے گی اپنی ہی پڑی رہتی ہے اس لڑکی کو تو۔

ہاں ہاں کیوں نہیں سماہر چلو کیک کاٹو۔

ارش سماہر کو لئے ٹیبل کی طرف آیا۔

سماہر نے ہاتھ میں نائف پکڑی اور چند لمحے ارش کو دیکھنے لگی۔

وہ اپنی سالگرہ کو اور بھی یادگار بنانا چاہتی تھی۔

ارش نے جیسے کچھ سمجھتے ہوئے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ سماہر کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ امڈ آئی۔

دونوں نے کیک پر بنے چھوٹے سے دل دل کو پیس کی صورت میں کاٹا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے سب سے پہلے کیک کا ٹکڑاارش کی طرف بڑھایا جیسے ارش نے تھوڑا سا کھانے کے بعد سماہر کی طرف بڑھادیا۔

اب ایک دوسرے کو ہی کھلاتے رہو گے یا ہمیں بھی کھلاؤ گے۔

بے صبری لڑکی بولی۔

سماہر نے کیک کا بڑا سا ٹکڑا اٹھایا اور پورا کا پورا امل کو کھلاتی ہوئی بولی۔۔لو ٹھونسو۔۔۔

گائز تم لوگوں نے مجھے اتنا اچھا سرپرائز دیا اس کے بدلے میں مجھے بھی تو تم لوگوں کو کچھ دینا چاہیے نا تو اس لئے آج کا ڈنر میری طرف سے۔

سماہر نے خوشدلی سے انہیں ڈنر کی آفر دی۔

جیسے انہوں نے بھی خوشدلی سے قبول کر لیا۔

_**********

بابا یہ دیکھیں یہ مجھے ارش نے گفٹ کی ہے۔سماہر نے محبت سے حیات صاحب کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے انہیں کلائی میں چمکتی بریسلیٹ دکھائی۔

بہت خوبصورت ہے بلکہ میری بیٹی کے ہاتھوں میں تو اور بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہے۔

حیات صاحب نے خوش دلی سے دونوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔سماہر ویسے ارش نے اس دن کے بعد چکر نہیں لگایا۔

ارش دوسری دفعہ سماہر کے گھر تب آیا تھا جب سماہر نے طبعیت خرابی کی وجہ سے یونیورسٹی سے چھٹی کی تھی اور یہ ایک مہینہ پہلے کی بات تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے جان بوجھ کر ارش سے گلہ کیا تھا کہ میں اتنی بیمار ہوں اور تم مجھے دیکھنے بھی نہیں آئے۔

بس سماہر کا اتنا کہنا تھا کہ ارش اگلے روز اپنی سو مو کا گلہ ختم کرنے آ گیا۔

حیات صاحب کو ارش کافی اچھا لگتا تھا ارش کے لئے سماہر کی محبت ان سے چھپی ہوئی نہیں تھی اور سماہر کے لئے ارش کی محبت بھی وہ ارش کی آنکھوں میں دیکھ چکے تھے۔

ارش حیات صاحب کی اتنی عزت کرتا تھا سماہر سے دل و جان سے محبت کرتا تھا حیات صاحب کو یہ بات سکون دیتی تھی۔

وہ روایتی باپ کی طرح نہیں تھے جو سماہر کا اس سے میل جول بند کرتے یا اسکی کسی لڑکے کے ساتھ دوستی کے خلاف ہوتے وہ جانتے تھے کہ سماہر کی صرف ارش سے ہی دوستی ہے۔

ارش کے علاوہ اسکا کوئی لڑکا دوست نہیں کیوں کہ سماہر ان سے ہر بات شئیر کرتی تھی چاہے وہ بات ارش اور اسکی ہی کیوں ناں ہوتی۔انہوں نے خود سمیرا سے محبت کی شادی کی تھی پہلی ہی نظر میں وہ انکے دل کو جا لگی تھیں۔

وہ جانتے تھے کہ محبت کیا ہوتی ہے جب وہ خود کو سمیرا سے محبت کرنے سے نہیں روک پائے تھے اور اس سے شادی کر کے اسے اپنا بنا چکے تھے تو پھر وہ اپنی بیٹی کو کیوں روکتے۔

انہیں سماہر پر بہت اعتماد تھا اور یہی وجہ تھی کہ سماہر ان سے ہر بات شئیر کرتی تھی۔

بابا وہ خود کہاں آتا ہے اسکو بلاؤں گی تو ہی آئے گا۔

اور جب کسی کو کہہ کر بلایا جائے تو بلانے کا فائدہ۔

سماہر نے جواب دیا۔ویسے میری بیٹی کو مجھ سے کیا تحفہ چاہیے۔حیات صاحب نے سماہر کو کہا کہ وہ کچھ مانگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اجازت بابا۔۔

کیسی اجازت بیٹا۔

بابا ویسے تو میں جانتی ہوں کہ آپ منع نہیں کریں گے پھر بھی پوچھنا چاہوں گی کہ کیا میں آج امل ردا اور ارش کو ڈنر پر لے جا سکتی ہوں کیوں کہ میں انہیں ڈنر کی آفر کر چکی ہوں۔

سماہر نے تحفہ مانگا اجازت کی صورت میں۔

تم نے ٹھیک کہا میں اپنی بیٹی کو کیسے منع کر سکتا ہوں ضرور جاؤ اور خوب مزے کرو اور ہاں ارش کو کہنا کہ اگر اسے زحمت نا ہو تو واپسی پے مجھ سے بھی ملتا جائے۔

حیات صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

جی بابا۔

ویسے یہ کس کو ڈنر پر لے جانے کی بات ہو رہی تھی۔ کیف نے کمرے میں آتے ہوئے پوچھا۔

وہ تو میں تمہیں بعد میں بتاؤں گی پہلے تم بتاؤ کہ میرا گفٹ کہاں ہے۔

سماہر نے کھڑے ہوتے ہوئے کیف کے سامنے ہاتھ پھیلایا ایسے جیسے گفٹ وہ لئے کھڑا ہو۔

میری پیاری اور جلد باز بہنا تھوڑا صبر رکھو اور اپنے کمرے میں جا کر دیکھ لو سماہر گفٹ تمہارے بیڈ پر موجود ہے۔

کیف نے سماہر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اسکے بال خراب کرتے ہوئے بتایا۔

سچ پھر میں ابھی آئی۔

ایک منٹ اب مجھے تو بتاتی جاؤ کہ ڈنر کا کیا چکر ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے پہلے کہ سماہر بھاگتی کیف نے اسے روکا۔

اوہ ہاں وہ اصل میں امل ارش اور ردا کو اپنے برتھ ڈے کی پارٹی یعنی ڈنر دینا چاہتی ہوں تم چلو گے کیا۔۔۔

اسی بہانے آج تم ارش سے بھی مل لو گے۔

سماہر نے اسے بھی ساتھ چلنے کو کہا۔

ہاں ویسے جتنا ارش نامہ سننے کو ملتا ہے اس حساب سے اس بندے سے ملنا تو چاہیے مگر نہایت افسوس کے ساتھ کہ آج میں اپنے یونی فیلوز کے ساتھ سوات کے لئے نکل رہا ہوں سو تمہارے ساتھ نہیں جا پاؤں گا۔

میری طرف سے معذرت بہنا۔ کیف سماہر کے گال کو زور سے دباتا بابا کے پاس آ بیٹھا۔

کوئی بات نہیں تم اپنا ٹوور انجوئے کرنا۔

سماہر کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی تو کیف بابا سے اپنے ٹوور کے بارے میں ڈسکس کرنے لگا۔

****

سماہر کمرے میں آئی تو بیڈ پر ایک چھوٹی سی چٹ کے علاوہ اسے اور کچھ نظر نا آیا۔ سماہر نے اسے کھول کر دیکھا اور اندر لکھا ہوا تھا۔

تمہارا اس سالگرہ کا تحفہ تمہاری اگلی سالگرہ تک ادھار رہا مجھ پر۔۔۔۔

کیف کے بچے۔۔

سماہر نے چٹ مروڑتے ہوئے دانت پیس کر کہا اور کمرے سے نکلنے کے لئے واپس مڑی مگر تب ہی کچھ دیکھ کر رک سی گئی۔

کمرے کے بند دروازے کے بلکل ساتھ دیوار پر ایک بہت ہی خوبصورت نیٹ کی گولڈن فراک ہینگ ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

پہلے دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے فراک کے چھپ جانے سے وہ اسے دیکھ نہیں پائی تھی مگر اب جب دیکھی تو خوشی سے بولی واؤ اٹس ویری بیوٹیفل۔۔۔

سماہر نے فراک اتاری اور اسے بیڈ پر رکھ کر دیکھنے لگی۔

بلاشبہ کیف کی پسند بہت کمال کی تھی۔۔۔

اور یہ لائن ایک دم جھوٹ تھی۔

کیونکہ یقیناً اس نے مال میں چلتی پھرتی کسی لڑکی یا آنٹی سے کہہ کے یہ فراک خریدی ہو گی کیوں کہ اسے لڑکیوں کی شاپنگ کا بلکل بھی اندازہ نہیں تھا بلکہ خاص قسم کی چڑ ضرور تھی شاپنگ سے۔

بہر حال سماہر کو یہ بہت ہی پسند آئی تھی اور وہ آج ڈنر پر اسے ہی پہن کر جانے والی تھی۔

****

تھینک یو سو مچ کیف یو آر سو سویٹ برو۔۔۔

آئی ریلی لائک یور گفٹ اٹس امیزنگ۔۔۔ سی۔۔۔ سماہر نے آتے ہی کیف کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے کہا اور پھر اس کے سامنے گھومتے ہوئے اسے اپنی طرف دیکھنے کو کہا۔

بہت اچھی لگ رہی ہو اس میں۔ کیف کو اسکی خوشی دیکھ کر بیحد خوشی ہوئی۔

چلو پھر اب مجھے میری مطلوبہ جگہ پر ڈراپ کر آؤ۔

کس جگہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج کیف اسے بغیر تنگ کئے اسکی مطلوبہ جگہ پر چھوڑ آنا چاہتا تھا۔ ریسٹورنٹ۔ سماہر نے جواب دیا اور پھر کیف کے کہنے پر اس کے پیچھے چل دی۔

**********_

ارحم کیا تمہیں ابھی بھی لگتا ہے کہ ہمارے بیچ دوستی کے علاوہ اور کوئی رشتہ نہیں ہے۔

جینیفر نے کھوجتی نگاہوں سے ارہم کی طرف دیکھا۔

ارہم نے کوئی جواب نا دیا بلکہ چپ چاپ کولڈ ڈرنک پیتا رہا۔

مانا کہ میرا مذہب اور ہے اور تمہارا اور لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ ہمیں ایک دوسرے سے محبت نہیں ہو سکتی۔

محبت تو ہر کسی کو کسی سے بھی ہو سکتی ہے۔

کوئی انسان کتنا برا یا کتنا غلط کیوں نا ہو محبت یہ نہیں دیکھتی بلکہ محبت تو کچھ بھی نہیں دیکھتی محبت تو شائد۔۔۔ نہیں بلکہ یقیناً اندھی ہوتی ہے ناں۔

ہڈ والی جیکٹ پہنے سرخ و سفید اور تیکھے نقوش والی اس محبت کی ماری لڑکی نے کہا۔

مگر مجھے تم سے محبت نہیں ہے تو جھوٹا اقرار سن کر کیا کرو گی۔ گرے جرسی پہنے بازو کہنیوں تک موڑے اور بال ماتھے پر بکھیرے اس لڑکے نے کولڈ ڈرنک کا گلاس کاؤنٹر پر رکھتے ہوئے کہا۔ جھوٹا ہی سہی مگر اقرار تو کرو کبھی۔

جینیفر نے دھیمے سے لہجے میں کہا۔

اور اسکی یہ دھیمی آواز کلب کے شور میں کہیں دب سی گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کال آرہی ہے جینی میں آتا ہوں۔

ارہم نے جیب سے موبائل نکالا اور کلب سے باہر نکل آیا۔

اسلام وعلیکم حیات ماموں۔

جی میں بلکل ٹھیک آپ بتائیں۔۔۔

اور سماہر اور کیف وہ دونوں کیسے ہیں۔۔۔

ارے اچھا میری طرف سے اسکو سالگرہ کی بہت بہت مبارک دے دیجئے گا۔

ابھی تو آیا ہوں واپس اب پاکستان شائد تین سال بعد ہی چکر لگے۔ چلیں آپ اپنا خیال رکھیے گا اللہّ حافظ۔

ارہم کال کاٹ کر واپس مڑا تو جینیفر اس کے پیچھے ہی کھڑی تھی۔ میں نے سوچا کافی وقت ہو گیا کلب آئے اب واپس چلنا چاہیے اس لئے باہر آگئی۔

جینیفر نے جیکٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کہا۔

ہاں میں بھی یہی سوچ رہا تھا چلو۔

ارہم گاڑی میں آ بیٹھا۔

جینیفر کو اس کے گھر ڈراپ کر کے وہ اپنے فلیٹ میں آ گیا۔

_**********

ارہم سماہر کی پھپھو کا بیٹا تھا اور امریکہ میں سیٹلڈ تھا باقی فیملی یہی پاکستان ہی ہوتی تھی۔

اسے امریکہ گئے چار سال ہو چکے تھے اور دو مہینے پہلے پاکستان رہ کر وہ اب پھر واپس امریکہ چلا گیا تھا۔

جینیفر اسکی یونی کے زمانے کی دوست تھی اور تب سے اب تک اسکے ساتھ ساتھ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارہم اسے اپنی دوست ہی سمجھتا تھا مگر ارہم جینیفر کے لئے دوست سے کہیں بڑھ کر تھا۔

ارہم کی فیملی بھی جینیفر سے مل چکی تھی تین سال پہلے وہ یونی کی چھٹیوں میں ارہم کے ساتھ پاکستان دیکھنے آئی تھی۔جینیفر نا صرف ارہم کی دوست تھی بلکہ اسکی فیملی سے بھی اچھی طرح واقف تھی۔

پہلی ہی ملاقات میں جینیفر سب کو بہت اچھی لگی۔

دوسری دفعہ جینیفر ارہم کی بہن سعدیہ کی شادی پر گئی۔

پاکستان کی کسی شادی میں اس نے پہلی دفعہ شرکت کی تھی مگر اسے آج سے پہلے کسی بھی شادی پر اس سے زیادہ مزہ نہیں آیا تھا۔جینیفر کی ہادیہ بیگم اور منیب صاحب سے اکثر بات ہوتی رہتی تھی ارہم کی فیملی کو وہ بلکل اپنی فیملی سمجھتی تھی۔

اور ہادیہ بیگم بھی جینی کو بلکل اپنی بیٹی سمجھ کے ہی بات کیا کرتی تھیں۔

جینیفر بہت اچھی اور ڈیسنٹ سی لڑکی تھی۔

ارہم کی فیملی کو وہ بہت اچھی لگتی تھی۔

ارہم جینیفر کی اس سے محبت سے لاتعلق نہیں تھا مگر چونکہ وہ خود جینیفر کے لئے ایسا کوئی جذبہ نہیں رکھتا تھا اس لئے اسکی باتوں کو اگنور کر دیتا یا کوئی امید بھرا جواب نا دیتا۔

مگر جینیفر اسکا سات جنموں تک انتظار کر سکتی تھی۔

وہ اس انتظار میں تھی کہ کب ارہم کو اس سے محبت ہو اور کب اسکا انتظار ختم ہو۔

کیوں کہ ارہم اسکی زندگی کا لازم و ملزم بنتا جا رہا تھا۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف اسے ڈراپ کر کے گھر چلا آیا کیوں کہ اسے اپنی پیکنگ بھی کرنی تھی۔

سماہر ریسٹورنٹ میں داخل ہوئی تو سامنے سے ہی کسی سے ٹکر ہو گئی۔

وہ جلدی سے سوری بولتی سیدھی ہوئی مگر سامنے والے کو دیکھ کر پچھلی بار کی طرح اس بار بھی اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

کیوں کہ سامنے وہی خبیث آدمی کھڑا تھا جیسے انسانوں کی زبان میں نبیل کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

زہ نصیب آج تم سے پھر ملاقات ہو گئی۔

ارے واہ آج تو تم کسی مغلیہ سلطنت کی شہزادی لگ رہی ہو۔

ویسے مابدولت بھی کسی راجکمار سے کم نہیں۔مجھے تمہاری بکواس سننے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے ہٹو میرے راستے سے۔یہ خبیث یہاں بھی ٹپک پڑا۔

سماہر بڑبڑائی۔

ایسے کیسے جانے دوں آج تو اکیلی دکھائی دیتی ہو۔

نبیل نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تو سماہر کو جیسے کرنٹ سا لگا۔

میرا ہاتھ چھوڑو گھٹیا آدمی۔

سماہر نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا۔

ابھی تو پکڑا ہے سویٹ ہارٹ ویسے بھی اب ہر بار کی طرح کوئی ہیرو تمہیں بچانے تھوڑی نا آئے گا۔

ویسے وہ کیا نام تھا تمہارے ہیرو کا۔۔۔۔

ارے وہی جو میرا ابھی کچھ لگتا ہے کیا تھا نام بھلا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نبیل نے جان بوجھ کر دماغ پر انگلی رکھ کر یاد کرنے کی ایکٹینگ کی۔۔۔۔

ارش۔۔۔ارش لغاری۔۔۔ پیچھے سے کوئی بولا تھا نبیل ایک دم مڑا۔

کیوں کہ پیچھے کوئی اور نہیں بلکہ ارش ہی کھڑا تھا۔

ارش کو دیکھ کر سماہر کی جان میں جان آئی اور پھر اس نے جتاتی ہوئی نظروں سے نبیل کو ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو کہ ہاں مسٹر تم کچھ کہہ رہے تھے کسی ہیرو کے بارے میں۔

یہ تمہارا ریسٹورنٹ نہیں ہے نبیل انس اس لئے مجھے آج یہاں تماشا کرنے میں کوئی دقت نہیں ہو گی۔

ارش نے سماہر کا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھڑوا کر اپنے ہاتھ میں لیا اور نبیل کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔

مجھے تمہاری خالی خولی دھمکیوں کا کوئی ڈر نہیں ہے ارش بھیا۔۔۔ نبیل نے جان بوجھ کر بھیا پر زور دیتے ہوئے کہا کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ ارش کو اس کے بھائی بننے کا قطعی شوق نہیں ہے۔

آج کے بعد اگر تم نے سماہر کر ہاتھ بھی لگایا حتہ کہ سماہر کے ارد گرد بھی نظر آئے تو یہ میری لاسٹ وارننگ ہے میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔

کیوں کہ نا میں تم سے ڈرتا ہوں اور نا ہی تمہارے باپ سے۔

ارش نے انگلی اٹھا کر اسے سخت لہجے میں وارننگ دی۔

میرا باپ تمہارا بھی کچھ لگتا ہے بھیا۔۔۔ پھر بھیا۔۔۔ نبیل کے نزدیک ارش کو جلانے کے لئے لفظ بھیا ہی کافی تھا۔

نا ہی وہ اچھا باپ ہے اور نا ہی اچھا آدمی اور ایسے انسان سے مجھے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق رکھنا گوارا نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش کچھ اور بھی سناتا مگر سامنے سے نبیل کا باپ یعنی انس آتا دکھائی دیا۔

ارش اسکا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لئے سماہر کو لئے آخری ٹیبل پر آ گیا۔

انس اور نبیل شائد کسی بزنس میٹنگ کے سلسلے میں یہاں موجود تھے کیوں کہ ان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی موجود تھے کچھ ہی دیر میں وہ چلے گئے۔

_**********

تم نکلنے سے پہلے مجھے انفارم نہیں کر سکتی تھی یا کم از کم مجھے بول دیتی تو میں ہی تمہیں پک کر لیتا۔

سماہر جانتی تھی وہ کیوں ایسا کہہ رہا ہے اسی لئے بات بدلتی ہوئی بولی۔ارش یہ ردا اور امل کہاں رہ گئیں ابھی تک آئی نہیں۔

ارش نے اسکی بات پر کندھے اچکا کر اپنی لاعلمی کا اظہار کیا۔

ویسے سماہر تمہیں ریسٹورنٹ کی بجائے ہمیں اپنے گھر انوائٹ کرنا چاہیے تھا کم از کم میں آج تمہارے ہاتھ کا ڈنر تو کر ہی لیتا۔

کیوں کہ مجھے بہت اچھا کھانا نہیں بنانا آتا گزارے لائک بنا لیتی ہوں۔

سماہر نے انہیں گھر انوائٹ نا کرنے کی وجہ بتائی۔

جیسا بھی بناتی میں کھا لیتا سو مو۔ارش نے دل سے کہا۔

تم تو کھا لیتے مگر وہ کھانے کی شوقین امل وہ مجھے طعنے دے دے کر ہی مار دیتی۔

ارش اسکی بات پر ہلکے سے ہنس دیا اور بولا۔۔

مجھے مٹر پلاؤ بہت پسند ہے تم کچھ اور سیکھو نا سیکھو مٹر پلاؤ بنانا ضرور سیکھ لینا"۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے محبت سے ارش کی طرف دیکھا اور دھیرے سے بولی تمہارے لئے تو میں سب سیکھ سکتی ہوں ارش۔

ارش سنتے ہوئے بھی انجان سا بن گیا اور اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے بولا۔

کچھ کہا کیا تم نے۔۔۔

سماہر گھبرا گئی۔۔ نہیں نہیں کچھ بھی تو نہیں۔

ویسے بہت پیاری لگ رہی ہو اس ڈریس میں۔

ارش نے اسے ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو سماہر خوشی سے بولی۔

یہ مجھے کیف نے گفٹ کی ہے پیاری ہے ناں۔

ہاں بہت۔ارش نے سر ہلا دیا۔

لو وہ آ گئیں۔۔ سماہر نے ساتھ ہی سامنے سے آتیں ردا اور امل کی طرف اشارہ کیا۔

ایم سو سوری ہم زیادہ لیٹ تو نہیں ہو گئے۔وہ اصل میں صبح اتنی جلدی میں تمہارے لئے سرپرائز پلان کیا تو ہم تمہارا گفٹ ہی نہیں لے سکے۔

ابھی مارکیٹ سے سیدھا ادھر ہی آ رہے ہیں تمہارا گفٹ لے کر۔۔۔

ردا نے گفٹ بیگ سماہر کو پکڑاتے ہوئے بتایا۔

سانس تو لے لو ردا۔۔۔ بیٹھو۔

سماہر نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے پر سکون ہونے کا کہا۔ردا نے پانی منگوایا اور پینے لگی۔

**********_

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈنر سے فری ہوئے تو ارش نے ان سب کے لئے آئس کریم منگوالی۔

یو نو ارش آج تم مجھے پہلی بار کچھ اچھے لگ رہے ہو۔

امل نے آئس کریم کو دیکھتے ہی ارش کی تعریف کرنا ضروری سمجھا۔

اچھا اور اگر میں یہ آئس کریم واپس لے لوں تو پھر تمہارا کیا خیال ہے میرے بارے میں۔

ارش نے واقعی میں امل کی آئس کریم اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا۔ تو یہ کہ میں پاگل تھی جو تمہاری تعریف کر ڈالی۔

امل آئس کریم کو دور جاتا دیکھ غصے اور دکھ سے بولی تھی ارش نے ہنستے ہوئے اسکی آئس کریم واپس اسکی طرف بڑھادی۔

آئس کریم کھانے کے بعد سب جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے کیوں کہ گیارہ بج رہے تھے۔ چونکے ردا اور امل کے گھر دوسری ڈائریکشن میں تھے اس لئے امل ردا کی گاڑی میں بیٹھ گئی اور سماہر ارش کی۔

_**********

کیسا لگا آج کا ڈنر تمہیں اچھا تو لگا ناں مجھے تو بہت ہی مزہ آیا۔ سماہر گاڑی میں بیٹھتے ہی شروع ہو گئی ارش نے اسکی بات کا کوئی جواب نا دیا اور بس مسکرا دیا۔

ارش آج میں بہت بہت خوش آج کا دن میری زندگی کا سب سے خوبصورت دن رہا۔۔۔

صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔

آخر میں سماہر نے محبت سے مگر دھیرے سے کہا تو ارش نے ڈرائیونگ کرتے کرتے چونک کر سماہر کی طرف دیکھا اور انجان بن کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری وجہ سے وہ کیوں۔۔۔

بنومت ارش تم سب جانتے ہو۔سماہر بلش کرتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپا گئی۔

ارش کو سماہر کا اس طرح شرمانا کچھ بے تاب سا کر گیا۔

یوں ظلم تومت کرو مجھ پے۔

ارش نے اس کے شرمانے پر بیچاروں جیسی شکل بناتے ہوئے کہا تو سماہر کچھ اور بھی شرما گئی۔

لگتا ہے آج مجھے مارنے کا ارادہ ہے محترمہ کا۔

ارش نے سامنے سے نظر ہٹاتے ہوئے سماہر کی طرف دیکھ کر کہا۔

کیا ارش کیوں فضول باتیں کرتے ہو۔

سماہر کا موڈ ایک دم چینج ہوا۔

ارے ارے میں تو بس مذاق کر رہا تھا سوری سو مو۔

ارش نے اسے غصے سے اپنی طرف گھورتے پایا تو گھبراتے ہوئے فوراً معذرت کی۔

اچھا سنو میں تمہیں بتانا ہی بھول گئی بابا کہہ رہے تھے کہ ارش کو کہنا اگر اسے زحمت نا ہو تو وہ واپسی پر مجھ سے ملتا جائے۔

سماہر کو اچانک بابا کا پیغام ارش کو پہنچانا یاد آیا۔

ارے اس میں زحمت کی کیا بات ہے انکل نے مجھے یاد کیا میرے لئے تو یہ بہت خوشی کی بات ہے۔ہاں مگر میں کچھ دیر ہی ٹھہروں گا پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے اپنی کلائی پر پہنی واچ کو دیکھتے ہوئے جس پر گیارہ بج رہے تھے کہا تو سماہر ایک دم سے پہلے جیسی ہو گئی۔

**********۔

ارش حیات صاحب سے ملا تو ہر بار کی طرح حیات صاحب نے گرم جوشی سے اسکا استقبال کیا۔ جیتے رہو بیٹا میں سوچ ہی رہا تھا کہ شائد تم نا آؤ مگر دیکھو تم آ ہی گئے۔

حیات صاحب نے واپس صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

انکل آپ نے اتنی محبت سے بلایا تو میں چلا آیا۔

بابا کیف چلا گیا کیا۔

سماہر نے کیف کی غیر موجودگی نوٹ کرتے ہوئے پوچھا۔

بس سماہر بیٹا ابھی تم لوگوں کے آگے آگے ہی نکلا ہے۔

اس کے یونی فیلو جو آ گئے تھے۔

حیات صاحب نے بتایا۔

سماہر کچھ ہی دیر بعد ارش کے لئے چائے بنا لائی۔

وہ جاتی تھی کہ ابھی تو وہ اتنا سب کچھ کھا کر آیا ہے تو اب کم از کم چائے تو پی ہی لے گا۔

ویسے بھی ارش نے سماہر کو بتا رکھا تھا کہ مجھے رات کو چائے پینے کی عادت سی ہو گئی ہے۔

ارش نے نظروں ہی نظروں سے سماہر کو ایسے شکریہ کیا جیسے کہہ رہا ہو شکریہ سو مو سچ میں ابھی اسی کی طلب ہو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر حیات صاحب کے ساتھ وقت گزارنے کے بعد وہ اٹھ گیا۔ سماہر اسے باہر تک چھوڑنے آئی تو ارش نے اسکا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگا لیا اور بولا۔

تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کیسا لگا آج کا ڈنر مجھے اچھا تو لگا ناں۔۔۔

تو سنو سو مو آج کا دن میرے لئے بھی بہت خوبصورت دن تھا کیوں کہ آج کہ دن تمہارا اور میرا ساتھ بہت زیادہ اور خوشگوار رہا میں اپنی زندگی میں ہر دن کو ایسا بنانے کی تمنا رکھتا ہوں۔

ارش نے اسکا ہاتھ دھیرے سے دبا کر چھوڑ دیا۔

سماہر کا دل چاہا کہ اس کھلے آسمان کے نیچے وہ دونوں ایسے ہی کھڑے رہیں اور وہ ساری رات چاند کی مدہم روشنی میں اسے دیکھتی ہی رہے۔

آسمان کا چاند تو اس کے لئے ٹھہر سا گیا مگر اسکے اپنے چاند کو تو جانا ہی تھا ناں۔

ارش نے اسکے چاند کی روشنی میں چمکتے چاند سے چہرے کو اپنی شہادت کی انگلی سے چھوا اور خدا حافظ کہتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

وہ کتنی ہی دیر ایسے ہی کھڑی رہتی اگر جو حیات صاحب آواز نا دیتے۔

سماہر آتے ہوئے لان کے ٹیبل سے میری گلاسز بھی لے آنا۔

سماہر چونکی اور جی اچھا بابا کہتی ٹیبل سے گلاسز اٹھائے اندر چلی آئی۔

_**********

اجیا جانتی تھی کہ ارش سماہر کے ساتھ ڈنر کر کے ہی آئے گا مگر پھر بھی اس سے ایک بار کھانے کا پوچھنے کے لئے جاگتی رہی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بارہ بجنے والے تھے جب ارش گھر میں داخل ہوا۔

ماما سو گئیں اجیا۔ کچن میں کھڑی اجیا سے ارش نے پوچھا۔ہاں سو گئیں وہ تو کب کیں۔

تمہارے لئے کھانا لگاؤں ارش۔۔۔

نہیں۔۔۔

اور چائے۔۔۔

نہیں چائے بھی نہیں اصل میں سماہر کو ڈراپ کرنے گیا تھا تو کچھ دیر انکل کے پاس بیٹھ گیا سماہر چائے بنا لائی تو وہیں پی آیا۔

چلو آج تمہیں زحمت نہیں کرنی پڑے گی چائے بنانے کی۔

ارش مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے کچن سے نکل گیا۔

کتنی خوش قسمت ہو ناں تم سماہر جو ارش تم سے اتنا پیار کرتا ہے۔مجھے نا ہی تم سے جلن ہے اور نا ہی قسمت سے شکوہ۔۔۔

کیوں کہ ارش شائد میرے نصیب میں ہی نہیں مگر کیا کروں اس دل کا جو پھر بھی امید لگائے بیٹھا ہے پھر بھی ارش سے محبت کرنے سے رکتا نہیں۔

اجیا نے سماہر کی خوش قسمتی پر رشک کرتے ہوئے ارش کے کمرے کے بند دروازو کو دیکھا اور کچن کی لائٹ بند کرتی اپنے کمرے میں چلی آئی۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت بہت تیزی سے گزر رہا تھا۔

انکے فائنل ائیر کے پیپرز ہونے والے تھے۔

اور سارا سال یونیورسٹی میں مستی کرنے بے فکر رہنے والے اب کتابوں میں سر دیے بیٹھے رہتے۔

مگر ان دنوں کچھ ایسا ہوا جو سماہر کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ سماہر کی پھپھو نے ارہم کے لئے اسکا رشتہ مانگا تھا۔

حیات صاحب اگر سماہر کی ارش کے لئے محبت سے واقف نا ہوتے تو فوراً اپنی بہن کو ہاں کر دیتے۔

مگر اب انہوں نے ہادیہ (بہن) کو جواب دینے کی بجائے خاموشی اختیار کر لی تھی۔

سماہر کو کیف سے معلوم ہوا تو وہ کچھ دیر کے لئے چپ سی ہی ہو گئی یعنی ارش کے علاوہ کوئی اور۔۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔۔ سماہر ایک بات بولوں۔

اسکی خاموشی نوٹ کر کے کیف نے بولنے سے پہلے تمہید باندھی۔ سماہر نے ہاں میں سر ہلا دیا مگر نظریں نہیں اٹھائیں۔

وہ کیا واقعی میں تم سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

کیف کے نام نا لینے پر بھی سماہر کو معلوم تھا کہ وہ کس کی بات کر رہا ہے۔

کیف سماہر اور حیات صاحب سے ارش کا ذکر سنتا رہتا تھا مگر کبھی براہ راست اس سے ملا نہیں تھا تو اس لئے اس کی نیچر سے اتنا واقف نا تھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے کیف۔ سماہر نے الٹا اس سے سوال کر ڈالا۔

میں تو صرف یہ کہوں گا کہ چاہے میں نے ارش سے کبھی ملاقات نہیں کی چاہے میں اسکو اتنا نہیں جانتا مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اپنی بہنا کی پسند پر پورا بھروسہ ہے۔

کیف کی اس بات پر سماہر کا تھوڑا سا موڈ بہتر ہوا۔

مگر کیف پھپھو۔۔۔۔

دیکھو سماہر میں اور تم بھی جانتے ہیں کہ بابا کبھی بھی ہماری مرضی کے بغیر کہیں ہماری شادی نہیں کریں گے۔

اس لئے تم اس چیز کی فکر مت کرو بلکہ ارش کو سیدھی طرح بولو کہ وہ اپنے گھر والوں کو باقاعدہ طور پر رشتے کے لئے بھیجیں۔

سماہر سر ہلا کر ارش سے بات کرنے کا پکا ارادہ کرتی اٹھ گئی۔

سنو سما۔۔۔

کیف اب اکثر اسے سما کہنے لگا تھا۔

سماہر سوچتی کہ اس کے اب اور کتنی نام بگاڑے جانے تھے۔

اس نے مڑ کر کیف کو دیکھا تو وہ بولا۔

مجھے کیا لگتا ہے کہ تم ارش کے ساتھ بہت خوش رہو گی۔

سماہر مسکرا دی اور کمرے میں چلی آئی۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارہم کیاہوا کیا کہہ رہی تھیں تمہارے موم۔۔

ارہم کوہادیہ بیگم کی کال آئی تھی کافی دیر تک وہ اس سے بات کرتی رہیں تو جب فون بند ہوا تو جینیفر نے پوچھا۔

کچھ خاص نہیں ارہم نے جیسے اس سے کچھ چھپانا چاہا۔

مگر ارہم مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ بات کچھ خاص تھی۔

جینیفر ارہم کو اچھے سے جانتی تھی۔

نہیں وہ بس گھر کی کچھ بات تھی۔

ارہم نے ٹالنا چاہا ہادیہ بیگم اس سے کیا بات کر رہی تھیں وہ جینیفر کو بتانا نہیں چاہتا تھا مگر جینیفر جاننا چاہتی تھی۔

گھر کی بات یا تمہاری بات ارہم۔۔۔

ہم تین سال سے دوست ہیں ارہم بلکہ اچھے دوست اور ہم ایک دوسرے سے کبھی کوئی بات نہیں چھپاتے مگر نجانے کیوں اب تم بہت سی باتیں دل میں رکھنے لگے ہو۔

جینیفر نا صرف ارہم کی دوست تھی بلکہ اسکی فیملی سے بھی اچھی طرح واقف تھی۔

وہ ارہم کے ساتھ یونی کی چھٹیوں میں پاکستان جا چکی تھی۔

پہلی ہی ملاقات میں جینیفر سب کو بہت اچھی لگی۔

دوسری دفعہ جینیفر ارہم کی بہن سعدیہ کی شادی پر گئی۔

پاکستان کی کسی شادی میں اس نے پہلی دفعہ شرکت کی تھی مگر اسے آج سے پہلے کسی بھی شادی پر اس سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیادہ مزہ نہیں آیا تھا۔جینیفر کی ہادیہ بیگم اور منیب صاحب سے اکثر بات ہوتی رہتی تھی ارہم کی فیملی کو وہ بلکل اپنی فیملی سمجھتی تھی۔

اور ہادیہ بیگم بھی جینی کو بلکل اپنی بیٹی سمجھ کے ہی بات کیا کرتی تھیں۔

جینیفر ارہم کے فلیٹ پر موجود تھی۔

ارہم کی چھٹی کے دن یا پھر جاب سے واپسی پر اکثر جینیفر اس کے گھر چلی آتی۔

کیوں کہ وہ سارا دن جاب پر ہوتا تھا اور جب واپس آتا تو اکثر جینیفر اس سے ملنے چلی آتی۔ایسا کچھ نہیں ہے جینی میں کہاں تم سے کوئی بات چھپاتا ہوں بس تمہیں ایسے ہی محسوس ہوتا ہے۔تو پھر بتاؤ کیا کہہ رہی تھیں تمہاری موم۔

جینیفر کہاں پوچھے بغیر چھوڑنے والی تھی۔

ارہم نے ایک سرد آہ بھری اور بولا۔

ماما میری انگیجمنٹ کرنا چاہتی ہیں میری کزن سے۔

اسی سلسلے میں بات ہو رہی تھی۔

ارہم نے ہمت کر کے بتا ہی دیا مگر بتانے کے بعد جینیفر کی طرف نہیں دیکھا اور دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا۔

کیوں کہ اسے دیکھے بغیر وہ اسکے چہرے پر آئے تمام رنگوں سے واقف تھا۔

تو۔۔۔پھر۔۔۔تم نے۔۔کیا کہا۔

جینیفر نے اٹکتے ہوئے پوچھا۔

میں نے کیا کہنا ہے جینی جہاں میری ماما چاہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارہم دھیرے سے بولا۔

تواب تمہاری انگیجمنٹ ہو رہی ہے۔جینیفر نے ٹیبل کی شیٹ کو ناخنوں سے خروچتے ہوئے عجیب سے انداز میں کہا۔۔۔

ابھی کچھ نہیں معلوم۔۔

کیوں۔۔۔؟

کیوں کہ میرے ماموں نے ابھی اس بارے میں کوئی قابل قبول جواب نہیں دیا۔

اگر وہ مان گئے تو تب ہی ہو گی۔۔۔

جینیفر نے ارہم کی بات پر جیسے سمجھتے ہوئے سر ہلایا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

مزید وہ اپنے آنسوؤں کا گلا نہیں گھونٹ سکتی تھی اسی لئے وہاں سے چلی آئی۔

"میں نے کیا کہنا ہے جینی جہاں میری ماما چاہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں"

ارہم کی یہ بات اس کے دل میں چبھ سی گئی تھی۔

_**********

امل تمہیں معلوم ہے کیا کہ سماہر کہاں ہے۔

ارش نے کلاس سے نکلتی امل کو روک کر پوچھا۔

سماہر آج آئی تو تھی مگر اس نے کوئی کلاس نہیں لی تھی جب تیسرے پیریڈ کے بعد بھی وہ کلاس میں نا آئی تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چوتھا پیریڈ سکپ کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے ارش باہر چلا آیا۔

معلوم نہیں میں بھی تم سے یہی پوچھنے والی تھی۔

ارش سماہر کو سیڑھیوں پر اور پھر پیڑ کے پاس بھی دیکھ آیا تھا مگر وہ وہاں نہیں تھی آخری جگہ جہاں اس کے ملنے کے چانسز تھے وہ تھا یونی کی بیک سائیڈ پر بنا پول۔

ارش وہاں چلا آیا۔

سماہر یہیں پر تھی۔

یہاں کافی خاموشی ہوتی تھی اسی لئے سماہر سکون کی خاطر یہاں چلی آئی مگر وہ کتنی دیر سے یہاں بیٹھی تھی اسکا اسے اندازہ نا تھا۔

پوچھ سکتا ہوں کہ آج اتنی اداسی کیوں چھائی ہوئی ہے اس پیارے سے چہرے پر۔

سماہر نے ارش کی موجودگی کو جیسے نوٹ ہی نہیں کیا۔

"جب تم اس طرح رونی صورت بنا کر بیٹھتی ہو ناں تو میرا دل کرتا ہے کہ تمہیں اس پول میں پھینک دوں"

ارش نے اسے بولنے پر مجبور کرنا چاہا مگر دوسری طرف ہنور خاموشی تھی۔

ارش کہ پاس اب کوئی چارہ نہیں تھا سوائے اس کے کہ یا تو اسے پانی میں پھینک دیتا یا پانی کو اس پے۔

دوسرے والا آپشن آسان تھا اس لئے ارش نے ہتھیلی پر تھوڑا سا پانی جمع کیا اور سماہر کے منہ پر دے مارا۔ یہ کیا بدتمیزی ہے ارش۔

سماہر ہڑبڑا سی گئی۔

میں ایک بدتمیز انسان ہوں تو ظاہر ہے بدتمیزی ہی کروں گا ناں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے ڈھیٹ بنتے ہوئے کہا۔

مجھے تمہارے پاس بیٹھنا ہی نہیں ہے۔

سماہر اٹھ کر جانے لگی مگر ارش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا اور پھر جلدی سے دونوں بازوؤں سے تھام لیا۔

کیوں کہ اگر وہ اسے نا تھامتا تو وہ سیدھا پول میں جا گرتی۔

سماہر ڈر کے مارے ارش کی شرٹ کو دونوں ہاتھوں سے جھکڑے کھڑی تھی اور اب یک ٹک اسکی آنکھوں میں دیکھے جا رہی تھی۔ارش نے پہلے اس کے بازوؤں سے اپنے ہاتھ ہٹائے اور پھر اپنی شرٹ کو اسکے ہاتھوں سے آزاد کروانے لگا۔ مگر اسے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اس نے چھوڑا نہیں۔

تمہیں پتا ہے ناں کہ جب تم اداس ہوتی ہو تو میں بھی اداس ہو جاتا ہوں اور مجھے اداس دیکھنا تمہیں بلکل پسند نہیں ہے ناں۔

ارش نے اسکا ایک ہاتھ چھوڑ کر اسکی تھوری کو چھوتے ہوئے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا جیسے وہ مسلسل ارش کو دیکھنے کے بعد اب نیچے کر چکی تھی۔

ارش میں تمہارے علاوہ کسی اور کی نہیں ہونا چاہتی کبھی بھی نہیں۔

سماہر اپنے آنسوؤں کو اب مزید روک نا سکی اور رو دی۔

سو مو میں بھی تمہیں اپنے علاوہ کسی اور کا نہیں ہونے دینا چاہتا۔ تم مجھے پوری بات بتاؤ تم اس قدر اداس کیوں ہو۔

ارش نے اسکے آنسوؤں کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے صاف کرتے ہوئے پوچھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو نے میرا رشتہ مانگا ہے بابا نے انھیں ابھی کوئی جواب نہیں دیا کیوں کہ وہ جانتے ہیں کہ میں تم سے۔

سماہر یہاں تک بول کر چپ ہو گئی۔

کہ تم مجھ سے۔۔۔۔

بولو ناں سو مو کہ تم مجھ سے کیا۔۔۔۔

ارش آج پہلی دفعہ سماہر سے باقاعدہ اقرار محبت سننے جا رہا تھا۔ کہ میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں ارش اور میں جانتی ہوں کہ تم بھی مجھ سے اتنی ہی محبت کرتے ہو جتنی کہ میں۔۔۔

سماہر نے آنسوؤں کے دوران بلآخر بول ہی دیا۔

ارش کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ امڈ آئی۔

سماہر کے منہ سے یہ سب سن کر اسے کیسا محسوس ہو رہا تھا یہ وہ بیان نہیں کر سکتا تھا۔

صحیح کہا تم نے میں بھی اپنی سو مو سے اتنی ہی محبت کرتا ہوں جتنی کہ میری سو مو مجھ سے اور میں اپنی محبت کو ادھورا نہیں چھوڑوں گا۔

ارش نے سماہر کی آنکھوں کو اپنے لبوں سے چھوا اور بولا۔

لیکن اگر تم اب روئی تو میں ماما سے بول دوں گا کہ میرے لئے لڑکیاں دیکھنا شروع کر دیں۔

ارش۔۔۔۔بہت برے ہو تم۔

سماہر نے اس کے سینے پر دونوں ہاتھوں سے مکے مارتے ہوئے نروٹھے پن سے کہا تو ارش نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے سینے سے لگائے کہا۔۔۔اور تم بہت اچھی ہو سو مو۔۔۔

سماہر بے اختیار ہنس دی تو ارش نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا کہ وہ پہلے جیسی ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

اجیا کے سر میں بہت درد رہنے لگا تھا۔

زمر بیگم بھی اس کے آئے روز سر کے درد سے پریشان ہو گئی اسی لئے اسے لئے ڈاکٹر کے پاس چلی گئیں۔

مگر ڈاکٹر نے نجانے کیا کہا کہ زمر بیگم گھر آتے ہی اپنے کمرے میں بند ہو گئیں۔

اور پھر شام تک اندر ہی رہیں۔

اجیا تو آتے ہی دوائی لئے سو گئی۔

ماما کیا ہوا آپ کو آج کچھ چپ چپ سی ہیں آپ۔

ارش رات میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور انکی خاموشی اسے صاف محسوس ہو رہی تھی۔

کچھ نہیں بیٹا بس اجیا کی شادی کا سوچ رہی تھی۔

زمر بیگم واقعی میں اجیا کی شادی کا سوچ رہی تھیں۔

اچھا سوچ رہی ہیں آپ۔

ارش نے شرارت سے کہا تو زمر بیگم ہلکا سا بھی مسکرا نا سکیں۔

زمر بیگم آج کل نماز کے بعد جائے نماز سے اٹھنے کا نام نہیں لیتی تھیں۔

دعا مانگنے کے لئے ہاتھ اٹھاتیں تو پھر واپس نیچے کرنا بھول ہی جاتیں نجانے کتنی ہی دیر وہ اپنے رب کے سامنے ہاتھ پھیلائے کیا کیا مانگتی رہتیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور یہ بات ارش کے ساتھ ساتھ اجیا نے بھی نوٹ کی تھی۔

مگر وہ اب یہ تو نہیں کہہ سکتے تھے کہ آپ اتنی لمبی لمبی دعا کیوں مانگتی ہیں کتنی ہی دیر جائے نماز سے کیوں نہیں اٹھتیں۔

اجیا کا پہلے سے بھی زیادہ خیال رکھنے لگی تھیں اجیا انکی بیٹی تھی اور انکی بیٹی کو آئے روز سر میں شدید درد ہو یہ ان سے برداشت نا تھا۔

_**********

ارش نے زمر بیگم سے سماہر کے لئے بات کی تھی کتنی ہی دیر وہ چپ بیٹھیں اسے دیکھتی ہی رہیں یا شائد کچھ سوچتی رہیں۔

ماما میں سماہر سے بہت پیار کرتا ہوں اسکے علاوہ کسی کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کرنا چاہتا اور میں جانتا ہوں کہ آپ کو بھی سماہر بہت پسند ہے اور اسکے لئے آپ کو کوئی اعتراض نا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارش نے یقین سے کہا تو زمر بیگم اسکی بات کو سمجھتے ہوئے سر ہلانے لگیں۔

ارش کو زیادہ لمبی بات نہیں کرنی پڑی تھی کیوں کہ وہ جان چکا تھا کہ اسکی ماں جلدی ہی سماہر کو اس کے لئے مانگنے والی ہیں۔۔۔۔۔۔

ارش نے ان سے دن معلوم کر کے سماہر کو فون پر انفارم کر دیا کہ وہ اب اسکے پاس آنے کی تیاری کر لے کیوں کہ اب وہ ہمیشہ ہمیشہ کہ لئے سماہر حیات سے سماہر ارش بننے والی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے شرماتے ہوئے خوشی سے فون رکھ دیا۔

****

سماہر آج ماما تمہارے گھر آئیں گیں۔

شائد شام تک آئیں۔

ارش نے درخت کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی سماہر کو بتایا۔

ارش آنٹی کو میں پسند تو ہوں ناں۔۔؟

سماہر نے کسی خدشے کے تحت پوچھا۔

فکر نہیں کرو ماما کو تم بہت اچھی لگتی ہو جب تم سے پہلی بار مال میں ملی تھیں تب سے لے کر اب تک تم انہیں اچھی طرح سے اور اچھے لفظوں میں یاد ہو۔

ارش نے اسے بے فکر رہنے کا کہا۔

"تمہیں پتا ہے میں چاہتا ہوں کہ تم شادی پے گولڈن اور ریڈ لہنگا پہنو بہت حسین لگو گی تم اس میں"

"میری خواہش ہے کہ میں اپنی سومو کی شادی کا جوڑا خود خریدوں اور دیکھنا میں ہی خریدوں گا

ارش نے کتنے آرام سے یہ بات کہہ دی اس بات سے انجان کہ سامنے بیٹھی سماہر کا یہ سن کر شرم کے مارے کیا حال ہو رہا ہے۔

ارش سماہر کی یہ شرماہٹ ہی تو دیکھنا چاہتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش کے مسلسل خود کو دیکھنے پر سماہر اٹھ کر چلی گئی تو ارش ہنس دیا۔

ماما کیا بات ہوئی سماہر کیسی لگ رہی تھی۔**********۔

انکل نے کیا کہا رشتے کے بارے میں وہ مان گئے ہیں ناں یقیناً۔

ارش نے آتے ہی ان سے سوال شروع کر دیے اور پھر آخر میں یقین سے بولا۔

انہوں نے انکار کر دیا ارش۔۔

الفاظ تھے یا پتھر۔۔۔

ارش کو ایسے لگا زمین اس کے پیروں سے سرک گئی یا آسمان اس کے سر پر آ گرا۔

آپ مذاق کر رہی ہیں ناں ماما۔ارش کو ایک دم لگا کہ وہ شائد اسکو آزما رہی ہوں۔

انہوں نے انکار کر دیا ہے ارش اور یہ سچ ہے۔

زمر بیگم کے لئے بھی یہ الفاظ ادا کرنا آسان نہیں تھا مگر انہیں کرنے ہی پڑے سچ تو بتانا ہی تھا ناں۔

مگر کیوں ماما وہ انکار نہیں کر سکتے وہ تو چاہتے ہیں کہ میں سماہر کو اپناؤں۔

جانتی ہوں ارش مگر اپنے اپنے ہی ہوتے ہیں وہ اپنی بہن کو بھی انکار نہیں کر سکتے اسے خالی ہاتھ موڑنا نہیں چاہتے تھے۔

ارش اس سے زیادہ کچھ سن ہی نہیں سکا وہ چپ چاپ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

سماہر کو اس سے دور کر دیا جائے گا حیات صاحب ایسا کریں گے اس نے سوچا نہیں تھا۔

زمر بیگم سے کھانے کا پوچھنے آئی اجیا ہکا بکا وہیں کھڑی رہی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یقین تو اسے بھی نہیں آ رہا تھا۔

ارش کو اسکی سماہر سے دور کر دیا جائے یہ وہ بھی نہیں چاہتی تھی۔

مگر ایسا ہو رہا تھا۔

زمر بیگم تھکی تھکی سی اٹھیں اور اپنے کمرے میں چلی آئیں۔

ناوہ ارش کو اداس دیکھ سکتی تھیں نا اجیا کو اور نا سماہر کو مگر انھیں دیکھنا تھا۔

_**********

سماہر وہ سب کیا تھا ہاں تمہارے بابا نے ہمارے رشتے سے انکار کیوں کیا بولو۔

سماہر جو بھاگتی ہوئی ارش کی طرف آ رہی تھی ارش کی یہ بات سن کر اس سے چند قدم دور ہی جم سی گئی۔

بابا نے انکار کر دیا۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی۔

کیا ہو گیا ہے ارش مذاق تو مت کرو۔

کہا تھا ناں سماہر ارش کے جھوٹ سچ کا اندازہ نہیں لگا سکتی تھی ابھی بھی نہیں لگا سکی اور اسے ڈانٹنے والے انداز میں بولتی اس کے ساتھ آ کھڑی ہوئی۔

میں یہ بات مذاق میں کروں گا ایسا تم سوچ سکتی ہو سماہر مگر میں نہیں۔

ارش کے چہرے پر پہلے کی طرح کی سنجیدگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر اب کی بار کچھ بول نا سکی۔

کچھ تو تھا ارش کے لہجے میں جو اسے بتا رہا تھا کہ یہ جھوٹ قطعی نہیں ہے۔۔۔

یہ سچ ہے سچ ہے اور بہت کڑوا سچ ہے۔

نہیں ارش بابا میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے وہ کبھی بھی میری مرضی کے بغیر اس رشتے سے انکار نہیں کر سکتے تمہیں شائد غلط فہمی ہوئی ہو گی۔

اوہ پلیز سماہر ایسے معاملوں میں اس قسم کی غلط فہمیاں نہیں ہوا کرتیں اور غلط فہمی پیدا کرے گا کون۔۔۔

تم مان کیوں نہیں لیتی ہو کہ تمہارے بابا تمہیں غیروں کی بجائے اپنوں میں رکھنا چاہتے ہیں کیوں کہ اپنے تو اپنے ہی ہوتے ہیں اور کوئی باہر والا کتنا ہی اچھا کیوں نا ہو ہوتا تو غیر ہی ہے ناں۔

ارش نے اپنے بارے میں کہتے ہوئے خود کو سماہر کے سامنے حیات صاحب کے لئے باہر والا اور غیر ظاہر کیا۔

ارش بابا ایسا نہیں کر سکتے وہ مجھے تم سے الگ نہیں کر سکتے۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔

میں بابا سے بات کروں گی انھیں بتاؤں گی کہ میں تم سے کس قدر محبت کرتی ہوں مجھے یقین ہے میرے منہ سے یہ سن کر وہ ایسا کبھی نہیں کریں گے وہ ضرور مان جائیں گے مجھے یقین ہے۔

سماہر نے ارش کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا آنسو تھے کہ بہتے ہی جا رہے تھے۔

ارش نے سرد آہ نکالی اور بولا۔

میں بھی تم سے دور نہیں جانا چاہتا سو مو مگر ہاں اگر تم نے سوچا ہی ہے بات کرنے کا تو تمہیں اپنے بابا کو منانا ہی پڑے گا کیوں کہ میں تمہارے علاوہ اور کسی کو اپنی زندگی کا حصہ نہیں بنانا چاہتا۔

ارش یہ نجانے کیوں ایسا کر رہے ہیں میرے بابا ایسے نہیں ہیں وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں میری بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرور مانیں گے۔

سماہر نے یقین سے کہا تو ارش دل میں بولا۔

کاش وہ مان ہی جائیں کیوں کہ میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا۔۔۔

کیوں کہ تم ہی میرا دل میری روح میری جان سب کچھ ہو۔

_**********

بابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔

سماہر نے یونی سے آتے ہی بابا کے کمرے کا رخ کیا اور بولی۔

حیات صاحب کچھ دیر اسے دیکھتے رہے جیسے جان گئے ہوں کہ وہ کیا بات کرنے آئی ہے۔

بولو۔۔۔

آپ میرے ہی بابا ہیں ناں؟؟

سماہر نے کیا کہہ دیا تھا حیات صاحب چند لمحے اسے بے یقینی سے دیکھتے ہی رہے۔

یہ کیسا سوال ہے سماہر۔۔۔

اگر آپ میرے ہی بابا ہیں تو پھر میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔آپ نے ارش کے لئے انکار کیوں کیا بابا آخر کیوں۔

آپ کے لئے پھپھو زیادہ اہم ہیں میں نہیں آپ کو ان سے زیادہ محبت ہے مگر کیا مجھ سے نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتائیں ناں بابا۔۔۔کچھ تو بولیں۔

سماہر نے انکا ہاتھ ہلاتے ہوئے پوچھا۔

میں نے جو بھی کیا ٹھیک کیا اور تمہارے بارے میں سوچ کے ہی کیا۔ نہیں بابا آپ نے میرے بارے میں سوچا ہوتا تو آپ ایسا نہیں کرتے آپ مجھے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے میں جانتی ہوں بابا پلیز اپنا فیصلہ بدل دیں پلیز ارش کے لئے مان جائیں۔

سماہر باقاعدہ ہاتھ جوڑنے پر مجبور ہو بیٹھی۔

سماہر میری جان بابا کی گڑیا پلیز ایسے ہاتھ مت جوڑو۔

میں تمہارا باپ ہوں اور تم سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں کوئی تمہیں مجھ سے زیادہ محبت نہیں کر سکتا ارش بھی نہیں۔

تمہارے لئے جو میں نے سوچا ہے وہ بلکل صحیح ہے۔۔۔

تم سے بس اتنا ہی کہوں گا کہ اب تم ارش کو بھول جاؤ اسے اپنی زندگی کا بدترین باب سمجھ کر بند کر دو۔

اس سے پہلے حیات صاحب کچھ اور بولتے سماہر اٹھی اور اپنے کمرے میں آکر پھوٹ پھوٹ کر ہچکیوں کے ساتھ رونے لگی۔

"ارش کو بھول جاؤ"

"کوئی تمہیں مجھ سے زیادہ محبت نہیں کر سکتا ارش بھی نہیں"

"اسے اپنی زندگی کا بدترین باب سمجھ کر بند کر دو"

کیا یہ سب سننے کے بعد سماہر کے لئے کچھ اور سننا باقی رہتا تھا کیا۔ یقیناً نہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سچ تھا کہ اسکا باپ اس سے بہت محبت کرتا تھا اور وہ چاہے کچھ بھی کر لیتے سماہر ان سے ضد نہیں لگا سکتی تھی ان کے خلاف نہیں جا سکتی تھی۔۔۔۔۔

_**********

ہیلو ہیلو سماہر تم کچھ بول کیوں نہیں رہی۔۔۔

بات کرو سماہر۔۔۔پلیز کچھ تو بولو۔

سماہر ارش کی کال رسیو کئے اپنے آنسوؤں پر قابو پانے لگی۔۔۔۔۔۔۔ارش کو بھول جاؤ۔۔۔ارش کو بھول جاؤ۔۔۔اس کے کانوں میں یہی آواز گھونج رہی تھیں اسے ان کے علاوہ اور کچھ سنائی ہی نہیں دے رہا تھا نا ارش کی آواز نا کیف کی۔۔۔

ارش کو بھول جاؤ۔۔۔۔۔

کیف کب سے اسکے کمرے کا دروازہ ناک کر رہا تھا مگر وہ سن ہی کہاں رہی تھی۔۔۔۔

اسے ارش کے سامنے خود کو کمزور ظاہر نہیں کرنا تھا اسے بابا کے فیصلے کے سامنے سر جھکانا ہی تھا۔

سماہر پلیز کچھ تو بولو تمہاری یہ خاموشی مجھے مار ڈالے گی۔موبائل سے ارش کی آواز ابھری۔۔۔

سماہر نے موبائل اپنے چہرے کے بلکل سامنے کیا اور پھر موبائل کو اپنے ہونٹوں کے قریب لاتے ہوئے جب بولی تو صرف اتنا۔

آج کے بعد مجھے کال مت کرنا ارش میں آج سے تمہاری سو مو نہیں رہی۔۔۔مر گئی تمہاری سو مو۔۔۔اگر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندہ ہے تو صرف بابا کی سماہر۔۔۔۔۔بس بابا کی سماہر۔۔۔

سماہر نے کال کٹ کی موبائل پڑے پھینکا اور چہرہ ہاتھوں میں چھپائے بری طرح سے رونے لگی۔

_**********

بابا مجھے یقین نہیں آرہا کہ آپ سماہر کے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں جبکہ آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ سماہر ارش سے کتنی محبت کرتی ہے۔

ارش سماہر کے لئے ہر لحاظ سے بہتر ہے یہ آپ نے ہی تو کہا تھا تو پھر اب ایسا کیا ہو گیا جو آپ نے سماہر کا دل اتنی بری طرح سے توڑتے ہوئے ارش کے لئے انکار کر دیا۔

کیف کو جب سماہر سے معلوم ہوا تو اسکی حالت دیکھ کر کیف سے رہا نہیں گیا تو بابا سے بات کرنے چلا آیا۔

میں نے جو بھی کیا ٹھیک کیا کیف ایک وقت آئے گا جب تمہیں میرے فیصلہ بلکل ٹھیک لگے گا ابھی تم سمجھ نہیں پاؤں گے۔

حیات صاحب اپنی دونوں جوان اولادوں سے مزید یہ الفاظ نہیں سن سکے کہ آپ نے (سماہر) کے ساتھ ایسا کیوں کیا۔

مجھے سمجھنا بھی نہیں ہے بابا مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ میری بہن ارش سے بہت محبت کرتی ہے اور آپ کے اس فیصلے نے دونوں کو ایک دوسرے سے دور کر دیا ہے جو کہ ٹھیک نہیں ہوا بابا۔

آپ نے بہت غلط کیا بابا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا کو کچھ مت کہو ارش مجھے بابا کے فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں۔دروازے پر کھڑی سماہر کے ان الفاظ پر کیف نے حیرت سے پلٹ کر سماہر کو دیکھا۔۔۔

مگر جب دیکھا تو اسکے چہرے پر انتہا کی بے بسی تھی جیسے بابا کی محبت میں وہ یہ فیصلہ مان رہی ہو۔

کیف نے ایک دکھ اور افسوس بھری نگاہ سماہر پر ڈالی اور کمرے سے نکل گیا۔

وہ سماہر کے منہ سے زبردستی اور بے بسی میں نکلنے والے الفاظ اور نہیں سننا چاہتا تھا۔

حیات صاحب نے آنکھوں میں آئی نمی کو چھپانے کی خاطر آنکھیں بند کر لیں۔

مگر سماہر سے انکی یہ آنکھیں پھر بھی نا چھپائی گئیں۔

وہ ایک دکھ بھری نگاہ ان پر ڈال کر کمرے میں چلی آئی۔

_**********

یہ کیا کہہ دیا تھا سماہر نے۔۔۔

کیا وہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی۔

سماہر نے کہا تھا وہ اپنے بابا کو منا لے گی مگر اب یہ سب۔۔۔۔۔

اتنا شاک تو اسے تب بھی نہیں لگا تھا جب ماما نے اسے انکے انکار کا بتایا تھا جتنا سماہر کے الفاظ سن کر لگا۔

آج کے بعد مجھے کال مت کرنا ارش میں آج سے تمہاری سو مو نہیں رہی۔۔۔مر گئی تمہاری"

سو مو۔۔۔اگر زندہ ہے تو صرف بابا کی سماہر۔۔۔۔بس بابا کی سماہر۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں سماہر اتنی آسانی سے اپنی محبت کو نہیں بھلایا جاتا۔۔۔

میری سو مو آج بھی زندہ ہے اور آگے بھی ہمیشہ زندہ ہی رہے گی۔ تمہیں وقت نے حالات نے اور تمہارے بابا نے بھلے ہی مجبور کر دیا ہو انکا فیصلہ ماننے پر مگر مجھے کسی مجبوری نے نہیں پکڑا کہ میں تمہیں ایسے ہی بھولا دوں۔

تم میری تھی تم میری ہو اور تم میری ہمیشہ ہی رہو گی بھلے تم میرے ساتھ نا ہو مگر میرا دل ہمیشہ تمہاری محبت سے بھرا رہے گا۔ تم میرے دل میں بستی ہو سو مواب چاہے یہ دل رک ہی کیوں ناں جائے تم اس میں سے کبھی نہیں نکل سکتی۔

کبھی نہیں۔۔۔۔

ارش نے آنکھیں بند کرتے ہوئے آنکھوں میں آئی نمی کو باہر آنے سے روکا اور موبائل میں سجی سماہر کی تصویر کی وجہ سے موبائل کو اتنی مضبوطی سے پکڑے رکھا جیسے اگر موبائل چھوٹ گیا تو سماہر اس سے دور چلی جائے گی۔

**********۔

ارش اس دن کے بعد سے یونیورسٹی نا گیا اور نا ہی سماہر کی ہمت ہوئی ارش کا سامنا کرنے کی۔

ایسے ایسا لگتا تھا کہ اگر وہ ارش کے سامنے گئی تو وہ کمزور پر جائے گی اور پھر بابا کے فیصلے سے انکار کر بیٹھے گی۔

ارش نے اس دن کے بعد سے سماہر کو واقعی میں فون نا کیا۔ سماہر کے وہ الفاظ۔۔۔۔

الفاظ نہیں بلکہ تیر تھے جو اس کے دل کو چیرتے ہوئے لہولہان کر چکے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سوچنے لگا اس سے اچھی تو سماہر کی خاموشی ہی تھی۔

کاش وہ اسے کچھ بولنے کا نا کہتا۔

ارش اب پہلے والا ارش نہیں تھا ان دس دنوں میں وہ بلکل ہی ایک گمنام شخصیت بن چکا تھا۔

گھر میں ہوتے ہوئے بھی وہ گھر میں نا ہوتا۔

اجیا اور زمر بیگم کے لئے اسکا یہ رویہ اور حالت ناقابل برداشت تھی مگر وہ برداشت کر رہی تھیں۔

**********_

سماہر جب دو دن یونی نا گئی تو امل اس کے گھر آ پہنچی۔

وہ کچھ فکر مند سی ہو گئی تھی کیوں کہ دو دن سے جہاں سماہر نہیں آ رہی تھی وہاں ارش بھی نہیں آ رہا تھا۔

اسے کسی گڑ بڑ کا احساس ہوا تو سماہر کے گھر چلی آئی۔

گھر میں کافی خاموشی سی تھی۔

سماہر اپنے کمرے میں موجود نا تھی۔

لاؤنج میں کیف بیٹھا ہوا تھا وہ شائد یونی سے ابھی تھکا ہارا آیا تھا۔

سنیے۔۔۔

امل نے اسے مخاطب کیا۔

امل اس کا نام نہیں لیتی تھی۔آنکھیں بند کئے صوفے کی بیک سے ٹیک لگائے بیٹھا ارش اس آواز پر چونکا اور سیدھا ہوئے بغیر آنکھیں کھول کر بس گردن موڑی اور اس کے پوچھنے سے پہلے ہی اسکا سوال جان کر بولا۔

سماہر اوپر ٹیرس پر گئی ابھی ابھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امل سر ہلاتی اوپر چلی آئی۔

سماہر چہرہ ہاتھوں میں چھپائے بیٹھی تھی۔

امل خاموشی سے اسکے پاس آئی اسکے ہاتھوں کو اسکے چہرے سے ہٹایا تو حیران رہ گئی کیوں کہ سماہر رو رہی تھی۔

سیم یار کیا ہوا تمہیں تم یہاں بیٹھی رو کیوں رہی ہو۔

تم کب آئی۔

سماہر نے جواب دینے کی بجائے الٹا اس سے اسکے آنے کا پوچھا۔

ابھی ابھی مگر تم کیوں رو رہی ہو کوئی بات ہوئی ہے کیا مجھے بتاؤ تو۔۔۔

امل نے بتانے کے بعد پوچھا۔

کیا بتاؤں امل کوئی بات کیسے ہوتی بھلا جب ساری باتیں ہی ختم ہو گئیں۔

سماہر نے عجیب انداز سے ہلکے سے ہنستے ہوئے کہا۔

نجانے کیوں سماہر کی یہ ہنسی امل کو چبھ سی گئی۔

تمہارے اور ارش کے بیچ کوئی بات ہوئی ہے کیا دو دن سے تم دونوں یونی نہیں آرہے۔۔۔۔

کون ارش میں کسی ارش کو نہیں جانتی امل میں بس اتنا جانتی ہوں کہ میری طبعیت ٹھیک نہیں ہے اس لئے میں کچھ دن مزید یونی نہیں آسکوں گی۔۔۔۔۔

کون ارش میں کسی ارش کو نہیں جانتی۔۔۔)

(اف یہ سماہر کہہ رہی تھی امل کو تو یقین ہی نہیں آرہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو تم مجھے نہیں بتاؤ گی کہ آخر ہوا کیا۔

امل نے جیسے سوچتے ہوئے پوچھا۔جب کچھ ہے ہی نہیں تو بتاؤں کیا۔۔۔

سماہر شائد بتانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی کیوں کہ وہ یہ کہہ چکی تھی کہ میں کسی ارش کو نہیں جانتی تو پھر بھلا اسکی بات بھی کیوں کرتی۔

امل کچھ دیر اس کے پاس بیٹھی رہی اور پھر نیچے چلی آئی۔

کیف ابھی تک لاونج میں بیٹھا ہوا تھا۔

امل کو اتنی جلدی واپس جاتا دیکھ حیران سا ہوا کیوں کہ وہ جب ایک بار آجاتی تو کبھی اتنی جلدی واپس نہیں جاتی تھی۔

تم اتنی جلدی جا رہی ہو سماہر سے ملی نہیں کیا۔۔۔

وہ پوچھے بغیر نہیں رہ سکا۔

امل رکی اور بولی مل لیا۔۔۔

کچھ دیر کھڑی رہی اور پھر کچھ سوچ کر بولی سماہر کچھ اداس سی ہے مجھے بتا ہی نہیں رہی کیا ہوا ہے کیا آپ کو معلوم ہے۔

امل نہیں جانتی تھی کہ کیف کو کچھ معلوم ہے بھی یا نہیں اس لئے پوچھنے لگی۔

جبکہ کیف کو معلوم تھا کہ امل سماہر کی بیسٹ فرینڈ ہے اس سے کوئی بات نہیں چھپاتی۔

یقیناً ارش کے بارے میں بھی اسے سب معلوم ہے تو اسی لئے بولا۔سماہر کے لئے ارش کا رشتہ آیا تھا بابا نے انکار کر دیا سماہر نے پہلے تو بحث کی مگر پھر انکے اس فیصلے پر کہ وہ ارہم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(یقیناً امل ارہم کو بھی سماہر کے کزن کی حیثیت سے جانتی تھی) سے شادی کے لئے راضی ہے سر جھکا گئی۔

امل یہ سب سن کر مانو شاک میں چلی گئی۔

کیف نے امل کی اڑی ہوئی رنگت دیکھی تو بولا۔

یقیناً سماہر کے لئے تمہیں یہ سب بتانا آسان نا تھا۔۔۔

امل اب مزید ایک پل بھی وہاں رک نا سکی اور تیز تیز چلتی گھر سے نکل گئی۔

۔**********

ارہم جانتا تھا جینی اسکے سامنے تو کمزور نہیں پڑی اپنے جذبات ظاہر نہیں کر سکی مگر گھر جا کر ضرور روتی ہو گی۔

ارہم کو نجانے کیا ہوا کہ اس نے گھر کال کی اور ہادیہ سے کہا کہ اگر مامو نے اپنے ابھی کوئی جواب نہیں دیا تو آپ دوبارہ ان سے اس بارے میں بات نہیں کریں گیں۔

اگر وہ مان گئے اور انہوں نے آپ سے خود بات کی تو ٹھیک ورنہ آپ اب اس بات کو بھول جائیں۔۔۔

بھول جائیں کہ آپ نے ماموسے سماہر کے بارے میں کوئی بات کی تھی۔ کچھ دیر تو وہ ان سے بات کرتا رہا اور آخر میں جب وہ مان گئیں تو اس نے فون رکھ دیا۔

ارہم شائد ابھی کسی رشتے میں بندھنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

معلوم نہیں کیوں مگر نا جینی کو اداس دیکھ سکتا تھا اور نا ہی ماما کو انکار کر سکتا تھا اسی لئے معاملے کو فلحال ادھورا چھوڑ رہا تھا۔

۔**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج پورے دس دنوں کی چھٹیوں بعد وہ یونی کے کلاس روم میں داخل ہوئی تھی۔

اپنی بائیں جانب خالی چیئر کو دیکھ کر سماہر کے دل میں ہوک سی اٹھی۔

حالانکہ وہ ارش کا سامنا کرنا بھی نہیں چاہتی تھی مگر پھر بھی اسکی غیر موجودگی اسے بہت اذیت دے رہی تھی وہ ان دو سالوں میں کبھی بھی ارش سے اتنے دنوں کے لئے دور نہیں ہوئی تھی۔

اور اب دور بھی ہوئی تو کن حالات میں۔۔۔۔

اف انسان کو وہ سب کیوں دکھا دیا جاتا ہے جو کبھی اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔۔۔۔

سماہر۔۔۔۔کسی نے اسے پکارا تو وہ چونکی اور چیئر سے نظریں ہٹا کر پکارنے والے کو دیکھا۔۔۔

وہ ردا تھی۔

امل شائد ابھی تک نہیں آئی تھی۔

سماہر کیا یہ سب سچ ہے جو میں سن رہی ہوں۔

سماہر نے انجان سی نظروں سے ردا کو دیکھا۔

اسے لگا شائد ردا کو بھی معلوم ہو گیا کہ اس کے اور ارش کر بیچ کیا بات ہوئی ہے۔

کس بارے میں پوچھ رہی ہو تم۔سماہر نے پوچھا۔

سماہر تم کیا واقعی میں انجان ہو یا بننے کی کوشش کر رہی ہو۔سماہر اب واقعی میں ٹھٹکی۔

بات وہ نہیں تھی جو وہ سمجھ رہی تھی بات کچھ اور تھی جو واقعی میں اسے معلوم نہیں تھی۔

فار گاڈ سیک ردا اب بول بھی چکو۔

سماہر سے اب رہا نا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ردا اسکی بے خبری دیکھ کر پہلے تو چند لمحے حیران ہوئی اور پھر مکینکی انداز میں بولی۔

ارش کی شادی ہو رہی ہے سماہر اسکی کسی کزن کے ساتھ۔۔۔۔

نہیں یہ کیا کہہ دیا تھا ردا نے۔۔۔

سماہر یہ سن کر لڑکھڑا سی گئی اور جلدی سے ارش کی خالی کرسی کو تھام گئی دوسرے ہاتھ میں پکڑی کتاب زمیں پر جا گری۔

منہ پر ہاتھ رکھ کر خود کو (نہیں یہ جھوٹ ہے ایسا نہیں کر سکتا وہ) چلانے سے روکا۔

آنکھیں درد کی شدت سے لال ہو چکی تھیں۔

تمہیں۔۔۔یہ کس نے۔۔۔کہا۔۔۔سماہر بمشکل بولی۔

میرا کزن ارش کے گھر کے قریب رہتا ہے ارش کی ماما نے انھیں نکاح پر انوائٹ کیا ہے باقاعدہ شادی نہیں ہو گی صرف سادگی سے نکاح کر رہے وہ۔

کل اسکا نکاح ہے سماہر۔۔۔۔

نہیں ردا پلیز ایسا مت بولو۔۔۔وہ میرے علاوہ کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کر سکتا وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

سماہر دکھ اور درد کی اذیت سے روتے ہوئے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

تم نے بھی تو اسکے علاوہ کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔۔

تم بھی تو ایسا کر رہی ہو ناں اس کے ساتھ۔

امل نے کلاس میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکاانداز ایسا تھا کہ سماہر پور پور شرم میں ڈوب سی گئی۔

پلیز سماہر خود کو سنبھالو۔

ردا سے سماہر کی یہ حالت دیکھی نا گئی۔

سٹوڈنٹس اب کلاس میں آنا شروع ہو چکے تھے اور اس سے پہلے کہ وہ اسے اس طرف روتا دیکھ کر باتیں بنانا شروع کر دیتے ردا اسے لئے کمرے سے نکل گئی۔

سماہر کے ڈرائیور کو کال کر کے اسکو کو واپس گھر بھجوا دیا۔

اس حالت میں وہ پوری یونی کی نگاہوں کا مرکز اور باتوں کا نشانہ بنتی کم از کم ردا اور امل کو یہ گوارا نہیں تھا۔

سماہر گھر آتے ہی جو رونا شروع ہوئی تو پھر رات گئے تک روتی ہی رہی۔

اسے اب معلوم ہو رہا تھا کہ کسی کو یہ کہنا کہ وہ کسی اور کی ہونے جا رہی ہے اگلے کو کتنی تکلیف دیتا ہے کیوں کل ارش کسی کا ہونے جا رہا تھا یہ تکلیف اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی تو پھر سماہر کے کسی اور کے ہونے کا سن کر ارش نے یہ کیسے برداشت کیا ہو گا۔ حالانکہ سماہر کا ارہم سے رشتہ پکا ہونے کے ابھی کوئی آثار نظر نہیں آ رہے تھے۔

سماہر اپنے بیڈ پر بے جان سی پڑی تھی۔

اس کے کانوں میں سائیں سائیں ہو رہا تھا۔

"کل اسکا نکاح ہے سماہر"

اف اذیت بھرے الفاظ اسکا پیچھا ہی نہیں چھوڑ رہے تھے۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کچھ دنوں پہلے کی بات ہے تقریباً پانچ دن پہلے کی جب زمر بیگم ارش کے کمرے میں آئیں۔

وہ آج ارش سے کچھ ایسا منوانے آئی تھیں جو ارش کہ لئے ماننا بہت ہی مشکل اور تکلیف دہ تھا مگر وہ اس کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے یہ فیصلہ کر کہ آئی تھیں کہ جب وہ اس کمرے سے نکلیں گیں تو چاہے کسی کی خوشیاں چھین لی جائیں گی مگر بدلے میں کسی اور کو اسکی خوشیاں ضرور مل جائیں گیں۔

وہ بھی مجبور تھیں کیا کرتیں۔

وہ تو ارش کو اسکی ہر خوشی دینا چاہتی تھیں مگر مجبوری ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو بیحد خوشی میں بھی زہر کا پیالہ پینے پر مجبور کر دیتی ہے اور بیحد غم میں بھی چہرے پر خوشی سجانے پر۔۔۔

یہ سب کتنا ہی مشکل کیوں ناں ہو مگر کرنا ہی پڑتا تھا۔

اور آج وہ اسی مجبوری کے ہاتھوں ارش کو بھی مجبور کرنے جا رہی تھیں۔

_**********

ارش بیٹا ابھی تک سوئے نہیں۔

زمر بیگم نے ارش کے پاس بیٹھتے ہوئے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

نیند نہیں آنکھوں میں آتی ماما نجانے کیوں۔

ارش بے بسی سے بولا۔

ارش آج تمہارے ماں تم سے کچھ مانگنے آئی ہے کیا تم اسے دو گے۔زمر بیگم نے آس بھری نظروں سے اپنی ماں کی طرف دیکھا جو اسے ان چند ہی دنوں میں پہلے سے زیادہ ایجڈ کمزور اور تھکی سی لگ رہی تھیں۔

جی ماما آپ مانگیں آپ کو مجھ سے جو بھی مانگنا ہے میں آپ کو بھلا کیوں انکار کروں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے انکے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

اور اگر تم نے انکار ہی کیا تو۔۔۔بے یقینی سے پوچھا گیا۔

پہلے کبھی آپ کو انکار کیا ہے جواب کروں گا آپ مانگیں تو سہی۔مجھے تمہاری "ہاں" چاہیے ارش۔۔۔

میں کچھ سمجھنا نہیں ماما کس بارے میں ہاں۔

ارش نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا۔اجیا سے شادی کر لو بیٹا۔۔۔وہی مجبور سا لہجہ۔۔۔

واٹ۔۔۔

ارش کو جیسے کرنٹ سا لگا وہ ایک دم جیسے گہری نیند سے جاگا۔

زمر بیگم کے ہاتھوں پر اسکی گرفت ڈھیلی پر گئی اور پھر اس نے ہاتھ چھوڑ ہی دیے یا پھر چھوٹ گئے۔

ماما آپ جانتی ہیں کہ آپ مجھ سے کہہ کیا رہی ہیں۔۔؟؟

ارش کو جیسے ابھی بھی ان کے لفظوں پر یقین ہی نا آیا۔

میں کچھ غلط نہیں کہہ رہی ارش اور تم نے کہا تھا کہ تم مجھے انکار نہیں کرو گے۔

اپنی بات سے پھر نا مت ارش۔۔زمر بیگم نے اسے اس کے الفاظ یاد دلائے۔

آپ مجھے میرے ہی الفاظ لوٹا کر بلیک میل نہیں کر سکتیں ماما میرے تو وہم و گمان میں ہی نہیں تھا کہ آپ مجھ سے کیا مانگنے والی ہیں۔

ارش کو یقین ہی نا آیا کہ سامنے بیٹھی عورت اسکی ماں ہی ہے۔

میں تمہیں کوئی بلیک میل نہیں کر رہی ارش میں تو بس تمہیں اور اجیا کو ایک ساتھ دیکھنا چاہتی ہوں۔

میں چاہتی ہوں کہ تم اب اس دکھ سے نکل آؤ جو تم کچھ دنوں سے برداشت کئے بیٹھے ہو اور اپنی زندگی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک نئ شروعات کرو۔ماما مجھے نہیں کرنی کوئی نئ زندگی شروع میں اپنی اسی زندگی میں ٹھیک ہوں۔

ارش چلایا۔

مگر میں تمہاری اس زندگی سے مطمئن نہیں ہوں۔

تو کیا اجیا سے شادی کے بعد کی زندگی سے آپ مطمئن ہو جائیں گیں۔

ارش نے کاٹ دار لہجے میں ایسی بات کہی کہ چند لمحوں کے لئے زمر بیگم بھی سوچ میں پڑ گئیں۔

مگر پھر بلآخر بولیں۔

"ہاں"

ماما آج ایسا کیوں چاہتی ہیں آپ کیوں مجھے سمجھ نہیں رہیں۔ارش بے بسی سے بولا۔

ارش اجیا تمہیں بہت چاہتی ہے وہ تمہیں بہت خوش رکھے گی تم جلد ہی اپنی پرانی زندگی کو بھول جاؤ گے اسکی محبت دیکھ کر تم جلد ہی اسے قبول کر لو گے۔

یہ وہ کہہ رہی تھیں کہ جو خود آج تک اس شخص کو نہیں بھول پائیں تھیں جو انہیں صرف اور صرف دھوکہ دینے اور لالچ کی غرض سے انکی زندگی میں آیا تھا مگر محبت کہاں ختم ہوتی ہے وہ آج بھی زندہ تھی انکے دل میں۔

وہ خود اس شخص کو آج تک نہیں بھولا پائی تھیں اور آج اپنے بیٹے سے کہہ رہی تھیں کہ تم جلد ہی اپنی پرانی زندگی کو بھول جاؤ گے۔ارش انکی بات سن کر۔۔۔(خاص کر یہ کہ اجیا تمہیں بہت چاہتی ہے)کچھ دیر انہیں دیکھتا ہی رہا اور بولا مگر ہر کسی کو ہر کسی کی محبت مل تھوڑی نا جاتی ہے۔

ارش کا اشارہ اپنے سماہر اور اجیا کی طرف تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو ارش بیٹا میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھ سے تمہیں اب ایسے نہیں دیکھا جاتا مجھے یہاں سے خالی ہاتھ مت لوٹانا۔

زمر بیگم نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ دیے جنہیں ارش نے بے اختیار ہی تھام لیا اور بولا۔۔۔

آپ ایسا کر کے اب مجھے مجبور کر رہی ہیں ماما۔۔۔۔

ارش میں بھی تو لوگوں کی خوشیوں کو دیکھنے کی خاطر مجبور ہی ہوں۔

ارش نے ایک سرد آہ بھری اور دل پر پتھر رکھتے ہوئے آنکھوں کو زور سے بند کرتے ہوئے (شائد نمی کو باہر آنے سے روکنے کی کوشش تھی) کہا۔

مجھے آپکا ہر فیصلہ منظور ہے ماما۔۔۔

زمر بیگم کو جہاں ارش کے یہ الفاظ سن کر خوشی بھی ہوئی وہاں اسکی درد سے سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر تکلیف بھی۔

وہ اسکے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتیں اسکا ماتھا چوم کر اپنے آنسو صاف کرتیں کمرے سے باہر نکل آئیں۔

ارش نے انکے جانے کے بعد بیڈ پر پڑے کشن اور سرہانے اٹھا کر فرش پر پھینکے اور بالوں کو ہاتھوں میں جکڑے اپنا درد ضبط کرتا اٹھ کر واش روم میں چلا گیا۔۔۔

اور پھر گھنٹہ شاور کے نیچے کھڑا سارے درد و غم پانی کے ساتھ بہانے کی ناکام کوشش کرتا رہا۔

**********_

آج ارش کا نکاح تھا۔

مگر آج کا دن اسکے لئے کسی خوشی کا باعث نہیں تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکہ آج کے دن نے اسکی تکلیف میں اور بھی اضافہ کر دیا تھا۔اجیاارش کی زندگی میں شامل ہونا تو چاہتی تھی مگر اس طرح نہیں۔ارش کسی اور تھا تو پھر اسکا کیسے بنتا چاہے وہ دونوں نکاح کے بندھن میں بندھ بھی جاتے۔

کسی کی "زندگی کا حصہ "ہونے اور اسکی "زندگی "ہونے میں بہت فرق ہوتا ہے۔

اجیاارش کی زندگی کا حصہ تو بن جاتی مگر اسکی زندگی شائد کبھی نہیں بن سکتی تھی۔

جب ارش نے نکاح کے لئے ہاں کہہ دیا تھا تو پھر بھلا وہ انکار کیوں کرتی ہاں بس تھوڑی سی مزاحمت ضرور کی کہ زبردستی وہ ارش کے نکاح میں نہیں آنا چاہتی مگر جب ارش زبردست (مجبوری) کو قبول کر چکا تھا تو پھر بھلا اجیا مزید کیا کہتی۔

_**********

اجیا پیچ کلر کا کامدار سوٹ اسکے ساتھ سادہ سی میچنگ جیولری پہنے ہوئے لائٹ سا میک اپ کئے ہوئے تھی۔

اس دن کا اجیا نے کتنے سالوں سے انتظار کیا تھا مگر آج جب وہ دن آیا بھی تو کیسے۔

وہ خواہش کر رہی تھی کہ کاش میں نے اس دن کی خواہش نا ہی کی ہوتی۔

کاش نا کی ہوتی تو آج اتنی تکلیف نا ہوتی۔

نکاح پڑھوایا جا چکا تھا اب نکاح خواں ارش کے پاس آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب اجیا کا نام لیا گیا تو اسکے دل میں ہوک سی اٹھی اس نے بچوں سی خواہش کی کہ کاش اجیا کی بجائے سماہر کا نام بول دیا جائے کاش اجیا کی بجائے آج سماہر ہوتی۔۔۔

کاش لفظ اتنا اذیت ناک تھا یہ ارش کو آج معلوم ہوا تھا۔

قبول ہے۔۔

(مجھے اذیت بھری زندگی میں قدم رکھنا منظور ہے)

ارش کو اپنی ہی آواز کسی کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔

قبول ہے

(مجھے سماہر کے بغیر جینا منظور ہے)

قبول ہے

(مجھے موت سے پہلے مرنا اور پہلے والے ارش کا مرنا منظور ہے)۔۔۔۔

_**********

آج اسکا نکاح ہے کیف۔۔۔

واٹ۔۔

کیف کو تو مانو شاک ہی لگا۔

سماہر لان میں بنی سیڑھیوں پر بیٹھی تھی جب کیف نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اسکے رونے کی وجہ پوچھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا نکاح ہو رہا ہے مگر کس کے ساتھ اور وہ بھی اتنی جلدی۔

اسکی کزن کے ساتھ۔۔۔ سماہر نے بمشکل یہ لفظ ادا کئے۔۔۔

اور وہ مان گیا کیا نکاح کے لئے۔۔۔

کیف حیران تھا کہ ابھی انکے انکار کو دو ہفتے بھی نہیں ہوئے اور وہ نکاح کر رہا ہے۔

مان ہی گیا ہو گا جس طرح میں مان گئی۔۔

(بابا کا فیصلہ)

کیف نے اسکی بات پر ٹھنڈی آہ بھری۔

یہ مجبوریاں بھی ناں انسان سے کیا کیا چھین لیتی ہیں اور کیا کیا اپنانے پر مجبور کر دیتی ہیں۔

زندگی ان دنوں میں بے جان سی لگنے لگی تھی۔

روٹھی روٹھی سی۔۔۔ قسمت بھی کیسے کیسے کھیل کھیلتی ہے ناں کیف۔۔۔

پہلے محبت کا لالچ دے کر ایک دوسرے کے قریب کرتی ہے اور جب ایسا ہو جاتا ہے تو لالچ کی سزا دے کر ایک دم سے اتنا دور کر دیتی ہے کہ قسمت سے نفرت سے ہونے لگ جاتی ہے۔

کاش یہ زندگی محبت کے نا ملنے پر اسی وقت ختم ہو جاتی کیوں کہ لاحاصل محبت کی اذیت برداشت نہیں ہوتی۔

سماہر رو رہی تھی۔۔۔ اپنی قسمت کو۔۔۔ اپنی محبت کو۔۔۔ اپنی زندگی کو۔۔۔۔

کیف نے دیکھا وہ ہر چیز سے بیزار اور مایوس سی لگ رہی تھی۔۔

آج ارش کا نکاح تھا اور آج کے دن کیف اسے کوئی بھی تسلی دے دیتا یا کسی بھی کام میں لگا لیتا سماہر ایک پل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لئے بھی بھول نہیں سکتی تھی۔

کیف نے ذرا سا اس کے کندھے پر ہاتھ کیا رکھا کسی اپنے احساس و پرواہ اور فکر کرنے والے کا لمس پا کر سماہر اور بھی بری طرح سے رونے لگی۔

کیف سے چپ کروانے لگا مگر اس کے آنسوؤں میں کمی آنے کی بجائے اور تیزی آگئی۔

_**********

اجیا کو ارش کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا۔

وہ جانتی تھی کہ یہاں بیٹھے رہنے کا کوئی فائدہ نہیں مگر پھر بھی دل میں یہ امید رکھے بیٹھی رہی کہ ارش آئے گا اور کوئی نا کوئی بات تو ضرور ہی کرے گا۔

قریب بارہ بجے ارش کمرے میں آیا جب اجیا جانیند سے برا حال ہو رہا تھا اور وہ بیڈ کی بیک سے ٹیک لگائے تقریباً سو ہی چکی تھی مگر ارش کے آنے پر فوراً سیدھی ہوئی۔

ارش اس پر ایک ذرا سی نگاہ بھی ڈالے بغیر بیڈ کی دوسری طرف چلا آیا۔

سائیڈ ٹیبل کے دراز سے سگریٹ کی ڈبیہ نکالی اور لائٹر سے سگریٹ جلائے ٹیرس پر چلا آیا۔

اجیا ارش کے ہاتھوں میں سگریٹ دیکھ کر جتنا بھی حیران ہوتی اتنا ہی کم تھا۔۔۔

تم نے سگریٹ پینے کب سے شروع کر دیے۔۔۔

اجیا اٹھی اور ارش کے پاس آ کر پوچھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج سے۔۔۔ابھی سے۔۔۔اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو یہ پہلا سگریٹ ہے جو ڈبی سے نکالا ہے۔"

ارش نے اسکی حیرت بھری نظروں کی پرواہ کئے بغیر جواب دیا۔پوچھ سکتی ہوں کیوں نکالنا پڑا۔

اجیا وجہ جانتے ہوئے بھی پوچھنے لگی۔

ہاں ضرور پوچھ سکتی ہو۔۔۔تو پھر بتاؤ کیوں پیتے ہو۔۔۔

وہ عجیب سے انداز میں (عجیب بے بسی والی مسکراہٹ) مسکرایا اور بولا

"جلے ہوئے دل کو اور جلانے کے لئے"

جلے ہوئے دل کو جلانے کے لئے یا پھر کسی کو بھلانے کے لئے۔۔۔

اگر واقعی میں یہ کوشش کسی کو بھلانے کے لئے ہے تو ارش افسوس کے ساتھ کہ تمہاری یہ کوشش اس طرح سے تو ناکام ہی رہے گی۔

اجیا کو واقعی میں افسوس ہوا۔

ارش نے اسکی بات پر کندھے اچکا دیے جیسے جو بھی ہے مجھے کیا۔اجیا نے ایک بے بس سی نگاہ اس پر ڈالی اور کپڑے بدلنے کے لئے واش روم میں چلی گئی۔

کیا فائدہ اس سج دھج کا کہ جس کے لئے اسے تیار کیا گیا اسے ہی اس سج دھج کی ضرورت نہیں۔

اسے تو اب کسی چیز کی بھی ضرورت نہیں تھی۔

جب وہ ہی اسکی نہیں تھی تو پھر کسی بھی چیز کو حاصل کر لینے سے کیا فائدہ۔۔۔

وہ اسکی ہوتی تو سب اسکا ہوتا وہ نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔انسان کی پسندیدہ چیز جب اس سے چھن جائے تب کوئی اس کے بدلے میں پوری دنیا ہی کیوں نا پیش کر دے اس چیز کی جگہ اسکے لئے نہیں بدل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتی۔

انمول۔۔۔انمول ہی ہوتا ہے انمول جیسا کچھ اور صرف "کچھ "ہی ہو سکتا ہے مگر انمول نہیں۔۔۔

**********_

ارش نجانے کس دل کے ساتھ یونی پیپر دینے آگیا تھا۔۔۔

مگر جب آیا تو معلوم ہوا کہ سماہر پیپر نہیں دے رہی۔

اسے شاک سا لگا سماہر اپنے پورے سال کی محنت کو آخر میں ضائع کر رہی تھی۔

مگر ارش کا یہ شاک تب ختم ہوا جب امل نے اسے بتایا کہ جب اس نے سماہر سے پیپر نا دینے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ۔

" جب دو سال کی محبت آخر میں فیل ہو گئی تو پھر ایک سال کی پڑھائی کے فیل (ضائع) ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے۔

کچھ بھی تھا مگر بہر حال ارش کو سماہر کے پیپرز نا دینے کا بہت ہی افسوس تھا۔

یونی کہ آخری دن ارش یونی کی ان جگہوں پر بیٹھا رہا جہاں اس نے اور سماہر نے ایک ساتھ کتنا ہی وقت گزارا۔

وہ سب سے پہلے سیڑھیوں پر آیا۔۔۔

یہ وہیں سیڑھیاں تھی جہاں اسکے ٹکر لگنے سے اس جلد باز سی لڑکی کے سارے نوٹس اڑ کر سیڑھیوں پر بکھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے گئے اور یہ وہیں سیڑھیاں تھیں جہاں پر انکی دوستی کی شروعات ہوئی تھی۔

کیوں کہ یہی پر ارش نے سماہر کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا تو سماہر نے کچھ سوچتے ہوئے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور پھر ارش نے گرم جوشی سے اسکا ہاتھ دبانے کے بعد دھیرے سے چھوڑ دیا تھا۔

سیڑھیوں سے ہوتا ہوا وہ اس درخت کے پاس آیا جس کے نیچے بیٹھ کر سماہر چھاؤں لیا کرتی تھی اور اس سے باتیں کیا کرتی تھی۔

یہی وہ درخت تھا جہاں سے ایک نہیں دو بار ارش نے پتا توڑ کر اسے معذرت کے ساتھ پیش کیا تھا۔

اب چونکے میرے پاس پھول تو ہے نہیں تو اس لئے تمہیں اس پتے کو ہی قبول کرنا پڑے گا"۔۔۔"

معصومیت سے کہا گیا۔

تم بھی کیا یاد کرو گے میں نے تمہاری معذرت قبول کر لی۔

ایک ہاتھ سے پتا تھامتے ہوئے وہ دوسرے ہاتھ سے بالوں کر جھٹک کر ایک شان سے مسکراتے ہوئے کہا گیا۔۔۔

ارش کی آنکھوں میں وہ منظر گھوم سا گیا۔

اسے لگا جیسے سماہر یہی اسکے کہیں آس پاس ہی ہو۔۔۔۔

یہی وہ درخت تھا جس کے نیچے وہ پیاری سی لڑکی سفید فراک پہنے کچھ روٹھی روٹھی سی بیٹھی تم نے میری ڈریس کی طرف ایک نظر اٹھا کے بھی نہیں دیکھا۔

گلہ کیا گیا۔

یہ تو وہی ڈریس ہے ناں جس کے بارے میں میں نے پیش گوئی کی تھی کہ یہ ڈریس تم پر زیادہ اچھی لگے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بلکل کچھ ایسا ہی کہا تھا تم نے "جل کر کہا گیا۔"

تو پھر دیکھ لو میری پیش گوئی بلکل صحیح ثابت ہوئی۔۔۔

ارش کا دل چاہا کہ وہ آج بھی ویسے ہی سفید فراک پہننے اس کے سامنے آجائے اور نروٹھے پن سے بولتی ہوئی گلہ کرے۔۔

"تم نے آج بھی میری ڈریس کی طرف ایک نظر اٹھا کے بھی نہیں دیکھا"

ارش نے اب یہاں سے دور قدم بڑھا دیے اور یونی کی بیک سائیڈ پر بنے پول پر آگیا جہاں سماہر ہمیشہ تب ہی بیٹھتی تھی جب اداس ہوتی تھی۔

"جب تم اس طرح رونی صورت بنا کر بیٹھتی ہو ناں تو میرا دل کرتا ہے کہ تمہیں اس پول میں پھینک دوں"

یہ وہی پول تھا جب سماہر پہلی بار اسکی بانہوں میں آئی تھی۔

اور یہ وہی پول تھا جس کے پانی پر لکھتے ہوئے سماہر نے اپنے پیار کا آدھا ادھورا سا اظہار کیا تھا۔

ارش نے پول کے پانی کو چھوتے ہوئے جیسے سماہر کے لمس کو محسوس کرنا چاہا۔

ہاں وہ اس کمرے میں بھی گیا جہاں اس نے پہلی بار سماہر کو کوئی گفٹ دیا تھا اور پھر دوسری بار کوئی گفٹ دینے کا موقع ہی نہیں بچا۔

ارش نے سرد آہ بھری اور ان سب جگہوں پر جہاں کبھی وہ اور سماہر بستے تھے ایک آخری الوداع نظر ڈال کر یونی کے گیٹ سے باہر نکل گیا۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے پیپرز دینے سے انکار کر دیا تو حیات صاحب کو بہت ہی دکھ ہوا ایک پل کے لئے تو انہیں ایسا لگا جیسے سماہر پیپرز نا دے کر ان سے جیسے بدلہ سا لے رہی ہے۔

سماہر بھی جیسے انکے دل کی بات سمجھ سی گئی تھی اسی لئے ان کے پاس آئی اور بولی۔

بابا مجھے آپ سے کوئی شکوہ نہیں مجھے شکوہ ہے تو اپنی قسمت سے اور کیا پتا آج نہیں تو کل میرا قسمت سے یہ شکوہ بھی ختم ہی ہو جائے۔

میرا دل نہیں چاہتا واپس یونی جانے کا وہاں گزارا ہر ایک ایک پل مجھے گھر بیٹھے ہی اتنی تکلیف دیتا ہے تو پھر وہاں میری تکلیف کا کیا پیمانہ ہو گا یہ اندازہ لگانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہی سمجھیں۔مجھے اب وہاں قدم نہیں رکھنا نہیں تو میرے قدم وہاں سے لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

مجھے بھی دکھ ہوتا ہے اپنے پیپرز نا دینے کا مگر جب محبت کے امتحان میں اتنی بری طرح فیل ہو گئی ہوں یہ سوچ کر میرا ان عارضی امتحانات کو نا دینے کا دکھ کہیں غائب سا ہو جاتا ہے پھر مجھے ان کے نا دینے سے کوئی فرق نہیں پڑتا بابا۔۔۔

کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سماہر جو کہنے آئی تھی کہہ چکی تھی اسی لئے اب اٹھ کر چلی گئی۔

_**********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش آج کل رات دیر سے آنے لگا تھا۔پہلے بھی اسکا یہی کام تھا مگر اب تو اکثر دو تک بج جاتے۔

اجیاماما کو روز یہ کہہ کر کہ وہ گیارہ بارہ بجے تک آجاتا ہے سلا دیتی اور پھر خود اس کے انتظار میں جاگتی ہی رہتی۔

وہ سوچتی کہ یہ کیسی شادی تھی نار وشنیاں جگمگائیں نار ونق لگی اور نا ہی اسے سرخ جوڑا پہنایا گیا اور سب سے بھر کر اسکے خالی ہاتھ تھے۔۔۔

جہاں کم از کم اسے منہ دکھائی کی ایک رنگ تو ضرور ملنی چاہیے تھی مگر ایسا کچھ بھی نا ہوا۔

ارش آج بھی دو بجے آیا نجانے باہر اتنا وقت کہاں گزارتا تھا۔

اجیا اتنا تو جانتی تھی کہ وہ روز باہر ایک ڈبی سگریٹ کی تو ضرور ہی ختم کر کے آتا تھا۔

زمر بیگم اس کے راتوں کو اتنی دیر سے آنے اور سب سے بڑھ کر سگریٹ پینے سے واقف ہوتیں تو انہیں بہت ہی دکھ ہوتا اسی لئے اجیا انہیں کچھ بھی بتاتی تھی۔

ارش میں کھانا۔۔۔

اجیا کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ ارش بولا۔

مجھے نہیں کھانا۔۔۔اگر میرے روم میں آؤ تو خاموشی سے آنا اگر ذرا سا بھی شور ہوا تو کل سے تمہارے لئے تمہارا روم ہی ٹھیک رہے گا۔ارش انتہا کا خاموشی اور نتہائی پسند ہو گیا تھا۔

اجیا کے ذرا سا شور کرنے پر اسے اچھی خاصی سنا دیتا۔

اجیا نے سر ہلایا اور اس کے پیچھے چل دی۔

"**********"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادیہ بیگم نے حیات صاحب سے ارہم کے کہنے پر پھر رشتے کے بارے میں کوئی سوال نا کیا تو حیات صاحب نے بھی کوئی جواب نا دیا۔

یا پھر حیات صاحب کوئی جواب دینا ہی نہیں چاہتے تھے۔

وہ خود بھی اس معاملے میں خاموش ہی ہو گئے ایسے جیسے ہادیہ نے دوبارہ کوئی بات نہیں کی تو اچھا ہی ہے۔

سماہر بھی یہی سوچتی رہی کہ آج نہیں کل نہیں تو کچھ دن تک تو اسکی نسبت ارہم سے طے کر دی جائے گی مگر وہ یہ جان کر حیران ہوئی کہ مہینہ گزر گیا مگر اس سلسلے میں بابا نے اس سے کوئی بات ہی نہیں کی۔

دل ہی دل میں شکر بھی کرتی اس بات پر کہ اگر وہ ارش کی نہیں ہوئی تو اچھا ہے کسی کی بھی نا ہو۔

کیف کے پیپرز ہو چکے تھے اب بس وہ رزلٹ کے انتظار میں تھا۔

پھر اس کے بعد اسے دبئی چلے جانا تھا۔

سماہر کچھ پہلے بھی اداس سی تھی کیف کے جانے کا سوچ کر اور ہو رہی تھی کیوں کہ کیف کے جانے کا وقت قریب ہی تھا۔

**********_

کیف تم بھی مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے۔

سماہر نے کیف کو چائے کا مگ پکڑاتے ہوئے پوچھا۔

کیا مطلب تم بھی۔۔۔۔

کیف نے مگ پکڑتے ہوئے نا سمجھتے ہوئے کہا مگر پھر جلد ہی سمجھ کر کچھ دیر کے لئے چپ سا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر ارش نے خود نہیں تمہیں چھوڑا وہ تو بس بابا کی وجہ سے۔۔۔کیف بات ادھوری چھوڑ گیا اور پھر بولا۔۔۔

خیر میں تمہیں چھوڑ کر تو نہیں جا رہا یہ میرا گھر ہے تو تم میری بہن اور اپنی بہن اور گھر کو کوئی چھوڑ کر تھوڑی نا جاتا ہے مگر اپنے مقصد کو پورا کرنے بزنس بنانے کے لئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے اور دن رات محنت کے لئے گھر سے دور تو رہنا ہی پڑتا تھا۔

میں یہاں نا ہو کر بھی تم لوگوں کے ساتھ ہو نگا۔

اور ویسے بھی میں کونسا ابھی جا رہا ہوں ابھی تو چار مہینے باقی ہیں ناں۔۔۔

کیف نے اسکی اداسی دور کرنا چاہی اور وہ دور بھی ہو گئی کیوں کہ کیف نے اسے باتوں میں جو لگا لیا تھا۔

_**********

ارش اور اجیا کے نکاح کو ایک مہینہ گزر بھی گیا اور پتا بھی نہیں چلا اور اس ایک مہینے میں ارش نے سماہر سے بلکل بھی رابطہ نا کیا۔

مر گئی تمہاری سو مو۔۔۔اگر زندہ ہے تو صرف بابا کی سماہر۔۔۔ارش کے ذہن میں ابھی بھی سماہر کے یہ الفاظ گھونجتے تھے۔

وہ سمجھ گیا کہ جب سماہر بھی اپنے بابا کے فیصلے کے سامنے سر جھکا گئی ہے تو پھر اس سے رابطہ نا رکھنا ہی بہتر ہے کیوں ہے وہ اب شادی شدہ ہو کر سماہر سے رابطہ رکھ کر اسے کمزور نہیں کرنا چاہتا تھا۔

کیوں کہ اگر وہ کمزور پر گئی تو حیات صاحب کے فیصلے سے بغاوت ہی نا کر ڈالے۔

اور ارش سماہر کو اس طرح کا نہیں بنانا چاہتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دکھ تو بہت ہوا تھا یہ جان کر کہ سماہر نے اسکی ہونے کی خاطر بہت کوشش نہیں کی بلکہ آسانی سے بابا کے سامنے سر جھکا دیا۔

مگر پھر یہی سوچ کر اچھا بھی لگتا کہ سماہر نے اپنے بابا کی بات کی لاج بھی رکھی انکے فیصلے کو چاہے وہ کتنا بھی تکلیف دہ کیوں نا تھا اسکے لئے مگر انکی خاطر مانا۔

_**********

ارش میں نے تمہارے کپڑے پریس کر دیے ہیں تمہیں اب کہیں اور بھی جانا ہے ناں۔

اجیا نے اسکے کپڑے ہینگ کرتے ہوئے کہا۔

ارش زمر بیگم کے بے حد اصرار کرنے پر اجیا کو شاپنگ کروانے لے گیا تھا اور اب دونوں واپس آ چکے تھے۔

ارش کو کہیں اور بھی جانا تھا۔ شاپنگ پے جانے سے پہلے ارش نے اس سے اپنے کپڑے پریس کرنے کو کہا تھا جو وہ اب واپس آ کر کر رہی تھی۔

ہاں جانا تھا مگر اب نہیں۔۔۔ارش جواب دیتا بیڈ پر بیٹھ گیا اور اپنا سر تھام لیا۔

کیوں اب کیوں نہیں جانا۔

اجیا نے سیف بند کی اور اسکی طرف مڑی۔

کیوں کہ میرے سر میں درد ہے۔

سر میں زیادہ درد ہے کیا۔اجیا فکر مندی سے پوچھتی اسکے پاس آ گئی۔

نہیں اتنا زیادہ بھی نہیں۔۔۔ارش نے سر کو دباتے ہوئے کہا۔

میں تمہارے لئے چائے بنا لاؤں۔۔اجیا نے پوچھا مگر اسکا یہ پوچھنا غضب ہی ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کچھ دیر کے لئے اپنا منہ بند نہیں رکھ سکتی۔۔۔

کب سے سوال پے سوال کئے جا رہی ہو کہیں جا رہے تھے۔۔۔اب کیوں نہیں جا رہے۔۔۔سر میں زیادہ درد میں۔۔۔۔چائے لاؤں۔۔۔

فار گاڈ سیک اجیا چپ کر جایا کرو۔تم۔۔۔

تم پلیز مجھے کچھ دیر کے لئے اکیلا چھوڑ دو۔۔

چلی جاؤ یہاں سے ابھی کے ابھی۔۔۔

اجیا ارش کے اتنا غصے کو دیکھ کر کانپ سی گئی تھی۔

ارش اس پر کبھی کبھی چلا دیتا تھا مگر اتنا نہیں جتنا آج وہ چلا رہا تھا۔

ارش کا آج کا رویہ اجیا کے لئے بہت حیران کن تھا اس سے پہلے کہ ارش مزید چلاتا اور اسکی آواز سن کر زمر بیگم پریشان ہوتیں یہی سوچ کر اجیا جلدی سے کمرے سے نکل گئی۔

اجیا اب جان چکی تھی کہ آخر ارش کا اتنا غصیلہ رویہ تھا کس کی وجہ سے۔

یقیناً وہ سماہر تھی جو انہیں شاپنگ حال میں ملی تھی اور اس کو دیکھنے کے بعد ہی ارش اجیا سے اتنا روڈلی بات کر رہا تھا۔

_**********

ارش بیٹا کیا اب یہ بھی مجھے ہی بتانا پڑے گا کہ اجیا کو کبھی کبھی باہر گھمانے لے جایا کرو۔

اسکا دل کرتا ہو گا باہر جانے کو۔

زمر بیگم ناشتے کے بعد ارش سے کہنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما اجیا باہر نکلنے کی عادی نہیں ہے۔

ارش نے معقول بہانہ بنانا چاہا مگر زمر بیگم نے بھی ایسی بات کی کہ ارش سوچ میں ہی پڑ گیا۔

جانتی ہوں وہ باہر نکلنے کی عادی نہیں اسکا باہر جانے کو دل نہیں کرتا مگر اسکا تمہارے ساتھ (اپنے شوہر) کے ساتھ تو باہر گھومنے کا دل چاہتا ہی ہو گا ناں روز نا سہی کبھی کبھی ہی سہی۔۔۔

مگر ماما میرا کوئی موڈ نہیں ابھی اسے۔۔۔۔۔

بس کوئی موڈ کی بات نہیں سننے والی میں تمہارا تو جب میں بولوں گی تب ہی موڈ نہیں ہو گا۔

زمر بیگم نے اسے بیچ میں ٹوکا۔

ارش جب تم نے اس سے شادی کی ہے تو پھر اس کے حقوق بھی پورے کرو اس طرح نہیں چلے گا۔۔۔

ماما میں نے اس سے اپنی مرضی سے شادی نہیں کی یہ آپ ہی کی خواہش تھی اب اگر میں اس کے ساتھ ٹھیک نہیں رہ پا رہا تو آپ مجھے قصوروار مت ٹھہرائیں کیوں کہ آپ پہلے ہی جانتی تھیں کہ میں اجیا کے ساتھ خوش نہیں رہ سکتا اور نا ہی اجیا مجھ سے شادی کر کے خوش رہ پائے گی۔

ارش کی اس بات پر زمر بیگم کچھ نہیں بلکہ کچھ سے زیادہ ہی دکھی سی ہو گئیں۔

زمر بیگم کو اتنا دکھی دیکھ کر ارش نے ٹھنڈی آہ بھری اور بولا ٹھیک ہے آپ کہہ دیجئے گا اسے کہ لنچ ہم باہر کریں گے۔

ارش کہہ کر اٹھ گیا اس بات سے انجان کہ اجیا آنکھوں میں آنسو لئے کچن کے دروازے پر کھڑی ارش کی تمام باتیں سن چکی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں مجھے نہیں لے کر جانا تھا کہیں تو سیدھی طرح ماما کو منع کر دیتے مگر کم از کم یہ سب تو نا کہتے۔
اجیا نے دل ہی دل میں ارش سے مخاطب ہو کر کہا اور آنسو پونچھتی زمر بیگم کے پاس چلی آئی۔

**********_

وہ لنچ کرنے کے بعد اجیا کو لے کر شاپنگ مال میں آ گیا۔
اجیا پہلے تو جھجھکتی رہی مگر پھر ایک دو چیزیں اس نے پسند کیں۔
اور ان دو چیزوں میں ایک سادہ ہی رنگ اور ایک وائٹ کلر کی ڈریس تھی۔۔۔
ارش۔۔۔
وہ کاؤنٹر پر چیزیں پیک ہی کروا رہے تھے جب کسی نے اسے پکارا۔ارش اس آواز کو کیونکر نا پہچانتا فوراً سے پہلے واپس مڑا۔
وہ یقیناً سماہر ہی تھی اور پہلے سے بہت کمزور اور ڈل سی لگ رہی تھی۔
شاپنگ ہو رہی ہے کیا بات ہے ویسے کیا کیا خریدا۔
سماہر کے ساتھ امل بھی تھی۔
سماہر ایسے پوچھ رہی تھی جیسے ان کے بیچ کچھ ہوا ہی نا ہو اور تو اور ہونٹوں پر مسکراہٹ بھی لاجواب تھی۔
مگر ارش نا تو اسکی مسکراہٹ سے حیران ہوا نا ہی اسکے اس طرح کے انداز سے کیوں کہ وہ باقی سب تو چھپا لیتی مگر اپنی آنکھوں میں چھائی ویرانی اور لاحاصل محبت کا دکھ کسی صورت نہیں چھپا پا رہی تھی جو کہ ارش کو صاف صاف دکھائی دے رہا تھا چاہے کسی اور کو دکھتا یا نا دکھتا۔
تم شاپنگ کے لئے آئی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے جواب دینے کی بجائے الٹا اس سے سوال کیا۔

ظاہر ہیں شاپنگ مال میں بندہ شاپنگ کے لئے ہی آئے گا ناں نا کہ ٹائم پاس کے لئے۔

سماہر نے بظاہر ارش کے سوال پر حیران ہو کر اور تھوڑا سا ہنستے ہوئے کہا جبکہ سچ تو یہ تھا کہ اسکا یہاں آنا ٹائم پاس ہی تھا شاپنگ تو اسے کرنی ہی نا تھی کیوں کہ امل اسے زبردستی گھسیٹ کر بلکہ باقاعدہ ایموشنل بلیک میل کر کے لائی تھی۔

یہ تمہاری کزن۔۔۔میرا مطلب ہے کہ بیوی ہے ناں۔

ویسے میں نے دو سال پہلے اسے دیکھا تھا مگر اب تو بہت زیادہ پیاری ہو گئی ہے لگتا ہے تمہاری محبت کا اثر ہے۔

سماہر نے اجیا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جبکہ سماہر کی اس بات پر جہاں ارش حیران ہوا کہ سماہر جان بوجھ کر ہی سہی مگر ایسا کیوں کہہ رہی ہے وہیں اجیا کہ دل میں کچھ چبھا کہ "تم محبت کی بات کرتی ہو میں تو ارش کی میری لئے محبت کا "م" تک نہیں جانتی۔

ہاں یہ میری وائف ہے۔

اور تم نے صحیح کہا ہاں شائد یہ میری محبت ہی ہے جس نے اجیا کو مزید خوبصورت بنا دیا ہے۔

خیر تم نے پوچھا تھا کہ ہم نے کیا خریدا۔

اجیا نے ایک رنگ اور ایک ڈریس خریدی ہے اور پلیز اب یہ مت پوچھنا کہ بس یہ دو ہی۔

وہ کیا ہے ناں اجیا دوسری لڑکیوں کی طرح شاپنگ میں دلچسپی نہیں رکھتی اور اگر کچھ خریدے بھی تو زیادہ وقت نہیں لگاتی۔ارش نے شائد سماہر کی محبت والی بات کا جواب دیا تھا یہ دیکھنے کی خاطر کہ سماہر کا کیا ری ایکشن ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اورارش کی سوچ کے مطابق سماہر کی آنکھوں میں اسکی اس بات سے جہاں نمی سی اتر آئی وہیں اجیا سوچنے لگی ارش کیوں اسے تکلیف دے رہے ہی میں جانتی ہوں کہ اس نے تمہیں میرے ساتھ دیکھ کر کس طرح خود پر قابو رکھا ہے ورنہ کوئی اس طرح مسکرا کر باتیں نہیں کرتا جس طرح وہ کر رہی ہے۔

سماہر کی آنکھوں میں آئی نمی دیکھ کر امل اسے "سماہر چلو یہاں سے" کہتے ہوئے بازو سے پکڑا اور آگے بڑھ گئی۔

ارش سماہر کو دکھی کر کے خود بھی دکھی سا ہو گیا مگر اسکا سماہر کو یہ بات کہہ کر خود سے دور بھی کرنا تھا تاکہ آیندہ وہ اسے دیکھ کر اسکی طرف نا آئے تاکہ اسے خود پر خوشی اور لاپروائی کا خول چڑھانا نا پڑے جیسے چڑھا کر وہ بہت تکلیف سے گزر رہی تھی۔

**********_

تم نے سنا اس نے کیا کہا اس نے کہا کہ ہاں یہ اسکی محبت کا ہی اثر ہے۔۔۔امل وہ واقعی میں اجیا سے محبت کرنے لگا ہے۔

وہ ایسا نہیں کر سکتا امل۔۔

سماہر نے آتے ہی ہینڈ بیگ بیڈ پر پھینکا اور خود بھی بیڈ پر بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

میں نے سنا بھی اور دیکھا بھی سماہر کہ اس نے یہ جان بوجھ کر کہا تاکہ تم آیندہ اس کے سامنے نا آؤ اور تمہیں خود پر زبردستی کی خوشی کا خول نا چڑھانا پڑے جیسے چڑھائے تم آج اس کے سامنے گئی تھی۔

اور آخر میں اسکی بات پر اس خول کو خود پر مزید چڑھا رہنے کی بجائے آنکھوں میں آئی نمی کی وجہ سے اتار کر پھینک چکی تھی۔امل نے اسے سمجھتے ہوئے رونے سے باز رکھنا چاہا مگر وہ ہنور روئے جا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اس نے مجھے تکلیف دی اگر ایسا نہیں ہے تو پھر اس نے مجھ سے ایسا کیوں بولا۔

سماہر رونے کے دوران بولی۔ تم بھی تو اسے تکلیف دے رہی تھی ناں جھوٹی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ مسکراہٹ جس کے پیچھے بہت سی تکلیف دکھ اذیت چھپی ہوئی ہے۔ امل کی اس بات پر سماہر چپ ہی ہو گئی۔

واقعی میں وہ جتنا بھی خود کو لاپرواہ ظاہر کر لیتی ارش سے اسکی پرواہ اسکی محبت اور تکلیف چھپی نہیں رہ سکتی تھی کیوں کہ وہ ہمیشہ سماہر کی آنکھوں میں دیکھ کر اسکے اندر کا حال پڑھ لیتا تھا مگر سماہر ارش کی آنکھوں سے اس کے دل کا حال نہیں جان سکتی تھی۔

اور آج بھی نا جان پائی اور کچھ دیر کے لئے واقعی میں ارش کی اجیا سے محبت کی بات کو سچ سمجھ بیٹھی۔

امل مجھے آرام کرنا ہے تم پلیز پھر آجانا۔

امل سر ہلاتی ہوئی اٹھ گئی۔ سماہر آنکھوں پر بازو رکھے پھر سے ارش کو سوچنے لگی۔

وہ کیسا لگ رہا تھا اس میں کیا بدلاؤ آیا سب پر غور کرنے لگی۔

_**********

ارش یہ دیکھو کیسا لگ رہا ہے۔ اجیا نے وہی وائٹ ڈریس جو وہ کچھ دن پہلے ارش کے ساتھ خرید کر لائی تھی اسے پہن کر دکھایا۔

ارش نے ایک نظر اسے اور اسکے ڈریس کو دیکھا اور پھر "ہوں ٹھیک ہے" کہتے ہوئے سر ہلا دیا اور پھر ہاتھ میں پکڑے ہوئے موبائل کی طرف متوجہ ہو گیا۔

مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے سر اٹھایا اور دوبارہ اجیا کو دیکھنے لگا یا شائد صرف اس کی ڈریس کو۔۔۔۔ اور پھر کہیں کھو سا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ڈریس کیسا ہے۔ سماہر نے ہاتھ میں پکڑا وائٹ ڈریس دکھایا۔

ہوں اچھا ہے۔ بس سرسری سا دیکھتے ہوئے کہا گیا۔

بس اچھا ہے۔۔؟؟

سماہر کا منہ بن گیا۔

نہیں میرا مطلب تھا کہ بہت اچھا ہے تم پے اچھا لگے گا۔

ارش سماہر کی باتوں کو ذہن میں لئے مسکرا دیا جبکہ اجیا تو ارش کے بس ٹھیک ہے کہہ کر نظریں جھکا لینے سے مایوس سی ہو گئی تھی اب ارش کے دوبارہ اس طرح دیکھنے پر خوشی سے ایک دم مسکرا سی گئی۔

اس بات سے انجان کہ وہ اسے نہیں بلکہ اس کے اندر سماہر کو دیکھ رہا ہے جو دو سال پہلے اس کے سامنے یہی ڈریس پہنے کھڑی تھی۔ صرف اس لئے کہ ارش نے اس سے اتنا کہا تھا کہ یہ ڈریس تم پر سوٹ کرے گا بلکہ تم پر زیادہ اچھا لگے گا۔

اجیا اب بیڈ پر اس کے ساتھ آ بیٹھی اور پوچھنے لگی۔

اور یہ رنگ کیسی لگ رہی ہے مجھ پر۔

اجیا نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کرتے ہوئے پوچھا۔

ارش نے چونک کر اپنے ساتھ بیٹھی اجیا کو دیکھا۔۔

وہ تو کب سے سامنے ہی دیکھ رہا تھا اجیا کب اس کے سامنے آ بیٹھی اسے معلوم ہی نا ہوا۔

اجیا نے اسکا چونکنا محسوس نہیں کیا تھا ورنہ اسے معلوم ہو جاتا کہ ارش سامنے اسے نہیں کسی اور کو دیکھ رہا تھا اگے اسے دیکھ رہا ہوتا تو چونکتا نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھی ہے۔۔۔مطلب اچھی لگ رہی ہے۔۔۔۔ارش نے اٹکتے ہوئے کہا تو اجیا مایوس سی ہو گئی۔

کیوں کہ ارش نے یہ کہا کہ اچھی لگ رہی ہے یہ نہیں کہ تمہارے ہاتھوں میں اچھی لگ رہی ہے۔

اجیا اٹھی اور کچھ دیر بعد جب واپس آئی تو اس نے لائٹ پرپل کلر کی ڈریس پہن رکھی تھی۔

ارش نے اس تبدیلی پر کوئی خاص توجہ نا دی۔اجیا خاموشی سے بیڈ پر لیٹ گئی۔

ارش نجانے کب سوتا مگر اس کے سر میں درد تھا اس لئے وہ دوائی لے چکی تھی اور اب اسے شدید نیند آ رہی رہی اس نے اپنی سائیڈ کا لیمپ آف کیا اور آنکھیں بند کر گئی۔

_**********

کیف کو بس یہ تین مہینے گزرنے کا انتظار تھا اور پھر آخر یہ تین مہینے پلٹ جھپکتے ہی گزر گئے مگر سماہر کے لئے تو ایک دن بھی گزارنا بہت مشکل تھا یہ تو پھر بھی تین مہینے تھے۔

تو آخر وہ وقت آ ہی گیا جب کیف کو اپنی منزل کی طرف سفر کرنا ہی تھا۔آج رات کی اسکی دبئی کی فلائٹ تھی

اور بابا اور سماہر بہت ہی اداس تھے۔

ان کی اتنی اداسی کو دیکھ کر کیف بولا۔

مجھے تو ایسے لگ رہا ہے جیسے بابا اپنی کسی بیٹی کو اور سماہر اپنی کسی بہن کو بیاہ کر سات سمندر پار بھیج رہیں ہوں۔

اتنی اداسی حد ہے بھئی۔

بابا تو کیف کی اس بات پر ہنس دیے مگر سماہر مسکرا بھی نا سکی۔کیف جاتے ہوئے بابا سے تو مل لیا مگر اسے سماہر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہیں نظر نا آئی۔ کیف کچھ سوچتے ہوئے اوپر ٹیرس پر آیا تو سماہر کو وہیں پایا۔ سما۔۔۔ تم یہاں ہو۔

آج پہلی بار کیف نے اسے سما پکارا تھا اور اب شائد اکثر وہ اسے اسی نام سے بلانے والا تھا۔

سماہر نے "ہوں" کہا مگر پیچھے نہیں مڑی۔

کیف اس کے سامنے آیا تو سماہر دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر رو دی۔ کیف نے اپنی جان سے پیاری بہن کو اپنے ساتھ لگا لیا۔

دیکھو میری گڑیا اگر تم اس طرح رو گی تو میں جا نہیں پاؤں گا مجھے تمہاری خاطر اپنے خوابوں کو ادھورا چھوڑنا پڑے گا۔

اور میں جانتا ہوں کہ تم یقیناً ایسا نہیں چاہتی۔

مگر سچ میں اگر تم اسی طرح روتی رہی تو میں جا نہیں پاؤں گا اور اگر چلا بھی گیا تو وہاں زیادہ وقت رہ نہیں پاؤں گا۔

کیف نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے اسکے آنسوں صاف کئے۔

سماہر نے کیف کی بات سنی تو باقی کے آنسو خود صاف کئے اور بولی۔

میں کب یہ چاہتی ہوں کہ تم رک جاؤ تمہارے خواب تو ہم سب کے خواب ہیں کیف تمہاری کامیابی ہماری کامیابی ہے۔

مگر تم پہلی دفعہ اتنے عرصے کے لئے ہم سے دور جا رہے ہو تو اداس ہونا تو ایک فطرتی عمل ہے۔

میں نے بہت کوشش کی مگر خود کو رونے سے روک نہیں پائی اس لئے پلیز تم مجھے اب یہ مت کہنا کہ تم نہیں جا رہے بلکہ میں خود تمہیں ایئرپورٹ تک نا سہی تو کم از کم گیٹ تک تو چھوڑنے جا ہی رہی ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر کی آخری بات پر کیف ہنس دیا اور بولا۔ہاں ہاں کیوں نہیں بلکہ جلدی کرو پہلے ہی تمہارے ان آنسوؤں کی وجہ سے میں لیٹ ہوتا جا رہا ہوں۔

کیف نے جان بوجھ کر کہا تو سماہر نے اسے گھورتے ہوئے اسکا بازو پکڑ کر ایسے گھسیٹا جیسے کیف اسے نہیں بلکہ وہ کیف کو لینے آئی ہو۔

_**********

کیف کو بھیج کر دروازہ بند کرنے کی ہی دیر تھی کہ سماہر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

حیات صاحب نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا کیوں کہ آنکھیں تو انکی بھی نم ہو رہی تھیں۔

بابا ہم کیف کے بغیر اتنا عرصہ کیسے گزاریں گے۔

بابا اب تو وہ مجھے تنگ کرنے کے لئے نہیں ہو گا۔

اب مجھے چڑائے گا کون۔

اب میں زبردستی باتیں کس سے منواؤں گی۔

کس پے روب جھاڑوں گی۔

سماہر کو تو ابھی سے کیف کی بے حد یاد آنے لگی تھی۔

میں ہوں تو سہی بابا کی جان۔۔۔

میں بھی تو تمہارا سب سے اچھا دوست ہوں ناں ہم دونوں پہلے کی طرح روز شام کو لان میں بیٹھ کر چائے پیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کریں گے۔

رات میں لوڈو کھیلا کریں گے۔۔۔

اور تم بلکل چیٹنگ نہیں کرو گی۔

حیات صاحب نے بولنے کے ساتھ ساتھ اسے وارننگ دی۔

اور صبح کا ناشتہ کبھی کبھی میں اپنی بیٹی کو بنا کر دیا کروں گا جس طرح اکثر تمہاری ماں کو بنا کر دیتا تھا تو وہ شرم اور خوشی کے مارے دو تین نوالے سے زیادہ کھا ہی نہیں پاتی تھی۔

میں اپنی بیٹی تو گھمانے بھی لے جایا کروں گا اور اگر اس سے بھی کیف کی کمی پوری نا ہوئی تو کیف کو کال کر لیا کریں گے اس میں اتنا رونے اور پریشانی والی کیا بات ہے۔

حیات صاحب نے اسے بہلاتے ہوئے کہا تو وہ بہل بھی گئی۔

ارش سے شادی سے انکار کے بعد آج وہ پہلی بار بابا سے اس طرح مل رہی تھی اور وہ بھی اس سے اتنی دیر بعد کھل کر بات کر رہے تھے کیوں کہ سماہر بہت کم ان کے پاس بیٹھتی تھی ہر وقت تو اپنے کمرے میں ہی رکھتی تھی۔

پکا۔۔وعدہ کریں پھر آپ اب اپنی ان ساری باتوں سے مکریں گے نہیں۔خاص کر ناشتے والی بات پر۔۔۔

آپ کو مجھے بھی ہفتے میں نا سہی مگر مہینے میں دو بار اپنے ہاتھ کا ناشتہ کھلانا پڑے گا جس طرح ماما کو کھلاتے تھے۔

سماہر نے وعدہ لینا چاہا تو حیات صاحب نے اس کے بڑھے ہوئے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وعدہ رہا مگر تمہیں ہی وعدہ کرنا پڑے گا کہ تم کھیل میں چیٹنگ نہیں کرو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب کی اس بات پر سماہر سوچ میں پر گئی۔دیکھا سوچنے لگ گئی ناں پہلے ہی بتادو مجھے کہ تمہارے لئے یہ وعدہ کرنا مشکل ہے تاکہ میں تمہارے ساتھ کھیلوں ہی ناں۔

حیات صاحب نے اسے سوچتے دیکھا تو کہا۔

ارے نہیں نہیں وعدہ بلکل بھی چیٹنگ نہیں ہو گی میری طرف سے۔سماہر جلدی سے بولی تو حیات صاحب مسکرا دیے۔

_**********

تین مہینے گزر چکے تھے۔۔۔

ارش کا رویہ کبھی اجیا کے ساتھ ٹھیک ہو جاتا اور کبھی حد سے زیادہ سرد کہ اجیا اس دن اس کے کمرے میں ہی ناسوتی کیوں کہ وہ اسکی موجودگی برداشت ہی نا کر پاتا۔

اجیا کی طبعیت اب اور بھی خراب رہنے لگی تھی سر کا درد تو جان لیوا ہی بن گیا تھا آج بھی اسکی طبعیت ٹھیک نہیں تھی تو زمر بیگم ارش کو کہنے کی بجائے خود اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئیں۔

جب ڈاکٹر سے واپس آئیں تو اس بار بے حد زیادہ پریشان اور اداس تھیں۔

اجیا نے ان کی پریشانی صاف محسوس کی اور اس بار ان سے پوچھنے لگی۔

ماما آپ اتنی پریشان کیوں ہیں جب بھی ہم ڈاکٹر کے پاس سے ہو کے آتے ہیں آپ اسی طرح پریشان ہو جاتی ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کہاناں میرے سر درد ٹھیک ہو جاتا ہے بس کبھی کبھی ہی بہت درد ہونے لگتی ہے آپ میری اتنی فکر کر کے خود کو پریشان مت رکھا کریں۔

آپ ٹھیک کہتی تھیں میں نے واقعی میں کتابیں پڑھ پڑھ کے خود کی نظر ہی خراب کر لی ہے مگر آج سے تو کوئی کتاب آپ سے چھپ پر بھی نہیں پڑھوں گی۔

اجیا نے ان سے تو ایسے کہہ دیا مگر خود کسی گہری سوچ میں ڈھوبی ہوئی تھی۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ زمر بیگم کے پاس سے اٹھ کر ان کے کمرے میں آئی اور ان کے کمرے کی تلاشی لینی شروع کر دی۔

_**********

حیات صاحب سماہر کے کمرے میں آئے تو وہ سو چکی تھی۔

حیات صاحب ان چار مہینوں میں روز سماہر نے کمرے کا چکر لگاتے تھے جب وہ سو جاتی تھی اور پھر اپنی بیٹی کو جی بھر کر دیکھتے رہتے۔

آج بھی وہ اس کے کمرے میں چلے آئے۔

آج کیف چلا تو گیا مگر پیچھے آنسو چھوڑ گیا جو ابھی بھی سماہر کے گالوں پر تھے۔

وہ شائد ابھی ابھی سوئی تھی اسی لئے آنسو اسکے گالوں پر چمک رہے تھے۔

حیات صاحب نے سوئی ہوئی سماہر کے گالوں سے ہاتھ بڑھا کر اسکے آنسو صاف کئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر اسکے کمرے کی لائٹ بند کرتے جو کہ اس نے چلا رکھی تھی اپنے کمرے میں چلے آئے۔

ان کے جانے کی دیر تھی کہ سماہر اٹھ بیٹھی اور دوبارہ سے بے آواز رونے لگی۔

بابا آپ کیا سمجھتے ہیں کہ مجھے معلوم ہی نہیں کہ آپ ان چار مہینوں سے روز میرے کمرے کا چکر لگاتے" ہیں۔۔۔روز مجھے دیر تک بیٹھے دیکھتے رہتے ہیں۔

میں سب جانتی ہوں بابا مگر صرف یہ نہیں کہ آپ نے ارش کو مجھ سے دور کیوں کیا۔ "

مگر سچ میں بابا چاہے ارش سے دور ہونا کتنا ہی تکلیف دہ سہی مگر آپ کی محبت کے آگے میں اس تکلیف کو بھی قبول کر گئی کیوں کہ میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بے حد محبت کرتے ہیں میرے لئے صحیح فیصلہ ہی کریں گے۔

اسی لئے میں نے اب آپ سے کبھی پوچھا ہی نہیں کہ آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا یا پھپھو خاموش کیوں ہیں اب تک۔

سماہر نے ایک نظر اپنے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا تو بابا جاتے ہوئے دھیرے سے بند کر گئے تھے اور پھر واپس لیٹ گئی۔

_***********************

زمر بیگم عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کب سے ہاتھ اٹھائے دعا کر رہی تھی اور روئے جا رہی تھی۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے اپنے رب سے کوئی بہت ہی قیمتی چیز مانگ رہی ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مامامت مانگیں میرے لئے لمبی زندگی جب شائد میری زندگی واقعی میں مختصر سی رہ گئی ہے"

اس آواز پر زمر بیگم نے جھٹ سے آنکھیں کھول کر اپنے دائیں طرف دیکھا جہاں اجیا بیٹھی ہوئی تھی۔

آنکھیں حیرت سے اور بھی کھل گئیں اور دعا کے لئے اٹھے ہاتھ بے اختیار نیچے گرتے گئے۔

کیا کہا تم نے اجیا۔

زمر بیگم نے دوبارہ ایسے پوچھا جیسے انھیں پہلے سننے میں غلطی لگ گئی ہو۔

ماما میں نے آپ کے کمرے کی تلاشی لی تھی جہاں سے مجھے یہ ملی۔

اجیا نے اپنے تمام ٹیسٹ کی رپورٹ ان کے سامنے کی جو وہ اس سے چھپاتی آرہی تھیں۔

زمر بیگم نے کانپتے کانپتے رپورٹ کو ہاتھ میں لیا اور پھر اجیا کو دیکھا۔

"مجھے برین ٹیومر (دماغ کا کینسر) ہے"

آپ نے یہ مجھے بتایا کیوں نہیں۔

مجھ سے کیوں چھپا کر رکھا ماما۔

کیوں مجھے نہیں بتایا کہ میری زندگی اب بس چند دنوں کی ہی رہ گئی ہے کیوں نہیں بتایا کہ یہ کینسر لاسٹ اسٹیج پر پہنچ چکا ہے آخر کیوں آپ یہ تلخ حقیقت اکیلی سہتی رہیں آخر کیوں۔

اجیا آخر میں دھیرے سے بولتی خود پر قابو نا رکھ سکی اور رو دی اور وہ بھی بہت بری طرح سے۔

یہ رپورٹس چار مہینے پہلے کی تھی جس میں ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ اجیا کا کینسر اب لاسٹ اسٹیج پر پہنچ چکا ہے وہ زیادہ سے سے زیادہ چھ ماہ اپنی زندگی جی سکتی ہے۔

اس کے بعد کی زندگی کی وہ کوئی گارنٹی نہیں دے سکتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئے روز کا اجیا کے سر کا درد جیسے پہلے وہ معمولی سی بات سمجھتی رہیں یہ نہیں جانتی تھیں کہ بعد میں ان کے لئے زندگی بھر کا روگ بن جائے گی۔

گھر میں ہی دوائی کھالی یا کھلا دی۔

اگر انہیں معلوم ہوتا تو یہ کبھی اتنی کوتاہی نا کرتیں اور اس بیماری کو شروع میں ہی روکنے کے خاطر جو بھی ہو سکتا کرتیں۔

مگر اب تین ڈاکٹرز انہیں یہی جواب دے چکے تھے۔

اجیا کو اپنی کم زندگی کا دکھ تھا کیوں کہ وہ ماما سے دور نہیں جانا چاہتی تھی انہیں اکیلے نہیں کرنا چاہتی تھی اور ابھی تو وہ ارش کی زندگی میں شامل ہی ہوئی تھی کہ اسکی زندگی کو مختصر ہی کر دیا گیا۔

بتائیں ناں ماما آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا آپ کیوں یہ سب اکیلے سہتی رہیں۔

آپ کو کیا لگتا ہے کیا میں یہ نہیں جانتی تھی کہ آپ کیوں راتوں کو روتی ہیں کیوں اتنی لمبی لمبی دعائیں کرتی ہیں کیوں میرا اتنا خیال رکھتی ہیں۔۔۔

صرف میری وجہ سے۔۔۔

مگر میں یہ نہیں جانتی تھی کہ مجھے کوئی ایسی بیماری ہے جو میری زندگی کو اتنی جلدی مجھ سے دور کرنے والی ہے۔

ماما میں آپ سے اتنی جلدی دور نہیں جانا چاہتی میں ابھی مرنا نہیں چاہتی ماما ابھی تو مجھے ارش کے ساتھ بہت وقت گزارنا ہے ماما ابھی تو مجھے ارش کی میرے لئے محبت کا انتظار کرنا ہے۔ماما میں آپ سے اور ارش سے بہت محبت کرتی ہوں میں آپ دونوں سے دور نہیں جانا چاہتی ماما کچھ کریں ناں پلیز مجھے خود سے دور مت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کریں۔۔۔

اجیا بچوں کی طرح روتی ہوئی بول رہی تھی۔

زمر بیگم نے بھی بے آواز روتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔

انہیں ایسا لگا کسی نے انکا دل ہی نکال لیا ہو انکی سانسیں ہی روک لی ہوں اجیا کی تکلیف اسکا رونا ان سے کہاں برداشت ہو رہا تھا وہ تو اونچی اونچی دعائیں کرنے لگیں۔۔

یا اللہ بے شک میری عمر کم کر لے چاہے میری زندگی چھین لے مگر میری بچی کو ارش کا عمر بھر کا ساتھ نصیب کر دے میری بچی کو مت دور کر ہم سے۔۔۔۔۔

وہ دونوں رو رہی تھیں اس بات سے بے خبر کہ دروازے پر کھڑے ارش کو ان دونوں کے لفظوں نے جیسے پتھر کر دیا ہے۔

برین ٹیومر۔۔۔لاسٹ اسٹیج۔۔۔۔صرف دو مہینے۔۔۔

باخدا یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔اجیا کا ہمارے ساتھ اتنا مختصر سا ساتھ۔۔۔اس سے آگے وہ سوچ ہی نا سکتا۔۔۔

اس کا تو دماغ ہی جیسے سن سا ہو گیا۔

ٹانگوں سے جیسے جان ہی نکل گئی اسے بے اختیار دیوار کا سہارا لیا ورنہ وہ گر ہی پڑتا۔

ماما۔۔۔زمر بیگم کسی گہری سوچ میں گم تھیں جب ارش **********۔

نے انہیں پکارا۔

زمر بیگم ایک دم چونکیں۔

جلدی سے ارش کی آنکھوں میں دیکھا جیسے اندازہ لگانا چاہ رہی ہوں کہ ارش کو کچھ معلوم تو نہیں ہو گیا۔

اجیا ابھی ابھی کمرے سے نکلی تھی اور اس کے نکلتے ہی ارش چلا آیا۔

ارش کی آنکھوں میں صاف واضع تھا کہ وہ ہر چیز سے آگاہ ہو گیا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمر بیگم نے افسوس سے اس سے نظریں پھیرتے ہوئے چہرہ بھی دوسری طرف کر لیا اور بولیں۔
اب تم بھی یہی پوچھو گے کہ میں نے یہ کیوں چھپایا۔
نہیں ماما کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ اتنی بڑی تکلیف سے آپ ہمیں باخبر نہیں رکھ سکتی تھیں خاص طور پے اجیا کو۔

ماما موت تو برحق ہے وہ تو ایک دن آنی ہی ہے مگر موت سے پہلے ہی کسی کو معلوم ہو جائے کہ اسے موت

آنے والی ہے اور کب تک آنے والی ہے یہ بہت ہی خوفناک اور اذیت بھرا دکھ ہوتا ہے ماما۔

میں یہ نہیں کہوں گا کہ اجیا کی تکلیف کا اندازہ میں کر سکتا ہوں کیوں کہ اسکو اس وقت جتنی تکلیف ہو رہی ہے وہ ہم میں سے کوئی بھی نہیں جان سکتا۔

مگر ماما وہ ہمیں اتنی جلدی کیوں چھوڑ کر جا رہی ہے آپ اسکے لئے دعا کریں ناں کہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی رہے۔

ماما مجھے اس سے محبت نہیں ہے مگر وہ رو رو کر کہہ رہی تھی کہ اسے ہم سے دور نہیں جانا اسے آپ سے اور مجھ سے بہت محبت ہے ماما وہ کہہ رہی تھی کہ ابھی تو مجھے ارش کے ساتھ وقت گزارنا ہے تو ماما اب مجھے بھی اس کے ساتھ بہت وقت گزارنا ہے۔

بہت ڈانٹتا رہا اسے بہت باتیں سناتا رہا اسے مگر اب نہیں۔۔۔ماما اب میں اسے بلکل بھی کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔

ماما میں اسے کچھ نہیں ہونے دونگا۔۔۔

میں اسکا علاج کرواؤں گا چاہے مجھے اسے کہیں بھی لے کر کیوں ناں جانا پڑے۔ماما آپ سن رہی ہیں ناں میں کیا کہہ رہا ہوں۔

ارش نے کھوئی کھوئی سی زمر بیگم کو ہلایا۔

سن رہی ہوں ارش۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاش کے ایسا ہو جائے میری بچی کی زندگی لمبی ہو جائے۔

زمر بیگم کی آواز میں درد کی انتہا ہی تو تھی۔

انشاءاللہ ایسا ہی ہو گا ماما۔ارش نے اپنی ماں کے ہاتھ چومے اور اپنی آنکھوں کی نمی کو چھپانے کی خاطر انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

زمر بیگم اپنے بیٹے کی آنکھوں کی اداسی اور نمی کیسے نا دیکھ پاتیں بات ہی کچھ ایسی کھلی تھی آج کہ آنسوؤں کو بہائے بغیر کوئی چارہ ہی نا تھا۔وہ ارش کے بالوں میں ہولے ہولے ہاتھ پھیرنے لگیں۔

_**********

اجیا کیوں رو رہی ہو اس طرح۔۔۔

ارش نے اس پر ظاہر کرنا چاہا جیسے اسے کچھ بھی معلوم نہیں مگر اجیا مڑی اور اسکی طرف دیکھ کر بولی۔

اس طرح انجان مت بنو ارش۔

میں جانتی ہوں کہ تم سب جان چکے ہو کیوں کہ جب میں ماما کے کمرے سے نکلی تو تمہیں وہاں دیکھ چکی تھی۔

تم یقیناً سن چکے ہو سب تو پھر میرے رونے کی وجہ کیوں پوچھ رہے ہو۔

مت پوچھو ارش کیوں کہ تمہارے سوال کا جواب اتنا اذیت ناک ہے کہ مجھے بے حد تکلیف ہو گی یہ جواب دیتے ہوئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اجیا کی آخری بات پر ارش کے دل میں کچھ چبھا سا۔

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی کتنی تکلیف ہو گی اسے یہ بتاتے ہوئے کہ اسے کینسر ہے اور اب اسکے پاس صرف دو مہینے کا وقت بچا ہے یا پھر وہ بھی نہیں۔

کیسے بتاتی کہ اسکا کینسر اپنی لاسٹ اسٹیج کو پہنچ چکا ہے اور اب علاج ناممکن ہے۔

اجیا تم بلکل پریشان نہیں ہو میں تمہارا دوسرے ڈاکٹرز سے علاج کرواؤں گا۔

ماما بھی ناں ایسے ہی کسی بھی ڈاکٹر کے پاس چل پڑتی ہیں جن کو خود اتنا علم نہیں ہوتا میں تمہیں۔۔۔۔۔

مت جھوٹی تسلیاں دو مجھے ارش مت دو۔۔۔اجیا نے روتے ہوئے اسے ٹوکا۔

میں تمہیں جھوٹی تسلیاں نہیں دے رہا اجیا۔۔۔

میں ناامید نہیں ہوں اس لئے تم بھی مایوس مت ہو۔

زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے ایسے کسی کے بھی کہہ دینے پر تم دل چھوٹا مت کر کے بیٹھ جاؤ تمہیں حوصلے اور ہمت سے کام لینا ہے ناکہ بزدلی سے۔

ارش نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔

ارش نے اسے تو کہہ دیا کہ کسی کہ بھی کہہ دینے پر دل چھوٹا نہیں کر لیتے جبکہ خود وہ اپنے دل کی حالت سے انجان نہیں تھا جو کہ کہہ رہی تھی کہ وہ کوئی اور نہیں بلکہ ڈاکٹر ز ہیں اور ہمیں ڈاکٹرز سے زیادہ علم نہیں۔

ارش مجھے تم سے دور نہیں جانا ارش پلیز مجھے کہیں جانے مت دینا۔۔۔

اجیا اسکا ہاتھ اپنے ماتھے سے لگائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

اجیا کے اس طرح رونے سے ارش کا دل جیسے کسی موم کی طرح پورا کا پورا پگلنے لگا اور اسے اپنے سینے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلن سی ہونے لگی۔اس نے روتی ہوئی اجیا کو اپنا ساتھ لگا لیا۔

کچھ دیر اسے تھپکی دے کر چپ کرواتا رہا مگر وہ چپ ہونے کی بجائے جب اور بھی زیادہ رونے لگی تو ارش ایک دم سے بولا۔

جیا۔۔۔ارش نے پہلی دفعہ اجیا کو جیا کہہ کر پکارا تھا۔

.مجھے وہی وائٹ والا ڈریس پہن کر دکھاؤ گی

اجیا ارش کی اس بات پر اس سے الگ ہوئی اور آنکھوں میں حیرت بھرے اسے دیکھنے لگی۔

ایسے حیران ہو کر تو مت دیکھو میں نے کوئی انوکھی فرمائش تو نہیں کر دی۔

اجیا اسے کیا بتاتی اس نے انوکھی ہی تو فرمائش کی تھی۔اگر تمہارا دل نہیں چاہ رہا تو کوئی بات نہیں۔

ارش نے جان بوجھ کر کہا تو اجیا خوش ہوتی ہوئی فوراً بولی۔

نہیں میں ابھی پہن کر آتی ہوں۔

ارش اسکی جلد بازی پر مسکرا سا دیا۔

یہ تو طے تھا کہ اب اسے اجیا کو ہر حال میں خوش رکھنا تھا۔اور اجیا بھی ارش کی فرمائش پر اتنی خوش ہوئی کہ سارا رونا اور بیماری کا غم بھول ہی گئی۔

_**********

کیسی لگ رہی ہوں ارش۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اجیا نے ارش کو مخاطب کرتے ہوئے اپنی فراک کو گھمایا۔

ارش بیڈ سے اٹھ کر اس کے سامنے آیا اور اسے کندھوں سے تھام کر بولا۔

بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو جیا۔

ارش کی ذرا سی توجہ نے اسے وہ سب کچھ بھولا دیا تھا جو کچھ دیر پہلے اس پر واضع ہوا تھا۔

کون سا برین ٹیومر کون سے باقی دو مہینے اسے سب بھول چکا تھا یاد تھا تو صرف یہ کہ ارش اس سے کہہ رہا تھا کہ وہ بھی اس کے ساتھ رہنا چاہتا ہے وہ بھی اسے خود سے دور نہیں کرنا چاہتا۔

ارش نے اسکا ماتھا چوما اور بولا۔

اب جب کہ اتنے پیارے کپڑے پہن ہی لئے ہیں تو چلو تمہیں کسی پیاری سی جگہ پر گھما بھی لاؤں۔

سچ میں ارش۔

اجیا کو ارش آج پہلی دفعہ اپنے ساتھ کہیں لے جانے کو کہہ رہا تھا وہ خوش نا ہوتی تو اور کیا کرتی۔

ہاں سچ میں چلو آ جاؤ۔ارش نے اسکا ہاتھ پکڑا اور زمر بیگم کو بتاتا باہر لے آیا۔

اجیا نے زمر بیگم کو بھی اپنے ساتھ چلنے کو کہا مگر انہوں نے یہ سوچ کر انکار کر دیا کہ وہ دونوں کو اکیلے جتنا بھی وقت دیں اچھا رہے گا۔۔۔

مگر نجانے کیوں ارش کے جانے کی دیر تھی کہ وہ بے چین سی ہونے لگیں کوئی بات تو تھی جو انہیں بے چین کرتی تھی مگر آج اس بے چینی میں کچھ زیادہ ہی اضافہ ہو رہا تھا۔

اور انہوں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ آج ارش کے سامنے اس بات سے خود ہی پردہ ہٹا دیں گیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

**********_

بابا۔۔۔بابا ناشتہ کہاں ہے میرا۔

سماہر نے اٹھتے ہی آوازیں لگانی شروع کر دیں۔حیات صاحب ناشتے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے وہ بھی ان کے پاس آ کھڑی ہوئی۔

کون سا ناشتہ۔۔۔

حیات صاحب نے انجان بنتے ہوئے پوچھا۔

بابا وہی ناشتہ جو روز صبح بنتا ہے۔

سماہر نے بتایا۔

اوہ اچھا اچھا مگر وہ تو تم ہی بناتی ہو ناں میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا جلدی سے بنا دو شاباش مجھے بھوک لگ رہی ہے۔

حیات صاحب کی اس بات پر جہاں سماہر حیران ہوئی وہیں صفورا نے بمشکل اپنی ہنسی دبائی۔

یہ تو غلط ہے بابا آپ نے کہا تھا کہ آپ مجھے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ بنا کر دیں گے بلکل ویسے ہی جیسے ماما کو بنا کر دیا کرتے تھے۔سماہر روحانی سی ہو گئی۔

اچھا کیا میں نے ایسا کہا تھا۔

حیات صاحب سوچنے لگے۔

مگر پھر سماہر کی رونی صورت دیکھ کر (شائد اسے بہت بھوک لگ رہی تھی) جلدی سے بولے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے ارے بس بس اب رونے مت لگ جانا۔۔۔ارے بھئی صفورا جو میں نے اپنی بیٹی کے لئے ناشتہ بنایا ہے وہ لے کر تو آؤ ذرا۔

حیات صاحب نے کچن میں کھڑی صفورا کو آواز دی تو سماہر انکی اس بات پر ایک دم سے خوش ہو گئی۔

ناشتہ آیا تو سماہر فوراً ٹوٹ پڑی۔

ارے واہ بابا یہ ہوئی ناں بات آپ کو تو شیف ہونا چاہیے تھا۔

حیات صاحب سماہر کی اس بات پر کچھ نا بولے بلکہ ہونٹوں پر مسکراہٹ لئے خاموشی سے اپنی فرمابردار بیٹی کو دیکھتے رہے۔

****

ارش اور اجیا رات بارہ بجے کے نزدیک گھر پہنچے۔

اجیا بہت ہی خوش لگ رہی تھی۔

وہ دونوں سیدھا اپنے کمرے میں جانے کی بجائے زمر بیگم کے کمرے میں آ گئے کیوں کہ ان کے کمرے کی لائٹ جل رہی تھی جس کا مطلب تھا کہ وہ جاگ رہی ہیں۔

ماما آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں۔

ارش اور اجیا نے ایک ساتھ پوچھا تو زمر بیگم مسکرا دیں۔

بس ویسے ہی تم لوگوں کا انتظار کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے دیکھا ان کے چہرے پر پریشانی صاف واضع ہے مگر یہ پریشانی اجیا کی نہیں کسی اور بات کی تھی۔

اجیا تم جاؤ کمرے میں۔۔۔

میں کچھ دیر ماما کے پاس رکوں گا پھر آتا ہوں۔

ارش نے ہونٹوں پر مسکراہٹ لاتے ہوئے اجیا کو کمرے میں جانے کا کہا تو اجیا نے بھی جواباً مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا اور کمرے سے نکل گئی۔

_**********

صفورا صفائی کر کے جا چکی تھی۔

بابا بھی اپنے کمرے میں تھے۔

سماہر اپنے یا بابا کے کمرے میں جانے کی بجائے کیف کے روم میں آ گئی۔

کیف کے روم کی صفائی صفورا کر کے جا چکی تھی۔

سماہر نے کیف کا وارڈروب کھولا تو وارڈروب کے دروازے پر کیف کی تصویریں چمک اٹھیں۔

سماہر نے تصویروں میں مسکراتے ہوئے کیف کو دیکھا اور پھر اسکی نظر سب سے قدرے اوپر کر کے لگی تصویر پر جا پڑی۔

جس میں کیف سینے پر ہاتھ باندھے اور سماہر ایک بازو سیدھا رکھے اور دوسرے کی کہنی کیف کے کندھے پر ٹکائے کھڑی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف تھوڑا سا جھک کر کھڑا تھا تاکہ سماہر باآسانی اس کے کندھے تک بازو لا سکتے۔

یہ انکی چھ سال پہلے کی تصویر تھی۔

سماہر نے تمام تصویروں کو اپنے سینے میں محفوظ کرنے کے بعد وارڈروب بند کر دیا اور کمرے سے نکل آئی۔

****

ماما کیا بات ہے آپ مجھے کچھ الجھی الجھی سی لگ رہی ہیں۔

آپ کے دل میں ضرور کوئی بات ہے جیسے آپ چھپا رہی ہیں۔

ارش نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

زمر بیگم نے ٹھنڈی آہ بھری اور بولی۔

میں تمہیں وہی بات تو بتانا چاہتی ہوں جو مجھے بے چین کئے رکھتی ہے ارش مگر کیا کروں سوچتی ہوں کہ تم کیا سمجھنے لگو گے مجھے۔

کہیں تمہیں میں بری ہی نا لگنے لگ جاؤں۔

ارے ماما کیسی بات کر رہی ہیں آپ میں بھلا کیوں آپ کو برا سمجھوں گا۔

آپ ایک بار مجھے بتا کر تو دیکھیں۔

ارش نے انہیں ہمت کر کے بتانے کو کہا تو وہ کچھ دیر اسے بے یقینی سر دیکھتی رہیں (کہ کیا واقعی میں تم مجھے برا نہیں سمجھو گے کیا واقعی میں تمہیں لگے گا کہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا) مگر بولی کچھ نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے ماما ابھی اگر آپ بتانا نہیں چاہتیں تو کوئی بات نہیں مگر میں آپ کو پریشان نہیں دیکھ سکتا اس لئے آپ کو جب بھی لگے کہ آپ کو یہ بات جو آپ کے دل میں ہے شئیر کرنی چاہیے تو مجھ سے ضرور شئیر کیجئے گا۔

ارش انکا ہاتھ دباتا اٹھ کھڑا اٹھا اور دروازے کی طرف بھر گیا۔۔۔۔۔

"ارش سماہر کے بابا نے تمہارے لئے انکار نہیں کیا تھا"

الفاظ تھے یا کچھ اور مگر جو بھی تھے ارش کے سر پر پتھر کی طرح گرے۔

اس کے قدم جہاں تھے وہیں تھم سے گئے۔

ارش نے حیرت اور بے یقینی سے پلٹ کر اپنی ماں کو دیکھا۔

زمر بیگم نے اسکی نظروں کو دیکھ کر اپنی نظریں جھکا لیں۔

تمہارے لئے انکار کرنے کو میں نے ہی کہا تھا۔

انہوں نے جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ کہا۔

ارش جو قدم اٹھانے ہی والا تھا اس بات پر اسکا پاؤں جیسے بھاری ہی ہو گیا اور وہاں سے ہل نا سکا۔

ارش مجھے معاف کر دو میں نے یہ جان بوجھ کر نہیں کیا مجھے بھی ایسا کر کے بہت دکھ ہے مگر میں کیا کرتی بیٹا مجھے اجیا کی خوشیاں بھی بہت عزیز ہیں۔

میں اسے اس مختصر سے وقت میں اسکی زندگی کی سب سے بڑی خوشی (جو کہ تم ہو) دینا چاہتی تھی۔

اگر تم سماہر کے ہو جاتے ارش تو وہ کیسے سہہ پاتی۔

وہ بہت تکلیف زدہ ہوتی تم دونوں کو ساتھ ساتھ دیکھ کر یہ اس سے برداشت نہیں ہوتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مجھ سے اسکا اوپر سے مسکرانا اور اندر سے دن بادن ختم ہونا برداشت نا ہوتا۔

ارش میں نہیں چاہتی میری اجیا کو کچھ ہو۔۔۔

مجھے اسکی خوشیاں بھی عزیز ہیں اور تمہاری بھی۔

رب نا کرے اگر میری اجیا کو کچھ ہو گیا تو میرا تم سے وعدہ ہے ارش میں سماہر کو اپنی اجیا بنا کر لے آؤں گی۔

زمر بیگم کی اس بات پر ارش چونکا۔

کچھ دیر اپنی ماں کو دیکھا اور بولا۔

وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا ماما آپکا وعدہ ٹوٹ بھی سکتا ہے اگر سماہر کسی اور کی بیٹی بن گئی تو۔

نہیں ارش سماہر کسی اور کی نہیں وہ تمہاری ہی ہے۔

سماہر کا رشتہ اسکی پھپھو کی طرف نہیں ہوا یہ تو تمہیں انکار کرنے کا بہانہ تھا۔

زمر بیگم نے اس پر واضع کیا۔

تو کیا ہوا اگر یہ بہانہ تھا مگر یہ بہانہ سچ بھی تو ہو سکتا ہے ناں۔

ارش کا لہجہ نا چاہتے ہوئے بھی تلخ سا ہو گیا۔

ایسا نہیں ہو گا ارش کیوں کہ حیات صاحب تمہارا انتظار کریں گے۔

تم جب بھی انکی طرف دوبارہ سماہر کے لئے ہاتھ بڑھاؤ گے تو وہ سماہر کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دینے میں بلکل دیر نہیں کریں گے۔میں نے انھیں اپنی مجبوری بتائی ارش اور انہوں نے مجھے مایوس نہیں کیا۔

ارش انکی اس بات پر حیران ہوا۔

کیا مطلب ماما انکل میرے لئے سماہر کو کسی اور کا نہیں ہونے دیں گے کیا وہ واقعی میں میرا انتظار کریں گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے یقین دہانی کے لئے پوچھا۔

زمر بیگم نے بولا بغیر ہاں میں سر ہلا دیا۔

ان چار مہینوں میں ارش کو شاک پر شاک مل رہے تھے۔پہلا حیات صاحب کی طرف سے اس کے لئے انکار۔۔۔

دوسرا اجیا کی بیماری اسکا برین ٹیومر۔۔۔

تیسرا یہ کہ حیات صاحب نے دراصل انکار نہیں کیا تھا انہوں کے جو بھی کیا زمر بیگم کے کہنے پر کیا۔

اور یہ کہ وہ ساہر کے لئے ابھی بھی اسکی کا ساتھ چاہتے ہیں۔

ارش کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ اب اور کیا کہے۔

غصہ کرے۔خوش ہو۔۔دکھی ہو اپنی اس کیفیت کو وہ جان نہیں پا رہا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں چلا آیا اور اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا۔

ایک طرف ساہر تھی جس سے وہ بہت محبت کرتا تھا تو دوسری طرف اجیا جس کو بھی وہ کھونا نہیں چاہتا تھا۔

ساہر کو وہ پانا چاہتا تھا مگر اسی صورت جب اجیا نا ہوتی مگر اجیا نا ہو کبھی یہ سوچنا بھی اسے گوارا نا تھا۔

*************************۔

ارہم نے جب سے جینیفر کو بتایا تھا کہ وہ ابھی کسی بھی قسم کے رشتے میں نہیں بندھنا چاہتا۔

تب سے جینیفر کے دل میں سکوں سا ٹھہر گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دن کی اداسی ایک دم سے چھٹ گئی تھی۔

ارہم بھی یہ بتا کر اسے پہلے جیسا ہی تو دیکھنا چاہتا تھا مگر کیوں۔۔۔۔یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

**********_

اجیا کو آئے دن کبھی کسی تو کبھی کسی ڈاکٹر کے پاس لے جایا جاتا۔

اجیا تو جیسے اپنی زندگی سے مایوس سی ہو چکی تھی مگر ارش اور زمر بیگم کے سامنے خود کو با مشکل خوش رکھنے کی کوشش کرتی۔

ڈاکٹر نے کہا تھا اجیا کا آپریٹ ہوگا۔

مگر وہ اسکی زندگی کی کوئی گرنٹی نہیں دے سکتے کیوں کہ سوائے آپریٹ کے کچھ نہیں کیا جا سکتا اور آپریٹ میں بچنے کے چانسز بہت کم ہیں۔

(یا شائد نا ہونے کے برابر) ہفتے کی رات کو اجیا کا آپریٹ تھا۔

اور ہفتے کے آنے میں بس تین دن ہی باقی تھے۔زمر بیگم دن رات تو کیا ہر پل ہر لمحہ ہی اجیا کے لئے دعائیں کرتی رہتیں۔

ارش بھی ہر نماز کے بعد اپنی دعاؤں کو اجیا کے نام کر دیتا۔

اسے نہیں یاد تھا کہ سماہر اسکی زندگی کا اہم حصہ ہے یاد تھا تو بس اتنا کہ اسے اجیا کے لئے زندگی مانگنی ہے چاہے اسکی اپنی زندگی رہے یا نا رہے۔

اسے نہیں یاد تھا کہ اسے سماہر سے بے انتہا محبت ہے یاد تھا تو بس اتنا کہ اجیا اس سے بہت محبت کرتی ہے۔

اسے نہیں یاد تھا کہ سماہر اسکی ہر خوشی ہے یاد تھا تو بس اتنا کہ وہ اجیا کی ہر خوشی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

ارش میں نے تمہارا پسندیدہ مٹر پلاؤ بنایا ہے۔

اجیا مٹر پلاؤ کی ٹرے لئے کھانے کی ٹیبل پر آئی۔

اف جیا تم میرے دل کی بات کیسے جان لیتی ہو سچ میں میرا تو بہت ہی دل کر رہا تھا مٹر پلاؤ کھانے کو۔

ارش کی اس بات پر اجیا کا چہرہ کھل سا اٹھا۔

جبکہ حقیقت تو یہ تھی کہ ان دنوں ارش کا دل ہر چیز سے اٹھ گیا تھا وہ بس اجیا کا دل رکھنے کی خاطر جھوٹ بول دیتا تھا۔

رات کے کھانے کے بعد اجیا چائے لئے کمرے میں آجاتی اور ارش سے کہتی۔

تمہاری یہ رات کو چائے پینے کی عادت نہیں جائے گی ناں۔

ارش مسکراتا ہوا چائے کا کپ تھام لیتا۔

ارش کیسا ہے۔ارش جو زبردستی مٹر پلاؤ کھا رہا تھا بولا۔

بہت مزے کا ہے سچ میں۔

مٹر پلاؤ مزے کا تو تھا ہی مگر ارش کا دل آج کچھ زیادہ ہی اداس تھا۔

اجیا خوش ہوتی ہوئی خود بھی مٹر پلاؤ کھانے لگی۔

ارش گردن جھکائے چاول کھاتی اجیا کو دیکھنے لگا۔

کتنی پرسکوں ہے ناں اجیا صرف اس لئے کہ میں ذرا سی بھی اس پر توجہ دے دوں تو اسے ایسا لگتا ہے کہ اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نئ زندگی ہی مل گئی ہو۔

کاش میری توجہ سے اسے سچ مچ نئ زندگی مل جائے۔

ارش کیا سوچنے لگے۔۔

کھاؤ ناں۔

اجیا نے سر اٹھا کر ارش کو اپنی طرف دیکھتا پا کر کہا۔

ہاں کھا ہی رہا ہوں۔

ارش اس پر سے نظریں ہٹاتا چاول کھانے لگا مگر سوچیں ہنور وہیں پہنچی ہوئی تھیں۔

_**********

کیف تم نے تو کہا تھا کہ یہ دن ایسے گزریں گیں کہ پتا بھی نہیں چلے گا۔

مگر پتا ہے یہ دو مہینے تمہارے بغیر سچ میں ایسے گزرے کہ واقعی پتا ہی نہیں چلا۔۔

سماہر نے معصوموں جیسی صورت بناتے آخر میں شرارت سے کہا تو پاس بیٹھے بابا ہنس پڑے۔

جبکہ کیف اسے گھورنے لگا۔ تم نہیں سدھرو گی سما۔۔۔

کیا سما۔۔۔ میرا نام سماہر ہے اوکے۔۔۔ سماہر نے جلدی سے بتایا۔

اوکے اوکے اگر تمہیں نہیں پسند یہ نام تو میں تمہیں سومو کہہ۔۔۔۔ کیف بولتے بولتے رکا۔

بابا بھی ساتھ ہی نظریں پھیر گئے اور سماہر اسکی تو سمجھ میں ہی نا آیا کہ اب آگے سے کیا بولے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب جانتے تھے کہ ارش اسے پیار سے سومو پکارا کرتا تھا۔

ویسے سما بھی اچھا نام ہے۔۔۔سماہر کو اب کچھ تو بولنا ہی تھا ناں اس لئے بول پڑی۔

آخر مان گئی ناں۔کیف بھی مسکرا دیا۔

اس کے بعد کیف بابا سے بات کرنے لگا تو سماہر اٹھ کر اپنے روم میں چلی آئی۔۔۔

کتنے خوش قسمت ہوتے ہیں ناں وہ لوگ ارش۔۔۔جن کے پاس حسین یادوں کا ساتھ ہوتا ہے مگر ہمارے ساتھ تو ایسا کچھ نہیں ہے ہمارے لئے تو بس درد بھری یادوں کو ہی چنا گیا۔۔۔

یا صرف میرے لئے کیوں کہ تم نے تو اپنا نیا ساتھی بھی چن لیا اب بھلا تمہیں میری یاد کہاں آتی ہو گی۔

سماہر کو ارش کی دو مہینے پہلے کی بات یاد آ گئی۔

ہاں شائد یہ میری محبت ہی ہے جس نے اجیا کو مزید خوبصورت بنا دیا ہے۔

سماہر جانتی تھی ارش نے یہ بات جان بوجھ کر کہی مگر پھر بھی کبھی کبھی اس بات کو سوچ کر سماہر ارش کو غلط سمجھنے لگتی جیسے ابھی سمجھ رہی تھی۔

سماہر نے کتنے دنوں بلکہ مہینوں بعد اپنا لاکر کھولا۔

سب سے پہلے اس کے ہاتھ میں وہ صفحہ لگا جس کی ایک سائیڈ پر تھینک یو مسٹر ارش لغاری۔۔۔اور دوسری سائیڈ پر یو ویلکم سماہر حیات لکھا ہوا تھا۔

پھر اس نے ایک ڈائری نکالی جس میں دو پتے اور ایک گلاب کا مرجھایا پھول تھا۔

اس کے بعد اس نے اس ڈبیہ کو پکڑا جس کی بریسلیٹ اس کی کلائی میں تھی۔

ایک پین تھا جو اس نے ارش سے چھینا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایک بٹن جو کہ یونی میں ارش کی شرٹ سے اتر گیا تھا اور سماہر نے اسے پکڑ لیا جبکہ ارش اسے ڈھونڈتا رہا۔
کتنی یادیں تھیں ارش کی اس کے پاس جو کہ اس کے لاکر اور سینے میں محفوظ تھیں۔
سماہر نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور تمام چیزوں کو واپس رکھتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

****

کل اجیا کا آپریٹ تھا اور یہ تو طے تھا کہ آج رات کسی کو نیند نہیں آنے والی تھی۔
ارش تم ابھی تک کیوں جاگ رہے ہو۔
اجیا جانتی تھی مگر پھر بھی انجان بنتے ہوئے پوچھنے لگی اور وہ یہ بھی جانتی تھی کہ ارش اسکی بات کا جواب سچ میں تو بلکل نہیں دے گا۔
بس ایسے ہی شائد دوپہر میں سو گیا تھا ناں اسی لئے نیند نہیں آ رہی۔
ارش دوپہر میں بھی جاگتا ہی رہا تھا مگر اجیا اس بات سے ناواقف تھی اس لئے سر ہلا گئی۔
جیا۔۔۔ارش نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اسے پکارا۔
اجیا چونکی۔۔۔ہاں ارش۔۔۔جیا مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔
ارش نے تمہید باندھی۔
بولو ارش میں سن رہی ہوں۔۔
اجیا تم بہت اچھی ہو۔۔۔آج مجھے اقرار کرنے دو کہ تمہارے بغیر میری زندگی نامکمل سی ہو جائے گی اسی لئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے چھوڑ کر مت جانا۔

ارش کے لہجے میں نجانے کیا تھا کہ اجیا کو لگا جیسے اسکا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو۔

ارش مجھے کچھ نہیں ہو گا۔۔تم نے کہا تھا ناں کہ مجھے ہمت نہیں ہارنی مجھے مایوس نہیں ہونا مجھے پر امید رہنا ہے تو دیکھو میں باہمت ہوں۔

مگر اب کہ تم ہمت ہار رہے ہو۔میں تمہیں کمزور پڑتا نہیں دیکھ سکتی ارش کیوں کہ اگر تم اور ماما کمزور پڑے تو میں بھی کمزور پر جاؤں گی۔

اجیا کی بات تو ٹھیک تھی اس لئے ارش نے فوراً خود کو نارمل کیا۔آج مجھے تم سے بہت باتیں کرنی ہیں اجیا مجھے آج کی رات کو یادگار رات بنانا ہے۔

وہ رات جس میں تم ہو میں ہو اور ہماری باتیں اور وہ باتیں جن میں کل کا کوئی خدشہ نا ہو جن میں موت کا کوئی ذکر کوئی ڈر نا ہو۔اجیا نے ارش کے کندھے پر سر ٹکا دیا اور اسے سننے لگی۔

**********_

آخر وہ رات آ ہی گئی جب اجیا کی زندگی اور موت کا فیصلہ ہو جانا تھا۔

اجیا کو آپریشن تھیٹر میں لے جانے سے پہلے ارش اجیا کے پاس آیا اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

مجھے امید ہے کہ ہمارا ساتھ عمر بھر کا ہو گا۔

اور تمہیں بھی یقیناً یہی امید ہو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اجیا رو رہی تھی اس سے بولا تک نہیں جا رہا وہ بس ارش کو سن رہی تھی۔

یہ وقت ہی ایسا تھا جب بہت ہمت رکھنے والے بھی اکثر ٹوٹ جایا کرتے تھے۔

وہ تو پھر بھی ایسی لڑکی تھی جیسے اپنی محبت سے دور نہیں جانا تھا۔۔۔

ارش پتا نہیں پھر آج کے بعد زندگی رہے یا نا رہے نہیں آج تم سے وہ سب کہنا چاہتی ہوں جو میں نے آج تک کسی کو نہیں بتایا۔

ارش میں تم نے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔ بچپن سے تم میرے لئے سب سے اہم رہے میری زندگی میں آنے والے تم پہلے اور آخری مرد ہو جیسے میں نے اپنی زندگی ہی سمجھ لیا۔

بس تم ہی تم نظر آتے تھے بس ہر وقت تمہارا ہی خیال رہتا تھا۔

میں نے آج تک کوئی دوست نہیں بنایا جس سے باتیں شئیر کرتی جس کو بتاتی کہ کوئی ہے جس سے مجھے بھی محبت ہے۔

میری اس محبت کو مانا نے تو پہچان لیا مگر تم نہیں پہچان پائے ارش۔۔۔

میں چاہتی تھی کہ تم بھی مجھ سے ویسے ہی محبت کرو جیسے میں تم سے کرتی ہوں مگر تم تو کسی اور۔۔۔۔۔

اجیا اتنا بول کر کچھ دیر چپ ہوئی اور پھر بولی۔

مگر ارش کہتے ہیں ناں جس سے آپ کو بہت محبت ہو اسکی ذرا سی توجہ ہی آپ کے لئے ہر چیز سے بھر کر ہوتی ہے۔

تو بس میں بھی بھول گئی کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو یا نہیں یاد تھا تو بس اتنا کہ تم مجھے وقت دیتے ہو پوری توجہ دیتے ہو تمہیں میری فکر ہے پرواہ ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری میرے لئے محبت کسی بھی نوعت (دوست جیسی یا کزن جیسی) کی سہی مگر تمہیں مجھ سے محبت تو ہے میرے لئے یہی کافی ہے۔

مجھے موت سے اتنا ڈر نہیں لگتا تھا ارش مگر جب سے تم نے کہا کہ تمہارے بغیر میری زندگی نامکمل سی ہو جائے گی اس لئے مجھے چھوڑ کے مت جانا۔۔۔

مجھے موت سے بہت ڈر لگنے لگا ہے۔

مجھے مرنے مت دینا ارش۔۔۔

مجھے ابھی نہیں مرنا مجھے ابھی تمہارے ساتھ اور وقت گزارنا ہے۔مجھے کہیں مت جانے دینا ارش۔۔۔پلیز میرے لئے دعا کرنا۔۔۔اجیا رو رہی تھی بلکہ کسی بچے کی طرح بلک رہی تھی۔

ارش نے اس کے ہاتھ کو چومتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا لیا اور بولا۔

نہیں جانے دوں گا اجیا۔۔۔کہیں نہیں جانے دوں گا۔۔اور دیکھو اگر ایسے رو گی تو میں دعا نہیں کروں گا۔

ارش نے اجیا کو چپ کروانے کی خاطر کہا تو اجیا دھیما سا مسکرا دی میں جانتی ہوں ارش چاہے کچھ بھی ہو جائے تم میرے لئے دعا نا کرو ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔

اجیا نے کہا تو ارش نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

ہاں ایسا واقعی میں نہیں ہو سکتا۔

کچھ دیر زمر بیگم بھی اجیا کو پیار کرتی رہیں کبھی اسکے ہاتھ چومتیں کبھی ماتھا تو کبھی گال۔پھر اجیا کو آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا۔

کتنی ہی دیر آپریشن ہوتا رہا اور یہ وقت زمر بیگم اور ارش کے لئے قیامت کی گھڑیوں سے کم نا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

اور پھر وہ ہوا جیسے سن کر ایسا لگا جیسے سر کا آسمان چھن گیا ہو یا پیروں تلے سے زمین ہی نکال لی گئی ہو۔

کسی نے سانسیں روک دی ہوں یا دل ہی باہر نکال دیا ہو۔

یا پھر کوئی منتر پھونک کر انہیں پتھر ہی کر دیا ہو۔۔۔۔

اجیا جا چکی تھی۔۔۔

ہاں وہ ان دونوں کو چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جا چکی تھی۔

اف یہ الفاظ تھے یا کوئی تیر جو انکے دلوں کو چھلنی چھلنی کر رہے تھے۔

زمر بیگم تو ڈاکٹر کے بتانے پر وہیں بیہوش ہو کر گر گئیں۔

ارش نے فوراً انہیں تھاما۔

انہیں ہوش میں لایا اور جب پھر وہ ہوش میں آئی تو بس بھاگتی ہوئیں اجیا کی ڈیڈ باڈی کے پاس چلی آئیں اور چلانے لگیں۔

اجیا میری جان اٹھ جاؤ۔۔۔

اٹھ جاؤ دیکھو تمہارے ماں تمہارے سامنے آنسو بہا رہی ہے تم سے تو میرے آنسو برداشت نہیں ہوتے تو پھر مجھے چپ کیوں نہیں کروا رہی۔

اجیا اٹھو نا دیکھو نماز کا وقت ہے نماز نہیں پڑھنی کیا تم تو کبھی بھی نماز نہیں چھوڑتی۔۔۔دیکھو ناں دیر ہو رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔

.اجیا میری بچی اٹھ جاؤ اپنی ماں کو اتنا مت ستاو

تم تو بہت فرمابردار ہو ناں میری ہر بات مانتی ہو تو پھر اب اٹھ کیوں نہیں رہی۔۔۔۔

ماما وہ اب کبھی نہیں اٹھے گی وہ ہم دونوں کو چھوڑ کر اس دنیا سے ہمیشہ کے لئے جا چکی ہے۔۔ارش کو اپنی ہی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

کتنا تکلیف دہ تھا ارش کے لئے ان الفاظ کو ادا کرنا۔ نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو اجیا نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ ہمیں چھوڑ کر نہیں جائے گی۔۔۔

زمر بیگم اپنے ہوش و حواس میں نا تھیں۔

مگر وہ چلی گئی ماما کیوں کہ یہ اس کے اختیاط میں نا تھا۔

ماما آپ خود کو سنبھالیں پلیز۔۔۔

ارش میری بچی کو واپس لے آؤ۔۔۔

ارش اسے اٹھاؤ یہ جاگ رہی ہے بس جان بوجھ کر ہماری محبت کا امتحان لے رہی ہے۔۔۔

ارش اب انہیں کیسے سمجھاتا اس وقت وہ کچھ نہیں سمجھنے والی تھیں۔

ارش اجیا۔۔۔کو۔۔۔بولو۔۔۔کہ۔۔۔ماما ماما آنکھیں کھولیں۔

زمر بیگم پھر سے بیہوش ہو چکی تھیں۔۔

ارش انہیں ہوش میں لاتا رہا مگر وہ نا آئیں۔

انہیں اسی ہسپتال کے روم میں ایڈمٹ کر دیا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

کیسی لگ رہی ہوں ارش۔۔۔۔

وہ اپنی فراک گھماتی ہوئی کہہ رہی تھی۔۔۔

ارش میں نے تمہارا پسندیدہ مٹر پلاؤ بنایا ہے۔۔۔

وہ مٹر پلاؤ کی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

کیا معلوم تھا کہ یہ مٹر پلاؤ اسکے ہاتھوں کا آخری مٹر پلاؤ تھا۔ تمہاری یہ رات کو چائے پینے کی عادت نہیں جائے گی ناں۔۔۔

دیکھ لو اجیا میں نے رات کی چائے پینا ہی چھوڑ دی۔۔۔

اب تو آجاؤ۔۔۔

کاش آجاؤ تم لوٹ کر کاش کہ میں تمہیں بتا سکتا کہ میں تمہیں کتنا یاد کرتا ہوں۔۔۔

تمہارے بغیر یہ کمرہ تو کیا یہ گھر ہی مجھے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ تمہاری باتیں مجھے ہر پل یاد آتی ہیں۔

تم کیوں چلی گئی اجیا تم کیوں چلی گئی۔۔۔۔

ارش ٹیرس پر کھڑا آسمان میں اجیا کا چہرہ تلاش کر رہا تھا۔ مگر وہ چہرہ جب اسے آسمان پر دکھائی نا دیا تو اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

اور پھر وہ چہرہ اسکی بند آنکھوں میں گھومنے لگا اور پھر ٹھہر سا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا آپ کچھ اداس سے ہیں۔۔۔**********۔

کیا بات ہے۔

سماہر دیکھ رہی تھی کہ کچھ دنوں سے حیات صاحب کچھ پریشان پریشان سے لگ رہے تھے۔

نہیں بیٹا کوئی بات نہیں ہے۔

بس یہی سوچتا ہوں کہ زندگی کتنی مختصر سی ہے ناں۔

کب موت کا بلاوا آجائے کچھ معلوم نہیں۔۔۔

میں بھی کتنا بوڑھا ہو رہا ہوں ناں ڈر سا لگا رہتا ہے کہ کب۔۔۔۔

بس بابا اور کچھ مت بولیے گا۔

اللہ نا کرے کہ آپ کو کچھ ہو۔۔۔

ہمیں آپ کی ضرورت ہے بابا۔۔۔آپ بابا ہیں ہمارے۔۔۔آپ کے بغیر زندگی کا تو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

اور آپ کیوں ہر وقت یہ سوچ کر پریشان ہوتے رہتے ہیں۔

میں تو ہر وقت دعا کرتی ہوں کہ چاہے میں آپ سے اور کیف سے دور ہی کیوں ناں رہوں مگر آپ دونوں ہمیشہ خوش رہے۔

اگر آپ دونوں خوش ہونگے تو میرا آپ دونوں سے دور رہنا بھی میرے لئے کوئی بڑی بات نہیں۔

سماہر نے انکا ہاتھ چومتے ہوئے کہا تو حیات صاحب مسکرا دیے اور بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کسی کام سے آئی تھی سماہر۔

جی بابا آپ سے پوچھنے آئی تھی کہ کل آپ ناشتے میں کیا بنا رہے ہیں۔

سماہر کی اس بات پر حیات صاحب نے اسے چپت لگائی اور بولے۔شرم تو نہیں آتی باپ سے ناشتہ بنواتے۔

ماما کو بھی تو نہیں آتی تھی ناں۔

سماہر کہاں باز آنے والی تھی۔

خیر مذاق کر رہی تھی میں یہ پوچھنے آئی تھی کہ لنچ میں کیا بنانا ہے آج۔۔۔

بابا جلدی سے بتادیں ورنہ صفورا چلی جائے گی اور میرا کوئی موڈ نہیں ہے لنچ بنانے کا۔

سماہر نے انہیں سوچتا پا کر کہا۔

بہت نکمی ہوتی جا رہی ہو سماہر سارا کام بیچاری صفورا سے کرواتی ہو۔

حیات صاحب نے اسے نکما قرار دیا۔

توبہ ہے بابا کونسا سارا کام بس صفائی ہی تو کرتی ہے رات کے برتن صبح دھو دیتی ہے اور کبھی کبھی ناشتہ بنا دیتی ہے اور ہفتے میں ایک دن مشین لگا لیتی ہے اب اسکو آپ سارا کام تو مت کہیں۔

کیوں کہ لنچ اور ڈنر میں ہی تیار کرتی ہوں دوپہر کے برتن بھی میں ہی دھوتی ہوں اور ہاں شام کی چائے۔۔

وہ بھی تم ہی بناتی ہو معلوم ہے۔

حیات صاحب اسے ٹوکتے ہوئے بولے۔

چلو جاؤ اب جو بھی دل کرے بنوالو میرا سر مت کھاؤ۔

حیات صاحب نے اسے بھگانا چاہا تو وہ۔۔۔اوہ اچھا۔۔کہتی ہوئی بھاگ بھی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

**********_

زمر بیگم تو جیسے اجیا کی ڈیتھ کے بعد بکھر سی گئی تھیں۔

کچھ ہوش نا رہتی کسی بھی چیز کی۔

ارش زیادہ سے زیادہ ان کے پاس رہنے کی کوشش کرتا ان سے باتیں کرتا انکا دل لگانے کی کوشش کرتا۔

جوان بیٹی کی موت نے انہیں توڑ کر رکھ دیا تھا۔

وہ بس ہر وقت اجیا کی چیزوں کو دیکھتی رہتیں اس کی تصویروں کو چومتی رہتیں۔

اسے یاد کر کر کے اپنے آنسو بہاتی رہتیں ہر وقت کے رونے سے انکی آنکھیں سوج چکی تھیں۔

ارش کو انہیں اس حالت میں دیکھ کر بہت دکھ ہوتا تھا مگر وہ کرتا بھی کیا سوائے انکا دھیان بٹانے کے۔

اجیا اب لوٹ کر نہیں آسکتی تھی اسی لئے وہ انہیں کسی بھی قسم کی کوئی تسلی نہیں دے سکتا تھا۔

جب ہر وقت اور ہر دن کا انکا یہی معمول رہا تو ایک دن ارش نے جان بوجھ کر انکے سامنے یہ الفاظ ادا کئے۔

ماما بہت ہو گیا۔۔۔

جانے والے تو چلے جاتے ہیں وہ واپس نہیں آتے مگر کیا انکی خاطر آپ زندہ لوگوں کو نظر انداز کر دیں یہ کہاں کا انصاف ہے۔

میں بھی آپکا بیٹا ہوں مجھے بھی اس وقت آپ کی سب سے زیادہ ضرورت ہے مگر آپ کو شائد میری پرواہ ہی نہیں۔

ایک مہینہ ہو گیا ماما آپ نے مجھے نظر بھر کر نہیں دیکھا۔

اگر میری موجودگی سے آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا تو کیا میں بھی اجیا کی طرح آپ کو چھوڑ۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ارش۔۔۔نامیرے بچے ایسامت بولنا۔۔۔زمر بیگم نے تڑپ کر اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا۔

ارش یہی تو چاہتا تھا کہ وہ آہستہ آہستہ اپنے ارد گرد کے ماحول کو سمجھنے لگیں اور پہلی جیسی ہو جائیں۔

مجھے تمہاری بہت پرواہ ہے ارش میرے ایک ایک ہی تو بیٹے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔

بیٹی تو چلی گئی مگر اب میں تمہیں کہیں نہیں جانے دینا چاہتی۔۔۔میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی جیسا تم کہنے جا رہے تھے۔

تمہیں میری قسم ارش آیندہ کبھی ایسے الفاظ منہ سے مت نکالنا۔۔۔۔۔۔۔

زمر بیگم اجیا کی ڈیتھ کے بعد آج پہلی بار ارش سے اتنی لمبی بات کر رہی تھیں۔

آپ کی قسم ماما کبھی ایسا نہیں کہوں گا مگر آپ کو بھی مجھ سے وعدہ کرنا پڑے گا۔۔۔

آپ میری پہلی جیسی ماما بن جائیں گیں۔

کیوں کہ مجھے بھی آپ کی ضرورت ہے ماما۔

اگر آپ مجھ پے توجہ نہیں دیں گیں تو آپکا یہ بچہ بگڑ جائے گا اور پھر یہ نا ہو کہ اس بچے کی محلے سے شکایتیں آنے لگیں۔

آخر میں ارش نے اپنے لہجے کو شرارتی بناتے ہوئے کہا تو زمر بیگم نے اسے گھورتے ہوئے اسکا کان مروڑا اور بولیں۔

خبردار جو مجھے تمہاری طرف سے کسی بھی قسم کی کوئی شکایت سننے کو ملی تو۔

ارش ہنس دیا اور آئی لو یو ماما اینڈ آئی ریلی نیڈ یو کہتا ہوا انکی گود میں منہ چھپا گیا۔

زمر بیگم اسکے بال سہلانے لگیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پراف یہ اجیا کی یاد۔۔

وہ بھی ایسے ہی انکی گود میں سر رکھ دیا کرتی تھی اور بچپن میں توارش اور اجیا اس بات پر لڑا کرتے تھے کہ وہ ماما کی گود میں سر رکھیں گے اور اس لڑائی کو ختم کرنے کی خاطر زمر بیگم اجیا کو ہمیشہ اپنے دائیں اور ارش کو ہمیشہ بائیں جانب بیٹھا لیتیں اور وہ دونوں ان کی گود میں سر رکھ کر کہانی سنتے سنتے ہی سو جاتے۔۔۔۔۔

زمر بیگم نے اپنی گود میں سر رکھے اپنے اس جوان بیٹے کو دیکھا۔ بچپن کتنی جلدی گزر جاتا ہے ناں پتا بھی نہیں چلتا۔

اور انسان بھی کتنی جلدی گزر جاتا ہے اس بات پر بھی یقین نہیں آتا۔

**********۔

ارش بیٹا مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔

اجیا کی ڈیتھ کو تین مہینے گزر چکے تھے اور زمر بیگم پہلے سے کافی بہتر ہو گئی تھیں۔

ارش جو سو کر ابھی اٹھا ہی تھا کہ زمر بیگم اس کے کمرے میں چلی آئیں۔

جی ماما بولیں۔

وہ اپنے بال درست کرتے ہوئے بولا۔

ارش تمہیں یاد ہو گا کہ میں نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ اگر میری اجیا نا رہی تو میں سماہر کو اپنی اجیا بنا کر لے آؤں گی۔

بیٹا میں اپنا وعدہ پورا کرنا چاہتی ہوں۔

ماما ابھی اجیا کو گزرے تین مہینے ہی تو ہوئے ہیں اور میں پھر سے شادی کر لوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ماما میں فلحال اس بارے میں نہیں سوچنا چاہتا۔

ارش کی بات سن کر زمر بیگم کچھ لمحے کے لئے خاموش ہو گئیں۔میں جانتی ہوں ارش کہ یہ سب تمہیں جلدی ہی لگے گا مگر ارش میرے لئے یہ جلدی نہیں کیوں کہ میں پہلے ہی بہت دیر کر چکی ہوں۔

میں نے ایک بیٹی کی خاطر دوسری بیٹی کو خوشیوں سے محروم رکھا۔

زمر بیگم بہت افسوس سے بولیں جو کہ ارش کو بہت برا لگا۔

نہیں ماما آپ نے کچھ غلط نہیں کیا۔

جس وقت آپ نے مجھے تمام صورت حال سے اگاہ کیا تھا تب مجھے بھی غصہ آیا برا لگا مگر بعد میں احساس ہوا کہ آپکا فیصلہ ٹھیک تھا۔

ورنہ میں اجیا کو کہاں اسکی خوشیاں دے سکتا تھا۔

میرا ساتھ اسے کتنی خوشی دیتا تھا یہ مجھے صاف نظر آتا تھا ماما اور سچ بتاؤں تو اسکی یہ خوشی دیکھ کر مجھے بھی بے حد خوشی ہوتی اور میرا دل کرتا میں اسے ایسے ہی ہمیشہ خوشیاں دیتا رہوں۔

ماما سچ بتاؤں تو سماہر کی محبت کے آگے اجیا کی خوشیاں جیت گئیں۔

مجھے نہیں یاد رہا کہ سماہر کو ابھی تک میرے انتظار میں رکھا ہے۔۔۔۔

مجھے ایک دن اس کے پاس جانا ہے مجھے اگر یاد تھا تو صرف اتنا کہ مجھے اجیا کو خوش رکھنا ہے اور اسے کہیں جانے نہیں دینا۔

ارش اپنے احساسات زمر بیگم کو بتا رہا تھا اور زمر بیگم خاموشی سے سن رہی تھیں۔

جب وہ چپ ہوا تو وہ بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اورارش ایک سچ یہ بھی ہے کہ اجیااب اس دنیامیں نہیں رہی اور سماہر چاہے اس بات سے انجان ہی سہی مگر وہ تمہارے انتظار میں ہے۔

مگر ماما میرا ابھی دل نہیں مانتا۔

میرا دل چاہتا ہے کہ میں کہیں بہت دور چلا جاؤں ویسے ہی جیسے اجیا چلی گئی۔۔۔۔

ارش کی اس بات پر بے اختیار زمر بیگم نے ایک ہاتھ اپنے دل پر اور ایک ہاتھ اس کے منہ پر رکھا۔

کیسے باتیں کر رہے ہو ارش کیوں اپنی ماں کو اتنی تکلیف دیتے ہو۔ماما میں کہیں نہیں جا رہا سوائے اس ملک کو چھوڑ کے۔

ارش نے انہیں چونکا دیا۔

کیا مطلب کہ اس ملک کو چھوڑ کے۔

ماما میں فلحال کہیں دور جانا چاہتا ہوں کہیں مصروف رہنا چاہتا ہوں۔

اور تھوڑی سی فرصت میں بیٹھ کر سماہر کے بارے میں سوچنا چاہتا ہوں۔

کیوں کہ ماما اس کمرے میں حتہ کہ اس پورے گھر میں جہاں صرف اجیا کی ہی یادیں بستی ہوں وہاں میں سماہر کو کیسے سوچوں۔مجھے ہر طرف ہر چیز کو دیکھ کر اجیا یاد آتی ہے۔

بھلے میں نے اسکی قربت میں دو مہینے گزارے مگر ان دو مہینوں میں۔۔۔میں نے اپنی زندگی اپنا سب کچھ اجیا کو خوشیاں دینے میں ہی صرف کر دیا۔

ارش نے خاموش ہونے کے بعد زمر بیگم کی طرف جواب طلب نظروں سے دیکھا۔کتنا وقت چاہیے تمہیں۔۔۔زمر بیگم پوچھنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ابھی مجھے بھی نہیں معلوم ماما۔

ارش نے لاچاری سے کہا۔

میں تمہیں جانے سے نہیں روکوں گی ارش مگر اتنا ضرور کہوں گی کہ چلے گئے تو پھر واپس آنے میں زیادہ وقت مت لینا۔

وقت پر ہی لوٹ آنا یہ نا ہو کہ جب تمہیں پورے دل و دماغ کے ساتھ سماہر کو اپنانا آسان لگے تب کہیں بہت دیر نا ہو گئی ہو۔

زمر بیگم اسے کہہ کر اسکا جواب سنے بغیر اٹھ کر چلی گئیں۔

سماہر میں تمہیں یہاں لے بھی آؤں تو ابھی تمہیں وہ توجہ وہ محبت نہیں دے پاؤں گا جیسے تمہیں دینے کا میں نے خواب دیکھا تھا۔

میں نہیں چاہتا تمہیں محبت دینے میں میری طرف سے کوئی کمی رہے۔

لیکن اگر اجیا میرے حواسوں پر چھائی رہی تو میں تم پر محبت تو کیا توجہ بھی نہیں دے پاؤں گا اور ایسا میں بلکل نہیں چاہتا۔

اس لئے مجھے کچھ وقت چاہیے سماہر میں لوٹ کر ضرور آؤں گا تمہارے پاس۔۔۔۔

ارش آنکھیں بند کئے سماہر سے مخاطب تھا۔

_**********

اور پھر ارش چلا گیا۔ بغیر کوئی مقرر وقت کی امید ہاتھ میں تھمائے۔

زمر بیگم حیات صاحب کے کبھی کبھی فون کرنے پر انھیں تمام صورت حال سے آگاہ کر دیتیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگرارش کے جانے کے دو مہینے بعد وہ بھی اپنی تائی شگفتہ کی طرف چلی آئیں۔

تائی شگفتہ بہت بوڑھی ہو چکی تھی مگر ابھی بھی اپنی بہوؤں پر انکا پورا پورا روب تھا۔

زمر بیگم تائی کے پاس ہی زیادہ وقت گزارتی۔

یہاں آکر انہوں نے حیات صاحب سے رابطہ نا رکھا۔ مگرارش سے انکا رابطہ اکثر ہوتا رہتا تھا۔

**********۔

تین سال گزر گئے مگرارش واپس نا آیا۔

مگرارہم کا جب تین سال بعد پاکستان چکر لگا تو پھپھو پھر سے وہی سوال لئے حیات صاحب کے گھر چلی آئیں۔

حیات صاحب نے تین سال ارش کی واپسی کا انتظار کیا۔

ارش کے جانے کے بعد زمر بیگم نے کہا کہ وہ ارش کے لوٹ آنے پر ان سے رابطہ کریں گیں۔

مگر تین سال گزر گئے لیکن جواب خاموشی ہی رہا۔

ہادیہ بیگم نے پھر سے رشتہ مانگ ڈالا۔

حیات صاحب نے ان سے ایک دن کا وقت مانگا جس پر وہ کچھ خفا سی ہوئیں کہ بھلا اپنوں میں بھی رشتہ دینے کے لئے وقت چاہیے۔ حیات صاحب نے ارش کے گھر کا چکر لگایا مگر وہ انھیں لاک ملا۔

ارد گرد والوں سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ بیٹے کے دبئی جانے کے دو مہینے بعد ہی زمر اپنی تائی شگفتہ کہ ہاں چلی گئیں۔

ان تین سالوں میں بس دو بار ہی چکر لگایا اس کے بعد دکھی ہی نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب مایوس واپس لوٹ آئے اب اور کتنی دیر اپنی بیٹی کو کسی کے انتظار میں بیٹھائے رکھتے۔

اگلے دن ہی ہادیہ بیگم کو رشتے کے لئے ہاں کہہ دی۔

اور کچھ دن بعد منگنی کی رسم کی ادائیگی کا بھی بول دیا۔

_**********

ارہم جینیفر کو یہ نا بتا سکا کہ وہ اصل میں کس مقصد کے لئے پاکستان جا رہا ہے نہیں تو جینیفر کا اداس اور رویا رویا سا چہرہ اسے پھر سے اس رشتے کو انتظار میں رکھنے پر مجبور کر دیتا۔

مگر وہ اب ایسا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ بقول ہادیہ کے انہوں نے بہت مان لی اس کی۔

تم نے کہا تھا کہ ابھی اس رشتے کو یہیں روک دیں ماموسے کوئی سوال نا کریں تو میں نے نہیں کیا۔

مگر اب اور کتنی دیر رکوں بیٹا تین سال گزر گئے اب تو تمہیں شادی کرنی ہی ہے ناں اور حیات بھائی نے بھی تو سماہر کو بیاہنا ہے ناں تو پھر اب اور دیر کس لئے کرنی۔

اب تم واپس آ رہے ہو تو مطلب آ رہے ہو۔

ارہم ابھی بھی واپس آنے کو راضی نا تھا مگر اس نے ہادیہ سے واپس آنے کی شرط یہ لی کہ ابھی صرف منگنی ہو گی شادی نہیں۔۔۔۔۔

ہادیہ بیگم اس پر بھی مان گئیں کہ وہ منگنی کے لئے تو مانا۔

اس کے بعد انہوں نے جینیفر سے بات کرنا چاہی کہ وہ ارہم کی منگنی کے لئے اسے بھی انوائٹ کریں اچھا ہے جو دونوں ساتھ ہی پاکستان آ جائیں مگر ارہم جینیفر کو اس بات سے انجان رکھنا چاہتا تھا اس لئے کام کا بہانہ بنا کر فون رکھ دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوراب اسے پاکستان آئے ہفتہ ہونے والا تھااور اسکا سٹے یہاں دو مہینے کا تھا۔

ہادیہ اور منیب (ارہم کے پاپا) تو بہت ناراض ہوئے کہ تین سال بعد آئے ہو اور وہ بھی دو مہینوں کے لئے۔ خیر ارہم کی منگنی میں وہ یہ ناراضگی بھی بھول گئیں۔

**********_

سماہر کو امل نے بہت سادگی سے مگر بہت ہی اچھا تیار کیا تھا۔

گرے اور لائٹ پنک میکسی پہنے وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔ امل نے تو باقاعدہ اس کی نظر اتار ڈالی۔

قسم سے بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا کہ میں اتنا اچھا تیار۔۔۔

سماہر کیا ہوا۔ امل بولتے بولتے رکی۔

نظر سماہر کی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں پر جا رکی۔

سماہر کچھ نا بولی بلکہ بے اختیار امل کے گلے لگ گئی اور با آواز رونے لگی۔

امل مجھے نہیں کرنی یہ منگنی مجھے نہیں بننا ارہم کی۔۔۔

امل مجھے اب کسی کی بھی نہیں بننا۔

سماہر دل چاہا وہ خود ختم ہی کر ڈالے کیوں کہ نا وہ یہ منگنی کرنا چاہتی تھی نا بابا کو انکار کر سکتی تھی اور نا ہی ارش کو بھول پا رہی تھی۔

اس نے سوچا تھا وقت کے ساتھ ساتھ ارش کی یادیں دھندلا جائیں گیں مگر ایسا نا ہوا ارش کی یادیں وقت کے ساتھ ساتھ اور واضع ہوتی جا رہی تھیں۔ سماہر خود کو سنبھالو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج تمہاری منگنی ہے اور میں نہیں چاہتی کہ تمہاری ان روئی ہوئی آنکھوں کو دیکھ کر کوئی غلط سمجھ بیٹھے یا کوئی بات بنے۔

امل اس کا حال جانتی تھی مگر وہ اس کے لئے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

میں کیا کروں امل مجھے سے یہ برداشت نہیں ہوتا بلکہ مجھ سے کچھ برداشت نہیں ہوتا ارہم کا ساتھ نا بابا کا فیصلہ ناارش کی یادیں اور ناہی اپنا آپ۔

مجھے تو اب اپنے ہی وجود سے نفرت سی ہونے لگی ہے۔

سماہر روتی ہوئی بیڈ کے ساتھ زمین پر جا بیٹھی۔

امل سے اس کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔

سماہر کی ارش کے لئے محبت کو امل سے زیادہ کون جان سکتا تھا اس نے تو اپنی آنکھوں سے دو سال ان پر یمی پنچھیوں کو ایک ساتھ دیکھا۔

ان دونوں کا ایک دن بھی ایک دوسرے کو دیکھے بغیر گزرتا نا تھا یہ اس سے بہتر کون جان سکتا تھا۔

امل کتنی ہی دیر اس ٹوٹ کر بکھری ہوئی لڑکی کو دیکھتی رہی اور پھر جب بولی تو صرف اتنا۔

تمہیں یہ منگنی نہیں کرنی تو تم ابھی انکار کر دو۔

سماہر نے سر اٹھا کر امل کو ایسے دیکھا جیسے اس کے کانوں نے کچھ غلط سن لیا ہو۔

سماہر جب تم ارہم کے ساتھ وفا ہی نہیں نبھا پاؤں گی تو کیا فائدہ ایسے رشتے میں بندھنے کا جو صرف زبردستی کی ڈوریوں سے بندھا ہو۔

تم اسکو خوش نہیں رکھ پاؤں گی اور ناہی خود خوش رہ پاؤں گی۔ میں جانتی ہوں تمہیں ایسا رشتہ نبھاتے ہوئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت تکلیف ہو گی اور میں تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتی۔

امل اتنا کہہ کر اسے سوچنے کا موقع دے کر پلٹی ہی تھی کہ سماہر بولی۔اور میں بابا کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔

الفاظ اسکا ساتھ نہیں دے رہے تھے مگر سچ یہی تھا۔

صاف لفظوں میں تم یہ کہنا چاہتی ہو سماہر کہ تم مجبور ہو۔امل نے سچ کہا۔

سماہر کچھ کہنے کی بجائے بس اپنے ناخن ہی کھرو چتی رہی۔پھر بھی سوچ لو سماہر ابھی بھی وقت ہے ایک بار منگنی ہو گئی تو سوچنے میں زیادہ تکلیف ہو گی۔امل کہہ کر کمرے سے نکل گئی جبکہ سماہر بیڈ کے ساتھ سر ٹکائے آنکھیں بند کر گئی۔

سوچنا کیا تھا اسکو لگتا اسکا تو جیسے دماغ ہی ماؤف ہو گیا ہو سوچنے کی تمام صلاحیت ہی چھین گئی ہو۔

****

ارہم اور سماہر کو ایک ساتھ بیٹھا کر منگنی کی رسم کی گئی۔

سماہر بلکل خاموش ایسے تھی کہ جیسے اسکی نہیں بلکہ کسی اور کی منگنی کا فنکشن ہو رہا ہو اور وہ کوئی خاموش تماشائی ہو جیسے اس سب سے کوئی فرق نا پڑتا ہو۔

امل نے بے حد افسوس کے ساتھ سماہر کو دیکھا۔

آخر مجبوری جیت ہی گئی سماہر۔۔۔

امل نے دکھ سے سوچا۔

ارہم کو سماہر کی یہ خاموشی صاف محسوس ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منگنی کی رسم ہو چکی تو وہ سماہر کے روم میں چلا آیا۔

ٹیرس کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔

سماہر شائد ٹیرس پر تھی وہ بھی وہیں چلا آیا۔

ارہم نے کریم کلر کی شلوار قمیض پہن رکھی تھی جو کہ اس کی سفید رنگت اور دراز قد پر بہت جچ رہی تھی۔

آج جینیفر کے فون پر فون آرہے تھے مگر ارہم اٹھانا نہیں چاہتا تھا۔ سماہر کیا بات ہے تم مجھے کچھ اداس سی لگ رہی ہو۔

ارہم کے اسے ایک دو بار پکارنے کے بعد بھی جب جواب نا ملا تو اس نے سماہر کو کندھے سے ہلاتے ہوئے پوچھا۔

سماہر چونکی ارہم کی طرف دیکھا اور کچھ دیر بعد جب اسکا سوال سمجھ میں آیا تو بولی۔

مجھ سے کیا پوچھتے ہیں پہلے خود کی طرف تو دیکھیں آپ مجھ سے بھی زیادہ اداس دکھائی دیتے ہیں۔

وہ سماہر تھی جس نے ارش سے خود سے بھی زیادہ محبت کی تھی تو پھر ایک محبت اور انتظار کی ماری لڑکی کیسے کسی اور کی آنکھوں کو سمجھ نا پاتی۔

ارہم کی آنکھوں میں کچھ تو ایسا تھا جو اسے یہ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا کہ خوش تو تم بھی نہیں ہو ارہم منیب۔۔۔

ارہم سماہر کی بات پر جیسے ہڑبڑا سا گیا اور جلدی سے نظریں پھیر گیا۔

اس کے اس طرح نظریں پھیرنے سے سماہر کو خود کے سچا ہونے کی صدیق مل گئی تو یعنی وہ واقعی میں ٹھیک سمجھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارہم سوچنے لگا سماہر کیسے کسی کی آنکھوں کو پڑھ لیتی ہے جبکہ سماہر اسے کیا بتاتی کہ وہ پہلا شخص تھا جس کی آنکھیں پڑھنا اسے کچھ مشکل نا لگا تھا۔

وجہ شائد دونوں کی چھپی محبت تھی۔

جبکہ ارش کو پڑھنا اس کے لئے شائد دنیا کا سب سے مشکل کام تھا۔

اپنے حال دل سے تو ارہم خود واقف نا تھا۔

آج کے دن اس نے بہت بار اپنے دل سے یہ سوال پوچھا کہ کیا اسکی اداسی کی اسکی عدم خوشی کی وجہ جینیفر ہے۔

جواب ملتا ہاں۔۔۔۔

مگر جب وہ پوچھتا کہ کیا یہ سب اس لئے ہے کہ مجھے جینیفر سے محبت ہے تو جواب خاموشی میں ہوتا۔

شائد اسکا دل یہ چاہتا تھا کہ وہ اس سے جواب مانگنے کی بجائے خود جواب تلاش کرے۔

میں تو اداس نہیں ہوں سماہر بلکہ میں یہاں تمہاری اداسی کی وجہ جاننے آیا ہوں۔

اس پورے فنکشن میں میں نے تمہاری ایک ذرا سی بھی مسکراہٹ نہیں دیکھی۔

کوئی پرابلم ہے سماہر تو مجھ سے شئیر کرو شائد میں تمہاری مدد کر سکوں۔

ارہم نے اپنے پن سے پوچھا۔

تم میری مدد نہیں کر سکتے ارہم بلکہ کوئی بھی میری مدد کرنی کر سکتا۔

سماہر کا دل چاہ رہا تھا کہ ارہم اس کے پاس سے چلا جائے وہ اکیلے رہنا چاہتی تھی مگر وہ اس سے سوال پوچھنے پے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا کیوں لگتا ہے تمہیں۔

ارہم نے پوچھا۔

ارہم مجھے ان کپڑوں میں گھٹن سی ہو رہی ہے میں نے کبھی اتنے ہیوی کپڑے پہنے نہیں اس لئے میں چینج کرنے جا رہی ہوں۔

سماہر کو واقعی میں ان کپڑوں سے ہی نہیں بلکہ ارہم اور اس پورے ماحول سے ہی گھٹن ہو رہی تھی اس لئے وہ ارہم کی بات کا جواب دیے بغیر اندر چلی گئی۔

جبکہ ارہم اس کے ان الفاظ میں ہو کھو گیا۔ایسے ہی الفاظ جینیفر نے بھی اس سے کہے تھے جب ارہم کی بہن کی شادی پر دوسری بار جینیفر پاکستان آئی تھی۔

سعدیہ (ارہم کی بہن) اور ہادیہ نے جینیفر کے لئے کا مدار جوڑے خریدے جیسے جینیفر کو نا چاہتے ہوئے بھی ان سب کے خلوص اور محبت کو مد نظر رکھتے ہوئے پہننا پڑا۔

فنکشن کے اختتام پر جینیفر نے رونی صورت بناتے ہوئے ارہم سے کہا۔

ارہم مجھے ان کپڑوں میں گھٹن سی ہو رہی ہے میں نے کبھی اتنے ہیوی کپڑے پہنے نہیں اس لئے میں چینج کرنے جا رہی ہوں۔

ارہم ہنس دیا اور بولا۔

تم کیا جانو جینیفر یہاں خواتین اس سے بھی بھاری بھر کم جوڑے پہنے ہوا کی طرح یہاں سے وہاں اور گھومتی رہتی ہیں۔

جینیفر اسکی بات کہ جواب ہیں "ہونہہ" کہتی چینج کرنے چلی گئی۔ارہم کچھ بھی کر لیتا کسی نا کسی بات پر اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینیفر یاد آ ہی جاتی تھی۔

ارہم اتنا تو جان گیا کہ سماہر اس منگنی سے خوش نہیں ہے اور نا ہی وہ خود خوش ہے۔

اس نے ایک نظر سماہر کے کمرے کو دیکھا جو خود بھی سماہر کی طرف خاموش ہی تھا اور پھر کمرے سے نکل گیا۔

****

ارہم بیٹا تم اپنا موبائل یہیں چھوڑ گئے تھے جینیفر کی کال آئی تھی۔

میں نے بات کی اس سے اور۔۔۔

ارہم نے ہادیہ بیگم کے ہاتھ سے موبائل پکڑا اور پلٹنے لگا مگر ان کی اگلی بات پر فوراً رکا انکی بات کاٹی اور بولا۔

آپ نے کال رسیو کے لی تھی ماما۔

ہاں تو اور کیا کرتی بار بار کال آ رہی تھی اور تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے جینیفر کو اپنی منگنی کا کیوں نہیں بتایا۔

ارہم کو انکی اس بات پر دوسرا جھٹکا لگا۔ مگر وہ یہ بول نا سکتا کہ آپ نے اسے منگنی کا بھی بتا دیا۔

وہ بس ذہن سے نکل گیا ماما ابھی بتا ہی دیتا اسے۔

ارہم نے دھیرے سے جواب دیا۔

لو بھلا یہ بھی کوئی بھولنے والی بات ہے۔

ارہم مزید وہاں نہیں رکا فنکشن تو کب کا ختم ہو چکا تھا اس لئے وہ گھر آ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

ارش پہلے جس فلیٹ میں ٹھہرا وہاں کیف مقیم تھا۔

کیف سے اسکی اچھی خاصی دوستی ہو گئی۔

مگر چونکہ اس نے الگ گھر کا کہہ رکھا تھا جب وہ مناسب رینٹ پر مل گیا تو وہ وہاں شفٹ ہو گیا۔

کیف نے اسے یہیں رہنے کو کہا مگر بدلے میں ارش نے اسے اپنے گھر ٹھہرنے کی آفر کی مگر کیف نے انکار کر دیا کہ اسے یہاں کی عادت ہو گئی ہے۔

کیف اکثر اس سے اپنے بابا کا ذکر کرتا۔

سماہر کا وہ بہت کم ذکر کرتا تھا مگر جب بھی اسکا نام لیتا تو سما کہہ کر بات کرتا۔

ارش کو کبھی گمان ہی نا گزرا کہ سما اسکی سماہر بھی ہو سکتی تھی۔

کیف کے بابا سے چونکہ اس نے کبھی وڈیو کال پے بات نہیں کی تھی اس لئے وہ جان نہیں پایا کہ حیات صاحب ہی کیف کے بابا ہے۔

کیف نے ارش کو اپنے بزنس پلان کے بارے میں اگاہ کیا تو ارش جو کہ اتنی دور سے صرف مصروفیت حاصل کرنے ہی آیا تھا اس نے بھی کیف کے ساتھ مل کر بزنس کرنا چاہا۔

اس طرح سے دونوں کے لئے آسانی تھی اور اس طرح سے دونوں کی دوستی بھی گہری ہو گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے زیادہ کچھ کیف سے شئیر نہیں کیا بس اتنا بتایا کہ اسکی بیوی کی برین ٹیومر کی وجہ سے ڈیتھ ہو گئی اس کی فیملی میں صرف اس کی ماما ہیں جو اب نانو (تائی شگفتہ) کے پاس رہتی ہیں۔ارش اور کیف کی دوستی کو تین سال گزر چکے تھے۔

ارش کا دن کا زیادہ وقت کیف کے ساتھ ہی گزرتا مگر رات میں سماہر اس کے دل و دماغ پر چھا جاتی۔

_**********

جینیفر کی کال آ رہی تھی اور نا چاہتے ہوئے بھی ارہم کو اٹھانی پڑی۔بہت بہت مبارک ہو ارہم۔

تم نے تو مجھے بتایا نہیں مگر دیکھو مجھے پتا چل ہی گیا۔

ایسی باتیں بھلا کہاں چھپتی ہیں ارہم۔

جینیفر کی آخری بات پر ارہم نے ٹھنڈی آہ بھری اور سوچا۔

ہاں واقعی ایسی باتیں بھلا کہاں چھپتی ہیں۔

میں تمہیں بتانے ہی والا تھا جینی۔اب وہ اور کیا کہتا۔

ہاں بتانا تو اب تھا ہی ارہم اب منگنی ہو جو گئی اور مجھے معلوم بھی ہو گیا۔

اب بھلا تم کیوں چھپاتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینیفر چاہتے ہوئے بھی اپنے لہجے کو سخت ہونے سے روک نا پائی۔ تمہیں دکھ ہوتا اسی لئے نہیں بتایا۔

آخر میں ارہم کو بتانا ہی پڑا کہ وجہ کیا تھی۔

میں جانتی ہوں ارہم کہ تم نے مجھ سے یہ خبر کیوں چھپائی کیوں کہ تم مجھے اداس نہیں دیکھنا مگر کاش تم مجھے اداس نا دیکھنے کی خاطر میری سب سے بڑی خواہش پوری کر دیتے۔

جینیفر نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔

ارہم جانتا تھا کہ جینیفر کی سب سے بڑی خواہش اس کا ساتھ ہے۔اس نے خالی خالی نظروں سے موبائل کو دیکھا اور پھر بیڈ پر پھینکتا خود بھی اس پر گر سا گیا۔

****

ارہم کے جانے کا وقت آ چکا تھا اور ہادیہ بیگم اداس سی بیٹھی تھیں۔

ارے بیگم اب اتنی بھی کیا ناراضگی بیٹا جا رہا ہے میں تو تمہارے پاس ہی ہوں ناں۔

منیب صاحب نے انکی اداسی دور کرنے کی ناکام سی کوشش کی۔ماما پاپا ٹھیک ہی تو کہہ رہے ہیں۔

اور ویسے بھی جس طرح یہ تین سال گزرے باقی دو سال بھی گزر ہی جائیں گے اگر آپ ایسے اداس بیٹھی رہیں گیں تو میں کیسے جا پاؤں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارہم نے ان کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا۔

تمہیں جانے سے روک کہاں رہی ہوں ارہم تم اتنے سالوں بعد بس دو مہینے کے لئے رکے۔۔۔۔

یہ بھی غم نہیں بس یہ دو مہینے اتنی جلدی گزر گئے اس پے اداس ہوں۔ہادیہ کی اس بات پر ارہم ہلکے سے مسکرایا۔

ان دو مہینوں کی طرح یہ دو سال بھی جھٹ سے گزر جائیں گے دیکھنا آپ کو پتا بھی نہیں لگے گا۔

ارہم نے انکا موڈ بہتر کرنا چاہا۔

ان سے کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ حیات صاحب کی طرف آیا ان سے ملنے کے بعد سماہر کے کمرے میں چلا آیا۔

سماہر اسے ہر بار کی طرح اب بھی اداس چپ چاپ سی ہی ملی۔سماہر میرا خیال ہے کہ میرے جانے کے دن تو کم از کم تمہیں خوش ہونا چاہیے۔

سماہر کو لگا کہ ارہم نے یہ بات اسے جان بوجھ کر کہی مگر ارہم کے چہرے اور آنکھوں میں ایسا کچھ نہیں تھا جو سماہر کی سوچ کے سچا ہونے کی تصدیق کرتا۔

ہاں اس نے یہ بات یونہی کہہ دی تھی۔

سب مجھے اداس چہرے اور آنسوؤں کے ساتھ رخصت کر رہے ہیں کم از کم تم تو خوشی خوشی رخصت کر دو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارہم کی اس بات پر سماہر بیڈ سے اٹھی اور اس کے پاس گلدان سے ایک گلابی پھول نکالے چلی آئی۔

یہ پھول تمہیں یاد دلائے گا کہ تمہیں کسی نے اچھے موڈ اچھی سوچ اور اچھی امید کے ساتھ رخصت کیا تھا۔

سماہر دھیرے سے مسکراتی ہوئی بولی تو ارہم نے بھی اسے ایک مسکراہٹ کے تھام لیا۔

تھینک گاڈ اب میں سکون سے جا سکوں گا ورنہ تم سے بھی مجھے باقی سب جیسی ہی امید تھی۔

سماہر سے مل کر وہ پھر سے اپنے پرانے سفر کی طرف رواں داواں ہو گیا جہاں سے وہ لوٹا تھا۔

****

یہ دو سال بھی گزر گئے۔۔۔

کیف بھی پاکستان لوٹ آیا اور ارش بھی۔

جبکہ ارہم کو چار مہینے بعد لوٹنا تھا۔

ارش کے واپس آنے سے تین دن پہلے زمر بیگم گھر واپس لوٹ آئی تھیں۔

پورے پانچ سال بعد وہ واپس لوٹا تھا انکی آنکھوں میں تو جیسے ٹھنڈک سی اتر گئی۔

ارش کو دیکھ دیکھ کر انکا جی نہیں بھر رہا تھا۔

اور ارش کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کوئی اسے سماہر سے ملوا دے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

آج اسے کیف نے انوائٹ کیا تھا۔کیف نے اسے اپنے گھر کا ایڈریس سمجھایا تو وہ مطلوبہ ایڈریس پر پہنچ گیا۔

مگر اس گھر کو دیکھ کر اس کے دل و دماغ میں جیسے دھماکے سے ہونے لگے۔

یہ گھر۔۔۔ہاں یہ گھر۔۔۔یہ تو سماہر۔۔۔۔نہیں نہیں میں غلط بھی تو ہو سکتا ہوں پانچ سال بعد پہلی دفعہ

اس طرف آیا ہوں اگر یہ گھر سماہر کا ہوتا تو یہ راستہ مجھے یاد ہوتا۔۔۔۔

ارش نے اپنے اندازے کو غلط کہتے ہوئے بیل پر ہاتھ رکھ دیا۔

مگر سماہر نے دروازہ کھول کر اس کے اندازے کو صحیح ثابت کر دیا۔۔۔۔

دروازہ کیا کھلا ارش کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا۔

سماہر کی حالت بھی اس سے کچھ الگ نا تھی۔

ارش اسے دیکھنا چاہتا تھا جی بھر کے دیکھنا چاہتا تھا مگر وہ بھاگ گئی وہ اس کے سامنے ٹھہر ہی نا سکی۔۔۔۔

تو کیا سماہر کیف کی بہن ہے۔۔۔

وہی بہن جس کی چار مہینے بعد شادی ہے۔۔۔۔

نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔میں نے دیر کر دی۔۔۔میں نے کیوں دیر کر دی۔میں نے سماہر کو کسی اور کا کیسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونے دیا۔

نہیں ابھی وہ کسی کی نہیں ہوئی میں سماہر سے بات کروں گا۔۔۔ہاں میں اس سے ضرور بات کروں گا۔

اسے بتاؤں گا کہ میں لوٹ آیا ہوں ہمیشہ کے لئے صرف تمہارا بن کر۔ارش انہی سوچو میں گم تھا جب

حیات صاحب اس کے پاس آ بیٹھے۔

حیات صاحب کب سے ارش کو دیکھ رہے تھے۔

ارش ہی کیف کا دوست ہے یہ جان کر حیات صاحب کو بھی حیرت ہوئی تھی مگر انہوں نے اپنی حیرت پر

جلد ہی قابو پالیا۔

اب سب کچھ گزر چکا تھا اب بہت دیر ہو چکی تھی۔

اسی لئے حیات صاحب کو ارش سے بغیر کوئی سوال جواب کئے ایسے ملنا تھا جیسے پہلی بار مل رہے ہوں۔

یہ انکے لئے تو آسان تھا لیکن وہ یہ بھی جانتے تھے کہ سماہر نجانے کیسے خود کو سنبھال رہی ہو گی۔

آج شائد پانچ سال بعد تمہیں دیکھ رہا ہوں پہلے سے کافی ہینڈسم ہو گئے ہو۔لہجہ وہی اپنائیت بھرا تھا۔

ارش نے بامشکل مسکراتے ہوئے کہا۔آپ کے بیٹے کی صحبت کا اثر ہے اتنا خود کا خیال نہیں کرتا جتنا میرا

کرتا تھا شائد اسی لئے۔

ہاں ماشاءاللہ کیف بھی پہلے سے کافی صحت مند ہو گیا ہے۔

لگتا ہے تم دونوں کو گھر والوں سے دوری راس آ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

کیف بھی ان کے پاس آ بیٹھا۔

سوری یار بال خشک کرنے گیا تھا اپنے۔ کیف نے بتایا۔

خیر یہ بتاؤ کیا باتیں ہو رہی تھیں کیسا لگا بابا سے مل کر اور بابا آپ کو کیسا لگا ایش۔۔۔

کیف نے پہلے ارش اور پھر حیات صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بلکل تمہارے جیسا۔

حیات صاحب نے مختصر جواب دیا۔

پھر تو زبردست ہی ہو گیا۔ کیف ایک دم سے خوش ہوا۔

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ سماہر کو کھانا لگانے کے لئے کہنے جانے لگا کہ امل نے اسے یہ کہتے ہوئے روک دیا۔

اس کے سر میں درد ہے اسے آرام کرنے دیں میں کھانا لگا دیتی ہوں۔ کیف سر ہلاتا کھانے کی ٹیبل پر چلا گیا۔

امل نے کھانا لگایا اور سماہر کے پاس چلی آئی۔

_**********

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آج پانچ سالوں بعد اسکا ارش اس کے سامنے تھا۔

نہیں اس کا ارش نہیں بلکہ کسی اور کا۔

سماہر سے اسکا سامنا کرنا مشکل ہو رہا تھا مگر اسے ارش کا سامنا کرنا ہی تھا۔

جب ارش آج سے پانچ سال پہلے کسی اور کو اپنا چکا تھا اور یہ بھی طے تھا کہ سماہر کو بھی ارہم کا ہونا ہی ہے تو پھر ایک دوسرے سے چھپنا کیسا۔

امل اسے بلانے آئی تھی۔

اور امل کی توقع کے خلاف وہ اٹھ بھی گئی۔

لنچ کے بعد چائے بنائی گئی جو کہ سماہر نے بنائی تھی۔

سماہر چائے لئے ارش کے سامنے آ بیٹھی۔

بابا اپنے روم میں جا چکے تھے جبکہ کیف کوئی کال سننے گیا تھا۔امل کچھ دیر ان کے پاس کھڑی رہی اور پھر خود بھی سائیڈ پر چلی گئی۔

پہلے کچھ دیر تو خاموشی کا تبادلہ ہوا پھر سماہر نے ہی اسے مخاطب کیا۔

کیسے ہوا یش۔۔۔

اوہ تو یعنی وہ کیف کا ایش تھا اس کا ارش نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے پہلے اسے کچھ حیرت سے دیکھا اور پھر بولا۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو سما۔۔۔

اوہ یعنی وہ کیف کی سما تھی اسکو سو مو نہیں۔

مگر وہ دونوں چاہے نام بدل بھی دیتے اپنا حال دل نہیں بدل سکتے تھے۔

سماہر اس کے سما کہنے پر حیران نا ہوئی ایسے جیسے جانتی تھی کہ وہ یہی کہے گا۔

ٹھیک ہوں۔۔۔آنٹی کیسی ہیں۔۔۔ٹھیک ہیں۔۔ارش نے مختصر جواب دیا۔

اور تمہاری بیوی۔۔۔

سماہر نے کوئی مشکل سوال تو نا پوچھا تھا مگر ارش نے نظریں اٹھا کر حیرت سے سماہر کو ایسے دیکھا جیسے اس نے کوئی غلط سوال پوچھ لیا ہو۔

اتنا حیران کیوں ہو رہے ہو میں نے کچھ غلط تو نہیں پوچھا۔۔۔صرف یہی تو پوچھا ہے تمہاری بیوی کیسی ہے۔۔۔سماہر اسے حیرت میں دیکھ کر کچھ الجھی تھی۔

میری بیوی کو مرے پانچ سال ہو گئے ہیں۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔

الفاظ تھے یا کچھ اور مگر سماہر پر بجلی بن کر گرے۔۔۔

اس نے ایک دم اپنا سر تھام لیا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ اس نے کیا سن لیا اجیا مر چکی تھی اور وہ بھی پانچ سال پہلے۔۔۔تمہاری بیوی کو۔۔۔۔

سماہر کے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے۔

ارش اسے اس طرح حیران پریشان دیکھ کر خود بھی الجھ بیٹھا۔۔۔تم ایسے حیران کیوں ہو رہی ہو تمہیں انکل نے نہیں بتایا تھا۔

بابا نے کیا نہیں بتایا تھا مجھے ؟؟

سماہر کا سر دکھنے لگا۔

یہی کہ اجیا کی ڈیتھ ہو چکی ہے انکل آئے تو تھے اسکی ڈیتھ پر۔۔۔ایک اور جھٹکا۔۔۔

بابا آپ لوگوں سے رابطے میں تھے کیا۔

نجانے کیا سوچ کر سماہر نے پوچھا تو ارش نے ہاں میں سر ہلا دیا۔کیوں۔۔۔۔؟؟

سماہر کے اس کیوں کا جواب بہت لمبا تھا اسی لئے ارش نے تمہید باندھی۔۔۔

سماہر تم ابھی تک ان سب باتوں سے انجان ہو اتنا تو مجھے معلوم ہو گیا ہے اس سے پہلے کہ تم پوچھو کہ کون سی باتیں میں ہی بتا دیتا ہوں۔

میری ماما جس دن تمہارا رشتہ مانگنے آئیں تب انکل نے انھیں انکار نہیں کیا تھا بلکہ ماما نے انہوں سے کہا کہ وہ کوئی بھی بہانہ بنا کر سب کو یہ ظاہر کروائیں کہ انکار انہوں نے کیا ہے۔

یہ کرنے کی وجہ انکے لئے اجیا تھی۔۔۔ہاں سماہر اجیا۔۔۔اسے برین ٹیونر تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا" سماہر بے یقینی سے بولی۔"

ہاں اور ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ اس کے پاس صرف چھ مہینوں کا وقت ہے۔

مجھے اور خود اجیا کو یہ بات چار مہینے بعد معلوم ہوئی ماما نے ہمیں اس لئے انجان رکھا کہ ہمیں بہت تکلیف ہو گی۔

خاص طور پے اجیا کو وہ اسے یہ بتا کر موت سے پہلے ہی مارنا نہیں چاہتی تھیں۔

اجیا کو مجھ سے محبت تھی اور اسے میرے ساتھ کی خوشی دینے کی خاطر ماما نے ایسا کیا۔

مگر سماہر ماما نے کہا تھا کہ اگر اجیا کو کچھ ہو گیا تو وہ تمہیں اپنی اجیا بنا کر لے آئیں گیں اسی لئے انکل نے انتظار کیا میرا۔

مگر اجیا کی ڈیتھ کے بعد میں تمہاری طرف لوٹ نا سکا اگر لوٹتا بھی تو پوری ایمانداری سے نہیں۔

مجھے کچھ وقت چاہیے تھا اور اس ماحول سے رہائی اسی لئے میں دبئی چلا گیا اور وہاں مجھے کیف ملا اس کے ساتھ بزنس کا مقصد خود کو مصروف رکھنا تھا مگر رات کے اکیلے پن میں پھر جب میں سونے کے لئے لیٹتا تو تم میرے سامنے آجاتی سماہر۔۔۔۔

پانچ سال بہت ہوتے ہیں کسی کو بھلانے کے لئے۔۔۔

مگر میں تمہیں نہیں بھولا پایا سماہر ہر پل میرا دل یہی کہتا کہ لوٹ چلو۔۔۔ مگر میں دل کی نا سنتا مگر اب جب میں نے دل کی سنی تو۔۔۔۔ تو بہت دیر ہو گئی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ایک بار پھر تمہیں کھو دیا سماہر۔۔۔۔میں نے ایک بار پھر تمہیں۔۔۔۔

ارش بات مکمل کئے بغیر ہی چپ ہو گیا۔۔۔

سماہر نے اپنے ہاتھ کی پشت پر آنسو کے قطرے گرتے محسوس کئے تو حیران سی ہوئی۔۔۔

وہ رو رہی تھی مگر کب اور کیوں۔۔۔کیا اجیا کی موت کا دکھ تھا۔۔۔کیا بابا کے یہ سب چھپانے کا یا پھر ارش کے دیر سے لوٹنے کا۔۔۔۔سماہر نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے کیوں کہ کیف بھی آ چکا تھا۔ارے مل لئے سماسے کیسی لگی میری پیاری سی بہن۔۔۔

کیف نے پوچھا۔۔۔

واقعی میں بہت پیاری ہیں۔

کیف مسکرا دیا مگر ارش کے لہجے میں کتنی محبت اور اداسی تھی یہ تو سماہر ہی محسوس کر سکتی تھی۔

اور تم سے تو میں بلکل نہیں پوچھوں گا کہ تمہیں ایش کیسا لگا۔۔۔توبہ ہے تم تو اسے میری گرل فرینڈ قرار دے کر اسکی بے عزتی ہی نا کر دو۔

سماہر کیف کی بات پر مسکرا بھی نا سکی۔

ایش تمہارا وہ پسند کیا لہنگا سما کو بہت پسند آیا۔کیف کی بات پر ارش اور سماہر کے دل میں ہوک سی اٹھی۔۔۔

میری خواہش ہے کہ میں اپنی سومو کی شادی کا جوڑا خود خریدوں اور دیکھنا میں ہی خریدوں گا"۔۔۔ "

دیکھ لو ارش اپنی سومو کی شادی کا جوڑا واقعی میں تم ہی نے خریدا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے آنکھیں بند کرتے ہوئے ارش کو دل میں مخاطب کیا۔

مجھے کیا معلوم تھا سومو کہ یہ جوڑا میں جس کے لئے خرید رہا ہوں وہ تم ہو۔

ارش کو جیسے سماہر کی سوچ کی خبر ہو گئی۔

اس نے بھی سماہر کو دل میں مخاطب کرتے ہوئے صفائی پیش کی۔ سماہر سے اب وہاں مزید بیٹھا ہی نا گیا اور وہ وہاں سے اٹھ گئی۔ جبکہ ارش کا دل چاہا کہ آج پانچ سالوں بعد وہ اسے دیکھ رہا ہے تو ہاتھ پکڑ کر واپس اپنے سامنے بیٹھا لے۔

چائے ٹھنڈی ہو رہی تھی۔ وہ ایسے ہی چھوڑ کر چلا جاتا اگر وہ سماہر نے نا بنائی ہوتی۔

بابا آپ نے کیوں مجھے اس بات سے انجان **********۔

رکھا کہ۔۔۔۔

سماہر جو جلدی میں انکے کمرے میں آئی تھی اور جلدی میں ہی بول رہی تھی اپنی بات مکمل ہی نہیں کر پائی اور رو دی۔

حیات صاحب جانتے تھے کہ وہ کس بارے میں بات کرنے والی تھی۔ یعنی وہ سب جان گئی تھی اور بتانے والا یقیناً ارش ہی تھا۔

کیا آپ جانتے تھے کہ ارش ہی ایش ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں۔۔۔ مختصر جواب ملا۔۔۔

آپ نے مجھ سے یہ کیوں چھپایا کہ آپ نے ارش کے لئے انکار نہیں کیا تھا۔۔۔

مجھے زمر صاحبہ نے ایسا بولنے کو کہا تھا۔حیات صاحب جواب دینے کو کھڑے تھے۔

یہ کیوں چھپایا کہ اجیا کو برین ٹیومر ہے۔

تمہیں بہت تکلیف ہوتی سماہر۔۔زمر صاحبہ نے تو یہ ارش حتہ کہ اجیا کو بھی نہیں بتایا تھا۔

آپ نے مجھ سے یہ کیوں چھپایا کہ آپ ارش کا انتظار کریں گے میرے لئے۔۔یہ تو بتا سکتے تھے ناں

آپ۔۔۔ سماہر کے گلے ختم ناہو رہے تھے۔

کیسے بتاتا سماہر کہ ارش کا آنا اسی صورت ممکن تھا اگر اجیا حیات ناہوتی۔

مگر کسی کی زندگی اور موت تو خدا کے ہاتھ میں ہے ناں۔

میں تمہیں بتا کر تمہیں انتظار کرنے کا کہہ دیتا لیکن اگر اجیا حیات رہتی اور ارش ناآتا تو کیا فائدہ تھا تمہارے

انتظار کا اسی لئے نہیں بتایا۔

اجیا کی ڈیتھ ہو گئی آپ اسکو ڈیتھ پر گئے مگر یہ بھی آپ نے مجھے نہیں بتایا۔

اجیا کی ڈیتھ کا سن کر تمہیں دکھ ہوتا مگر اجیا چونکے ارش کی بیوی تھی اس لحاظ سے تمہیں دکھ کی بجائے

تکلیف ہوتی اور میں تمہیں ایسی تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا نا ہی یہ بتانا چاہتا تھا کہ میرا ان سے رابطہ ہے بتا بھی

دیتا اگر تب ارش دبئی جانے کی بجائے تمہارے لئے لوٹ آتا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے پھر بھی اسکا انتظار کیا تین سال انتظار کیا مگر وہ نہیں آیا۔۔۔

میں نے جو انتظار کیا وہ میں تمہیں کیسے کرنے دیتا سماہر۔

انتظار کتنی تکلیف دیتا ہے یہ میں تمہیں بتلانا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ میں تمہیں انتظار کی تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔

وہ بھی تین سال کا انتظار۔۔۔میں کچھ بھی کر لیتا سماہر تمہارے لئے قسمت سے نہیں لڑ سکتا تھا اسی لئے ہادیہ کے دوبارہ اصرار پر میں نے تمہارا ہاتھ اسے سونپ دیا۔

اب تم بتاؤ سماہر کیا تمہارے باپ نے تمہارے ساتھ کچھ غلط کیا تمہارے باپ کو تم سے محبت نہیں تھی۔

بہت محبت تھی سماہر اور اب بھی ہے مگر کیا کرتا اجیا بھی کسی کی بیٹی تھی اس کی خوشیاں بھی ضروری تھیں ایک مجبور ماں میرے پاس اپنی بچی کی خوشیاں مانگنے آئی تھی جو کہ ارش کے ساتھ منسلک تھیں تو اس صورت حال میں تمہارا باپ کیا کرتا سماہر۔۔۔

مجھے بتاؤ سماہر کیا تمہارے اس باپ نے کچھ غلط کیا۔۔۔کیا اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔حیات صاحب نے خاموش کھڑی آنسو بہاتی سماہر سے پوچھا۔

سماہر نے انکا ہاتھ تھاما اور چومتے ہوئے کہا۔

آپ میرے بابا ہی نہیں آپ میری جان ہیں بلکہ آپ میرا سب کچھ ہیں۔

آپ جیسی محبت واقعی میں مجھ سے کوئی نہیں کر سکتا بابا۔۔۔آپ نے کچھ غلط نہیں کیا بابا کچھ غلط نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا۔۔۔

سماہر کسی بچے کی طرح روتی ہوئی انکا ہاتھ تھامے کھڑی تھی۔حیات صاحب نے اپنی اس بیٹی کو جو انہیں ہر چیز سے بھر کر تھی اپنے سینے سے لگالیا۔

دروازے پر کھڑا کیف جو ابھی ارش کو رخصت کر کے آیا تھا سب سن چکا تھا یہ سب باتیں اس کے لئے بھی حیران کن تھی اور خاص کر وہ بات کہ کیا آپ جانتے تھے کہ ارش ہی ایش ہے۔۔۔تو کیا ایش۔۔۔ارش ہے۔۔۔وہی ارش جس سے سماہر۔۔۔

کیف اس سے آگے سوچ ہی نا سکا اور الٹے پاؤں واپس مڑ گیا۔

۔**********

جانتے ہو ایش آج مجھ پر ایک حیرت انگیز انکشاف ہوا۔

ارش اور کیف ریسٹورنٹ میں آمنے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔

کیسا انکشاف۔۔۔ارش نے آنکھوں ہی آنکھوں میں الجھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہی کہ میرا اکلوتا دوست ایش ہی میری بہن کا دوست ارش ہے۔

کافی پیتے ارش کو اچھو کا سا لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور جانتے ہوا تنی دیر بعد یہ انکشاف ہونے پر مجھ بے حد دکھ ہو رہا ہے۔

اگر مجھے اور بابا کو پہلے معلوم ہو جاتا کہ تم وہی ارش ہو تو بابا مجھے سب باتوں سے آگاہ کر دیتے اور جانتے ہو پھر کیا ہوتا پھر یہ ہوتا ایش کہ آج ارہم کی جگہ تم ہوتے۔

سما کی آنکھوں میں وہ خوشیاں جھگمگا رہی ہوتیں جن کا میں خواہش مند ہوں۔

مگر سچ بتاؤں ایش تو ہم سب ایک دوسرے سے اور ایک دوسرے کے حالات اور حالت دل سے ناواقف تھے اگر جانتے ہوتے تو نا تم دیر کرتے نا بابا کو انتظار کرنا پڑتا نا سما کو یہ پانچ سال تکلیف میں گزارنے پڑتے اور نا ہی مجھے تم سب کو الگ الگ دیکھ کر دکھی ہونا پڑتا۔

آج اگر حالات ایسے نا ہوتے چار مہینے بعد سما کی شادی نا ہوتی تو میرے دوست میں سما کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دینے میں ایک پل کی بھی دیری نا کرتا۔

ایک وقت تھا جب تمہاری ماما مجبور تھیں انکی وجہ سے تم بھی مجبور ہو گئے۔

اور جب تم دونوں ان مجبوریوں سے آزاد ہو گئے تو اب یہ وقت ہے کہ میں اور بابا مجبور ہو گئے۔

جانتے ہو میرے بابا سما سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ اس منگنی کو ایک پل میں ہی توڑ دیں۔

سب کو دکھ تو ہو گا مگر سما سے بڑھ کر ان کے لئے کچھ بھی نہیں۔ مگر سما انھیں ایسا کبھی نہیں کرنے دے گی اپنی خوشی کی خاطر وہ کتنوں کا دل نہیں توڑ سکتی۔

دنیا واقعی میں گول ہے ناں ایش انسان کو گھما پھیرا کر اسی مقام پر واپس لے آتی ہے جہاں سے وہ چلا ہوتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے مگر حالات اور وقت ضرور بدل چکا ہوتا ہے۔

آج میں نے تمہیں یہی سب کہنے کے لئے بلایا تھا۔

مزید مجھے کچھ نہیں کہنا ہاں جاتے جاتے یہ ضرور کہوں گا کہ تم میرے دوست ہو اور ہمیشہ ہی رہو گے۔

سما سے کسی بھی قسم کے تعلق اور لاتعلقی کی وجہ سے ہماری دوستی کبھی ختم نہیں ہو گی یہ مجھے امید ہے اور تم سے بھی میں یہی امید رکھتا ہوں۔

کیف خاموش بیٹھے ارش کو سوچتا چھوڑ ریسٹورنٹ سے نکل گیا۔

****

ماما میں نے دیر کر دی۔

میں نے آپ کی بات نہیں مانی ناں اس لئے وہ اب کسی اور کی ہونے جا رہی ہے۔

ارش زمر بیگم کی گود میں سر رکھے پھر کسی بچے کی طرح اپنا دکھ اور پچھتاوا لئے بیٹھا تھا۔

اسکی شادی ہے چار مہینے بعد۔

اور میں۔۔۔۔میں کیا کیف کا پکا اور اکلوتا دوست ہونے کی خاطر سماہر کی شادی پر جاؤں گا۔۔۔نہیں مجھ سے نہیں ہو گا یہ۔۔۔میں کیسے اسے کسی اور کے ساتھ دلہن کے جوڑے میں دیکھوں اور جوڑا بھی وہ ماما جو میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے اپنے ہاتھوں سے خریدا تھا۔

اجیا کے بعد زمر بیگم کی خوشیاں اب صرف ارش کے ساتھ ہی تو منسلک تھیں مگر شائد انکے بیٹے کے نصیب میں خوشیاں ہی نا تھیں۔

یعنی اب ہاتھ پھیلائے رو رو کر انہیں ارش کے لئے سما کو مانگنا تھا بلکل ویسے ہی جیسے وہ رو رو کر اجیا کہ لئے زندگی مانگا کرتی تھیں۔

ماما مجھے سماہر چاہیے مجھے میری سو مو چاہیے ماما کسی بھی حال میں۔۔۔۔

آپ دعا کریں ناں مجھے سماہر مل جائے میں اس کے لئے واپس لوٹا ہیں ناں تو اب میں کیسے رہوں گا اس کے بغیر۔

ماما مجھے نہیں معلوم کیسے مگر مجھے سماہر چاہیے۔

ماما آپ اس کو میرا بنا دیں ناں کیسے بھی۔

ارش کسی بچے کی طرح ضد کرتا رو رہا تھا ایسے جیسے سماہر کوئی جیتا جاگتا انسان نہیں بلکہ کوئی چیز ہو جو زمر بیگم اسے لا کر تھما دیں یا کوئی بہانہ بنا کر بہلا دیں۔

ارش کی یہ حالت ان سے دیکھی نا جا رہی تھی۔

وہ اپنے آنسو صاف کرتیں ارش کا ہاتھ تھامے چومنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_**********

ارہم کیا یہ ممکن ہے کہ شادی کے بعد تم مجھے ایک خواب سمجھ کر بھولا دو گے۔

جینیفر آج پورے مہینے بعد ارہم کے فلیٹ میں آئی تھی۔

جب سے اسے معلوم ہوا تھا کہ ارہم کی شادی چار مہینے بعد ہے وہ ارہم کا سامنا نہیں کر پائی۔

اور اب تین مہینے گزر چکے تھے اسی مہینے کل رات ارہم کو پاکستان جانا تھا اسی مہینے اسکی شادی تھی۔

وہ اسکا سامنا کرتی تو اپنے آنسوؤں پر قابو نا رکھ پاتی۔

وہ اب اور ارہم سے محبت کی بھیگ نہیں مانگ سکتی تھی۔

نہیں ایسا ممکن نہیں ہے تم میری دوست ہو جینی تمہیں میں کیسے بھول سکتا ہوں۔

ارہم نے دل سے کہا۔

وہ جینیفر کو نہیں بھول سکتا تھا۔۔۔۔

ہاں وہ اسے کبھی بھی نہیں بھول سکتا تھا۔

مگر کیوں۔۔۔۔

کیوں کہ وہ اسکے لئے شائد دوست سے بھر کر ہو گئی تھی۔

صرف دوست ارہم اور کچھ نہیں۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانے کس امید کے تحت اس نے پوچھا۔

آنسو بہہ رہے تھے اور آج اس نے اپنے آنسوؤں کو بہنے دیا۔

وہ جتنا سوچتی کہ اب ارہم سے محبت کی بھیگ نہیں مانگے گی مگر آج اس کے سامنے وہ پھر ٹوٹ سی گئی۔

ارہم نے اسکی بات کا جواب نہیں دیا۔

وہ اسکی صرف دوست ہی نہیں بلکہ محبت تھی۔

یہ محبت اسے جینی سے کب ہوئی کیسے ہوئی اسے نہیں یاد تھا مگر وہ سماہر کی بجائے جینیفر کا ساتھ چاہتا تھا یہ اسے معلوم تھا مگر وہ یہ بات جینیفر سے کیسے کہہ دیتا کیوں کہ اس مہینے اسکی شادی تھی۔

بولو ناں ارہم کیا تمہیں مجھ سے ذرا سی بھی محبت نہیں آٹھ سالوں سے ہم ساتھ ہیں کیا ان آٹھ سالوں میں ایک پل کے لئے بھی تمہیں ایسا نہیں لگا کہ تمہیں مجھ سے ذرا سی بھی محبت ہے۔مجھے بتاؤ ناں ارہم آخر کیا کمی ہے مجھ میں یا میری محبت میں جو تم مجھے اپنا نہیں سکتے۔

جینیفر اسے کالر سے پکڑے اپنی طرف کئے روتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔ارہم کا جی چاہا کہ وہ اس روتی ہوئی پاگل دیوانی سے لڑکی کو سینے سے لگا لے اور بولے کہ پاگل تمہیں کیا بتاؤں کہ مجھے تم سے ذرا سی نہیں بلکہ بہت زیادہ محبت ہے۔

مگر مجھے تم سے محبت ہے یہ انکشاف ہی مجھ پر بہت دیر سے ہوا۔ارہم نے اس کے ساتھ بہت آہستگی سے اپنے کالر سے ہٹائے اور بولا۔نہیں جینی نا ہی تم میں کوئی کمی ہے اور نا ہی تمہاری محبت میں۔تو پھر کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں تم مجھے اپنا لیتے ارہم۔۔۔

میں تمہاری خاطر مسلمان ہونے پر بھی تیار ہوں میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں ارہم میں ہر طرح سے تمہارے مطابق بننے کو تیار ہوں بس ایک بار تم مجھ سے کہہ دو کہ تمہیں میرے ہو بس ایک بار ارہم۔۔۔۔۔

جینیفر روتی روتی زمین پر بیٹھ گئی۔

ارہم نے اسے کندھوں سے تھام کر اٹھایا اور بولا۔

مجھے معاف کر دو جینی میں ایسا نہیں کہہ سکتا میں تمہارا نہیں ہوں۔۔۔

ارہم اسے مزید روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا اسی لئے اپنے کمرے میں چلا گیا۔

جبکہ جینی کو لگا اسکی دنیا تو بس یہیں پر ختم ہو گئی ہو ارہم کے انہی الفاظ کے ساتھ۔۔۔۔

میں تمہارا نہیں ہوں" وہ گرتی پڑتی دروازے تک آئی اور باہر نکل گئی۔"

۔**********

ارہم پاکستان آ چکا تھا۔ہادیہ بیگم نے تو اس کے آنے سے پہلے ہی شادی کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔

ارہم جب سے آیا تھا بہت ہی اداس اور چپ چپ سا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادیہ اور منیب نے اس کی یہ اداسی بہت نوٹ کی۔

ارہم تم اتنا اداس کیوں ہو اور جینی بیٹا کیوں نہیں آئی تمہارے ساتھ۔ جینی کے ذکر پر ارہم کے دل میں ہوک سی اٹھی۔۔۔

وہ بھلا کیوں آتی اپنے ہی محبوب کو کسی اور کا ہوتا دیکھنے۔ارہم نے سوچا۔

کچھ نہیں ماما آپ کو ایسا لگتا ہے اور جینی کچھ مصروف ہے شادی پر ہی آئے گی۔

اس نے جھوٹ بولا اور ہادیہ مان بھی گئیں۔

ہاں مگر اسکی پہلی بات ماننے کو انکا دل راضی نا تھا۔کچھ بات تو تھی جو ارہم اتنا اداس اداس ہے۔

_**********

کیسی ہو سماہر۔۔۔

سماہر جو لان میں کھڑی پتے توڑ رہی تھی کہ (پتے توڑتے ہوئے اسے بہت کچھ یاد آرہا تھا)اس آواز پر پلٹ کر دیکھا۔

سوجھی ہوئی آنکھوں کے ساتھ ارش اس کے سامنے کھڑا تھا۔سوجھی آنکھوں کی وجہ پوچھنے کی سماہر کو ضرورت نا تھی وہ بھلا انجان کہاں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہوں۔۔۔سماہر جواب دیے لان میں بنی سیڑھیوں پر آ بیٹھی۔

ارش بھی اس کے پاس ہی چلا آیا مگر اس کے ساتھ بیٹھنے کی بجائے اسکے سامنے ہی کھڑا رہا۔

میرا حال نہیں پوچھو گی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

مگر کیوں۔۔۔۔

کیوں کہ جانتی ہوں کہ تم جھوٹ ہی بولو گے۔۔۔

ارش سماہر کی بات پر مسکرایا اور بولا بلکل ویسے ہی ناں جیسے ابھی تم نے بولا۔۔۔

سماہر نے نظر اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے ارش کو دیکھا اور بولی۔

میں واقعی میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ تو دیکھ رہا ہے سماہر۔۔۔

ارش نے اسے جتایا کہ وہ اس سے کچھ چھپا نہیں سکتی۔

کیف اندر ہے۔۔۔

سماہر نے چھپے لفظوں میں اسے یہاں سے چلے جانے کو کہا۔

میں نے پوچھا کیا۔۔۔

ارش نے سوال کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میں نے بتانا مناسب سمجھا۔

سماہر نے بھی دوبدو جواب دیا۔

اس سے پہلے کہ ارش مزید کچھ کہتا کھلے دروازے سے ارہم چلا آیا۔ سماہر کے ساتھ ساتھ کسی انجانے شخص کو دیکھ کر وہ سیدھا یہیں چلا آیا۔

مگر پھر اسی انجانے شخص کو قریب سے دیکھنے پر بولا۔

آپ کیف کے دوست ہیں ناں نام آپکا آئی تھنک ایش ہے۔۔۔

کیف اکثر اپنی اور ارش کی تصویریں فیس بک پر لگاتا رہتا تھا۔ سماہر فیس بک استعمال نہیں کرتی تھی مگر ارہم کو فیس بک سے کام پڑتا رہتا تھا اور اسے بھی ارہم نے وہیں دیکھ رکھا تھا۔

جی میں ارش ہوں کیف کا دوست مگر آپ کون۔۔۔

ارش نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے پھر اس سے پوچھا۔

میں سماہر کا پھپھو زاد ہوں ارہم۔۔۔ارہم نے اپنا ہاتھ ارش کی طرف بڑھایا۔

اوہ ارہم۔۔۔یہی نام تو تھا سماہر کے منگیتر کا۔ہاں بلکل یہی نام بتایا تھا کیف نے۔

ارش نے اسکا ہاتھ تھام لیا اور اسے غور سے دیکھنے لگا۔

کیسی ہو سماہر۔۔۔اب کہ ارہم سماہر کی طرف متوجہ ہوا۔

ارش وہاں مزید نا رکا اور کیف سے ملے بغیر ہی چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہوں۔

تم کسی کام سے آئے تھے۔

سماہر نے جواب دینے کے بعد پوچھا۔

ہاں انکل سے کام تھا مانے بھیجا ہے۔ارہم اسے بتا کر اندر چلا گیا۔

_**********

یہ سماہر کہاں چلی گئی ابھی تو یہیں پر تھی۔۔۔

امل سماہر کو ڈھونڈ رہی تھی جب سیڑھیوں سے اترتے شرٹ کے بٹن بند کرتے کیف سے اسکی ٹکر ہوئی وہ سنبھل نا سکی اور زمین پر جا گری۔

ہلکی سی مگر درد بھری آواز منہ سے خارج ہوئی۔

اوہ ایم سو سوری میں نے دیکھا نہیں تمہیں۔۔۔۔

کیف فوراً اس سے معذرت کرتا اس کے پاس بیٹھا۔

امل اپنا پاؤں پکڑے بیٹھی تھی جو مڑ چکا تھا۔

امل تم ٹھیک ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف نے فکر مندی سے پوچھا۔

امل نے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھنے لگی مگر اس سے اٹھا نہیں گیا۔ کیف نے کچھ سوچتے ہوئے اسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا جیسے امل نے کچھ حیرت سے دیکھا۔

مگر اب چونکے کسی کا سہارا لے کر اٹھنا تو تھا ہی اسی لئے اس نے اپنا ہاتھ کیف کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

کیف نے اپنا دوسرا ہاتھ امل کے بازو پر رکھا اور اسے کھڑا کیا۔

امل اس کا سہارا لئے صوفے تک آئی اور بیٹھ گئی۔

پاؤں میں موچ آئی تھی جس کا مطلب تھا کہ کچھ دنوں کے لئے اسکا بھاگنا دوڑنا بند۔۔۔ پاؤں دکھاؤ اپنا۔

کیف نے اسے پاؤں کو کہا تو امل نے نا میں سر ہلا دیا امل صوفے پر بیٹھی تھی جبکہ کیف صوفے سے نیچے کارپٹ پر اس کے پاس۔

جب دوسری دفعہ کہنے پر بھی امل نے نا میں گردن ہلا دی تو کیف نے خود ہی اسکا پاؤں پکڑ لیا۔

امل کو بہت ہی عجیب لگا۔ دوائی لگانی پڑے گی تمہیں ورنہ اتنی جلدی پاؤں ٹھیک نہیں ہو گا بلکہ سوجھ جائے گا۔

کیف جیسے کچھ سوچتے سوچتے بولا۔

اس سے پہلے کہ وہ کوئی دوائی لئے آتا امل اسکی سوچوں کو پڑھتی فوراً کھڑی ہوئی اور لنگراتی ہوئی بولی۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے میں لگا لوں گی ابھی مجھے جانا ہے دیر ہو رہی ہے ورنہ نانو سے ڈانٹ پڑے گی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے رکو تو سہی۔

کیف جیسے سب سمجھتا اپنی مسکراہٹ دباتا اس کے سامنے آگیا۔ایسے کیسے جاؤ گی میرا مطلب ہے کہ میں تمہیں گاڑی میں آرام سے چھوڑ آتا ہوں۔

بات تو کیف کی ٹھیک تھی امل نے منع نہیں کیا بلکہ شکریہ بول کر اسے اپنی رضامندی دکھائی۔

کیف نے دوبارہ اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا جسکا مطلب تھا کہ وہ گاڑی تک بھی بغیر گرے پڑے ہی پہنچ جائے۔

امل نے اسکا ہاتھ تھام لیا اور چلنے لگی۔

مگر ساتھ ساتھ کیف کو اپنایت بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔

کیف نے اسکی نظریں خود پر محسوس کیں تو شوخ ہوتا ہوا بولا۔آج تک ویسے کسی لڑکی نے ایسی محبت بھری نظروں سے دیکھا نہیں جیسے تم دیکھ رہی ہو۔

اف کیسے کھلم کھلا اس نے یہ بات کہ دی امل تو فوراً شرم کے مارے نظریں پھیر گئی۔

گاڑی میں بھی کیف جان بوجھ کر شوخ ہوتا رہا امل کی خاموشی اسے مزید امل کو تنگ کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔

بیچ بیچ میں امل کسی بات پر چڑ کر بولتی۔

کیا آپ خاموش نہیں ہو سکتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف ڈھیٹ بن کر کہتا۔۔۔آہاں بلکل نہیں۔۔۔امل اس کی باتوں پر دل ہی دل میں مسکرانے بھی لگ جاتی مگر اس پر ظاہر نا کرتی۔

یہ میرے اختیار میں نہیں تھا ارہم کہ اگر تم میرے نہیں ہوئے تو**********۔

میں تمہیں کسی اور کا بھی نہیں ہونے دوں گی مگر ہاں میں اگر تمہاری نہیں ہوئی تو خود کو کسی اور کی بھی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔یہ میرے اختیار میں ضرور ہے۔

جینیفر ارہم کے جانے کے بعد جیسے ٹوٹ سی چکی تھی۔

ارہم تمہارے بغیر میں کچھ نہیں ہوں۔پلیز لوٹ آؤ۔

جینیفر بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے فرش پر بیٹھی رو رو کر ارہم کو بلا رہی تھی۔

ارہم لوٹ آؤنا ایک بار۔۔۔

بس ایک آخری بار میں تمہیں دیکھنا چاہتی ہوں۔پلیز لوٹ آؤ۔

**********۔

ارش نے آج ٹھان لی تھی کہ وہ ایک بار سماہر سے ضرور بات کرے گا کہ ابھی بھی دیر نہیں ہوئی وہ اس منگنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے انکار کر دے۔

وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے سماہر کو اب پھر کھو دیا تو قسمت اسے پھر شائد کبھی بھی سماہر کے سامنے نہیں لائے گی۔

ارش کہاں جا رہے ہو۔ارش کو صبح دس بجے ہی گھر سے نکلتے دیکھا تو زمر بیگم پوچھنے لگیں۔

ماما میں آفس جا رہا ہوں۔ارش نے ان سے جھوٹ بولا۔

وہ انہیں سچ نہیں بتانا چاہتا تھا کہ وہ سماہر کے پاس ایک امید لئے جا رہا ہے۔

کیوں کہ اگر وہ ہار کر واپس لوٹتا تو اس سے زیادہ اسکی ماں کو تکلیف ہوتی۔

زمر بیگم نے تو ویسے بھی اپنی باقی کی ساری زندگی ارش کی خوشیاں مانگنے اس کے لئے دعائیں کرنے میں صرف کرنے کی سوچ لی تھی۔

سارا دن اور ساری رات ان کی زبان پر ارش کے لئے دعائیں ہی ہوتیں۔زمر بیگم نے اچھا کہتے ہوئے سر ہلا دیا۔

ارش نے ایک دکھ بھری نظر اپنی ماں پر ڈالی تو پہلے سے بہت ہی زیادہ کمزور ہو گئی تھیں۔۔۔

وہ سر جھٹکتا دروازے سے باہر نکل آیا۔

****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش کو سماہر کہیں نظر نہیں آرہی تھی وہ کیف سے آفس کا کچھ کام ڈسکس کر رہا تھا جب وہ آخر چلی ہی آئی۔

وہ اس بات سے انجان تھی کہ ارش آیا ہوا ہے۔

سماہر کو دیکھتے ہی ارش کی آنکھوں میں امید کے جگنو چمکنے لگے جو کہ سماہر کو بھی صاف دیکھے۔

ارش کو دیکھ کر اسے اپنی ناکام محبت کی تکلیف اور بھی کہیں زیادہ محسوس ہونے لگ جاتی۔

اسکی شادی نزدیک تھی اور ارش بھی تب ہی چلا آیا وہ اب خود کو کیسے سنبھالتی کیسے سمجھاتی۔

ایک پل اسکا دل کرتا کہ وہ دوڑتی ہوئی ارش کے سینے سے لگ جائے اور اسے بولے کہ ارش پلیز مجھے یہاں سے لے جاؤ مجھے یہ شادی نہیں کرنی مجھے تمہارے علاوہ اور کسی کا ساتھ نہیں چاہیے اور اگلے ہی پل سب تلخ حقیقت اس کے سامنے آجاتی کہ جو وہ سوچتی ہے وہ اتنا آسان نہیں۔

****

ارہم بھی چلا آیا تھا اسے کیف سے کچھ کام تھا مگر کیف ارش کے ساتھ کچھ مصروف تھا۔

ارہم لان کے دروازے کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔

ارہم نے محسوس کیا کہ ارش مسلسل سماہر کی طرف دیکھ رہا ہے مگر سماہر شائد چاہتے ہوئے بھی ارش کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف دیکھ نہیں پارہی۔ مگر جب اس نے ارش کی طرف دیکھا تو آنکھوں میں نمی سی تھی۔ارش اسکی یہ نمی دیکھ کر کچھ تڑپ سا گیا۔

کیف ارش سے کچھ کہتا لیپ ٹاپ لئے کمرے میں چلا گیا جبکہ ارہم وہیں کھڑا کیف کا انتظار کرتا رہا۔

کچھ دیر بعد ارہم لان میں چلا گیا اور وہیں چکر لگانے لگا۔

جینیفر نے نجانے کیوں ارہم کو یہاں آنے کے بعد کوئی فون نہیں کیا تھا۔

ارہم جانتا تھا کہ وہ جینیفر سے بات نہیں کر پائے گا مگر پھر بھی وہ جینیفر کے فون کا انتظار کرتا رہا۔

سماہر ارش کو پانی کا گلاس جو کہ ارش نے ہی اس سے مانگا تھا(شائد جان بوجھ کر) تھما کر واپس جانے لگی جب ارش نے اس کا بازو پکڑ کر اسے جانے سے روک لیا۔

ارہم جو کب سے کیف کا انتظار کرنے کے بعد اب لاؤنج میں چلا آرہا تھا اس منظر کو دیکھ چکا تھا اور وہیں کا وہیں رک گیا۔

وہ دونوں ارہم کی موجودگی سے انجان تھے۔

میرا بازو چھوڑو ارش۔

سماہر نے اپنا بازو اس کے ہاتھ سے آزاد کروانے کی ناکام کوشش کی۔ سماہر مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔

مگر مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی ارش۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر جانتی تھی وہ کیا بات کرنا چاہتا ہے اور سماہر کو ڈر تھا کہ اگر ارش نے اس سے کہا کہ ارہم سے رشتہ ختم کر دو اور میرے پاس چلی آؤ تو وہ کمزور پر جائے گی اور ارش کے سامنے بابا کی ہر بات بھول جائے گی۔

مگر وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

یا شائد کر سکتی تھی مگر کرنا نہیں چاہتی تھی۔

تمہیں سننی پڑے گی سماہر۔۔۔

ارش نے اپنی بات پر زور دیتا ہوا بولا۔ میں نے کہا ناں مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی اب تمہارے اور میرے بیچ کچھ نہیں بچا ارش یوں سمجھو کہ سب ختم ہو گیا۔

سماہر کی اس بات پر اسکے بازو پر ارش کے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی پر گئی۔ سماہر نے فوراً اپنا بازو چھڑوایا اور جانے لگی۔

کتنی آسانی سے تم نے کہہ دیا ناں کہ سب ختم ہو گیا۔۔۔

نہیں سماہر کچھ بھی ختم نہیں ہوا سب کچھ وہیں ہے جہاں ہم نے چھوڑا تھا مگر فرق صرف اتنا ہے کہ جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے اسے واپس پانے میں ہمیں بہت سی مجبوریوں نے روک رکھا ہے۔

میں لان میں تمہارا انتظار کروں گا۔

اگر تمہارے دل میں میرے لئے ذرا سی بھی محبت ہے تو ایک بار مجھے سننے ضرور چلی آنا۔

ارش اٹھ کر جانے ہی لگا کہ ارہم فوراً کچن کے دروازے کی اوٹ میں چھپ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر اپنے آنسو صاف کرتی مرے مرے سے قدم اپنے کمرے کی طرف اٹھانے لگی۔

اس نے کہا تھا کہ اگر تمہارے دل میں میرے لئے ذرا سی بھی محبت ہے مگر سماہر کے دل میں ذرا سی تو کیا ارش کے لئے بس محبت ہی محبت تھی۔۔۔۔

ارہم جان چکا تھا کہ جو کچھ اس نے تھوڑی دیر پہلے دیکھا وہ اسکا وہم نہیں تھا یعنی سماہر کا ارش کی طرف بھیگی آنکھوں سے دیکھنا اور ارش کا کسی بے بس مجنوں کی طرف سماہر کو تکتے ہی رہنا۔

**********_

امل کا پاؤں اب ٹھیک تھا اسی لئے وہ یہاں چلی آئی۔

لان میں کھڑے ارہم اور کیف کو دیکھ کر اس نے سلام پیش کی۔

کیف زبان سے جبکہ ارہم سر ہلا کہ اسکی سلام کا جواب دیتا حیات صاحب کے روم میں چلا گیا۔

کیف تو جیسے ارہم کے منظر سے ہٹنے کے انتظار میں تھا فوراً آگے بڑھتی امل کے سامنے چلا آیا۔

پاؤں کیسا ہے تمہارا۔

ٹھیک ہے لیکن اگر آپ اب دوبارہ اچانک اس طرح میرے سامنے آئے تو میں گھبرا کے پھر ضرور گر جاؤں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امل نے کیف کے اس طرح سامنے آجانے پر برا منایا۔

جبکہ کیف سوری بولنے کی بجائے بولا۔میں تمہیں پہلی بار کی طرح دوبارہ گرنے ہی نہیں دوں گا۔

امل اسکی بات پر فوراً نظریں پھیر گئی۔

یہ مجھ سے اس طرح کی باتیں کیوں کرتے ہیں۔

امل نے سوچنے لگی۔

کیا سوچ رہی ہو املی۔

کیف اسے املی کہتا ہوا شوخ ہوا۔

اف ایک تو یہ اور ایک انکا دوست دونوں ہی عجیب ہیں۔

ارش بھی مجھے املی ہی کہا کرتا تھا۔

صحیح کہتی ہے سماہر ارش ضرور اسکی گرل فرینڈ ہی ہے۔امل مراقبہ میں تو نہیں چلی گئی۔

کیف نے اس کے سامنے چٹکی بجائی۔

جی نہیں۔۔وہ زور سے چلائی۔کیف کو آج تک کوئی لڑکی دل کو نہیں لگی تھی۔

ہاں پانچ سال پہلے تک تو امل بھی نہیں۔

مگر وقت کے ساتھ ساتھ انسان کا نظریہ بھی بدل ہی جاتا ہے۔

تب وہ امل کو سماہر کی دوست کی حثیت سے دیکھتا تھا مگر اب اس حثیت میں فرق آچکا تھا اب اس کے نزدیک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امل ناصرف سماہر کی دوست تھی بلکہ اور بھی بہت کچھ تھی۔

اب آپ کس سوچ میں پر گئے۔

مجھے ہوش دلا کر اب خود بے ہوش ہو گئے۔

امل نے بھی اسی کے انداز میں چٹکی بجاتے ہوئے کہا تو کیف اسکی بات پر ہنس پڑا۔

اصل میں ایک لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا ایک بہت ہی پیاری لڑکی کے بارے میں۔

کیف نے جان بوجھ کر پیاری پر زور دیتے ہوئے کن اکھیوں سے امل کی طرف دیکھا۔

جو یقیناً کیف کی اس بات پر پاؤں پٹک کر جانے ہی والی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ واقعی میں جاتی کیف جلدی سے بولا۔

اور وہ پیاری سی لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ تم ہو۔

امل کیف کی اس بات پر حیران ہوئی۔

ہاں مگر میں پانچ سال پیچھے چلا گیا تھا۔

سوچ رہا تھا کہ پہلے کبھی تم پر اتنا غور کیوں نہیں کیا۔

اچھی ہو خوبصورت ہو سمارٹ ہو انٹیلیجنٹ ہو اور۔۔۔اور کچھ نخریلی بھی۔

کیف نے آخر میں شرارت سے کہا تو امل نے آبرو اچکا کر اسے دیکھا۔ایک خوبی میری آپ بھول گئے

شائد۔۔۔امل نے کمر پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھاوہ کون سی کیف سی۔کیف نے سر کھجاتے ہوئے سوچنے والے انداز میں پوچھا۔

میں ناصرف نخریلی ہوں بلکہ زہری اور خونخوار بھی سمجھے آپ۔امل دانت پیستے ہوئے بولی اور آگے بڑھ گئی۔

جبکہ کیف اسے مزید چرانے کی خاطر پیچھے سے بولا۔

توبہ توبہ۔۔۔تم کہیں چلتی پھرتی ڈائن تو نہیں۔

ناصرف ڈائن بلکہ بلا بھی"امل اسکی بات پر چرنے کی بجائے مزید بولی۔جبکہ کیف کے لئے اپنا قہقہ روکنا"

مشکل ہو گیا۔

****

وہ ضرور آئے گی ارش وہ ابھی بھی تمہاری ہی سوموہے وہ تمہیں انکار نہیں کرے گی۔

ارش دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوئے تسلیاں دے رہا تھا جب سماہر امل کے ساتھ چلی آئی۔

امل نے جیسے سماہر کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اپنے دل کی سننے کا کہا اور اسکا ہاتھ دباتی گیٹ سے باہر نکل گئی۔

بولو کیا کہنا تھا تمہیں۔

سماہر اس کے پاس آئی اور نظریں سامنے بنی بیل جو کہ گھر سے باہر جا رہی تھی پر ٹکاتے ہوئے پوچھنے لگی۔

سوموادھر میری طرف دیکھو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے جبکہ دوسرا ہاتھ اسکی تھوری پر رکھتے ہوئے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا۔

سماہر کو لگا جیسے وہ اتنے میں ہی نازک روئی کی گڑیا بن گئی ہے جو گرے گی تو ارش اسے اپنے بازوؤں سے تھام لے گا۔

کیا تمہیں ابھی بھی لگتا ہے کہ میں وہ ارش نہیں ہوں جیسے تم ابھی تک خود سے بھی زیادہ محبت کرتی ہو۔

ارش سماہر کو بولنے پر مجبور کرنا چاہتا تھا۔

وہ چاہتا تھا سماہر کچھ بھی بولے مگر بولے سہی وہ پانچ سالوں کی چھپی باتیں اس کے سامنے کھول دیں وہ یہ چاہتا تھا۔

ارش پلیز تم یہاں سے چلے جاؤ۔

سماہر یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے۔

ارش اسکا ہاتھ چھوڑتا سینے پر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا۔

ایسے جیسے آج فیصلہ کر کے آیا ہو کہ سماہر کچھ بھی کہہ لے وہ واپس نہیں جائے گا۔

میرے پاس تمہارے کسی بھی سوال کا جواب نہیں ہے میں کہہ چکی ہوں تم سے کہ ہمارے بیچ سب ختم ہو گیا۔

نہیں سماہر ختم نہیں ہوا ہم ابھی بھی ایک دوسرے سے اتنی ہی محبت کرتے ہیں جتنی کہ آج سے پانچ سال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے۔

ارش نے سماہر کو دونوں بازوؤں سے تھام کر سمجھانا چاہا۔

اگر تمہیں مجھ سے محبت تھی میرے بغیر نہیں رہنا چاہتے تھے تو مجھے چھوڑ کر چلے کیوں گئے ارش اور اگر چلے بھی گئے تو آنے میں اتنی دیر کیوں کر دی۔

سماہر آج شکوہ اپنی زبان پر لے ہی آئی۔تب حالات کچھ اور تھے سماہر میں سمجھتا تھا کہ اجیا کی ڈیتھ کے بعد میں تم سے پوری وفاداری نہیں کر پاؤں گا میں پوری ایمانداری سے تمہارے پاس واپس آنا چاہتا تھا اور۔۔۔۔۔

اور اس ایمانداری کو پورے پانچ سال لگ گئے ناں ارش۔

سماہر نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔

سماہر دیکھو فیصلہ ابھی بھی تمہارے ہاتھ میں ہے میں تو تمہارے پاس لوٹ آیا ہوں اب تم بھی میرے پاس لوٹ آؤ۔

ارش نے التجایا لہجے میں کہا۔

کیسے لوٹ آؤں ارش اور کون سا فیصلہ میرے ہاتھ میں ہے اس مہینے کی آخری تاریخ کو میری شادی ہے شادی کے کارڈز بن کر آ چکے ہیں کچھ ہی دن تک انھیں پورے محلے میں بانٹ دیا جائے گا۔

سب کو پتا چل جائے گا اور تم کہہ رہے ہو کہ ابھی بھی وقت ہے۔نہیں ارش نہیں۔۔۔تم نے بہت دیر کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دی۔۔۔

اب کچھ نہیں ہو سکتا اور نا ہی کچھ کرنا میرے بس میں ہے۔

ارش کی بات کے جواب میں سماہر تو جیسے پھٹ ہی پڑی۔وہ چلا چلا کر ارش کو اپنی مجبوری بتا رہی تھی۔

میں مجبور ہوں ارش بابا کی عزت اور پھپھو کی خوشی کی خاطر۔۔۔۔میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں

ارش اپنی سومو کی مجبوری کو سمجھو اور چلے جاؤ یہاں سے۔

ہاں میں مانتی ہوں کہ میں نے خود سے زیادہ تم سے محبت کی ہے اور ان پانچ سالوں میں ایک دن بھی میں نے

تمہیں اپنے دل سے نہیں نکالا اور نا شائد کبھی نکال پاؤں گی میں ارہم کی ہو کے بھی اسکی نہیں ہو پاؤں گی

کیوں کہ میں صرف تمہاری تھی اور تمہاری ہی رہوں گی ارش۔۔۔۔

مگر میں یہ فیصلہ نہیں کر سکوں گی جو کرنے کو تم مجھے کہہ رہے ہو پلیز ارش چلے جاؤ ایک بار پھر مجھے چھوڑ کر

چلے جاؤں میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے کمزور مت کرو۔۔۔

سماہر بری طرح روتی ہوئی ہاتھ جوڑتی ارش کے پیروں میں گھاس پر بیٹھتی چلی گئی۔

ارش نے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو بمشکل واپس دھکیلا اور روتی ہوئی سماہر کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

سماہر نے جڑے دونوں ہاتھوں کو تھاما اور اسکے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوتا ہوا بولا۔

آج مجھ سے تم میری جان بھی مانگ لیتی تو میں وہ بھی تمہیں دے دیتا سماہر مگر تم نے مجھ سے مانگا بھی تو

کیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا واپس مڑ جانا"آج میں صرف تمہیں ہی نہیں بلکہ خود کو بھی بتانا چاہتا ہوں کہ میں تمہارے لئے کچھ "

بھی کر سکتا ہوں۔

تمہارے بغیر جی سکتا ہوں۔۔۔ مگر تڑپ تڑپ کے۔۔۔۔

زندگی گزار سکتا ہوں۔۔۔ مگر ہر دن موت کا انتظار لئے۔۔۔۔

میں جا رہا ہوں سو مو۔۔۔ مگر اس گھر سے تمہارے دل سے کبھی نہیں جاؤں گا۔۔۔۔ میں تمہیں کبھی نہیں

چھوڑوں گا کبھی نہیں اور اس چیز کا وعدہ تم مجھ سے ہر گز نہیں لے سکتی۔

تمہیں مبارک ہو نئی زندگی نیا ساتھ۔۔۔ مگر۔۔۔۔

مگر کیا ارش۔۔۔ بے اختیار روتی ہوئی سماہر نے پوچھا۔۔۔

مگر اس نئی زندگی اور نئے ساتھ میں بھی تم صرف مجھے ہی چاہو گی یہ مجھے معلوم ہے۔

ارش اسکی آنکھوں میں جھانکتا واپس پلٹا اور بڑے بڑے قدم اٹھاتا گیٹ سے باہر نکل گیا۔

سماہر کا دل چاہا کہ وہ ارش کو روک لے۔۔۔ چیخ چیخ کر بولے کہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی ارش پلیز رک

جاؤں۔

مگر یہ الفاظ وہ منہ سے ادا نا کر سکی۔

آواز جیسے گھٹ سی گئی۔

وہ ہچکیوں کے ساتھ روتی مرے مرے قدم اٹھائے اندر چلی آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

**********_

سنیے جی آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔

ہادیہ بیگم منیب صاحب کے پاس بیٹھتے ہوئے بولیں۔

ہاں بولو بیگم کیا بات ہے۔

آپ دیکھ رہے ہیں کہ ارہم جب سے واپس آیا ہے کچھ بجھا بجھا سا ہے۔

آج اسے آئے آٹھ دن ہو گئے مگر نا کوئی مسکراہٹ نا کوئی ہنسی مجھے اس کے چہرے پر نظر آئی۔

شادی والے لڑکوں کے چہرے پر سے تو رونق ہٹتی ہی نہیں

اور ایک ارہم ہے کہ بے رونق سا چہرے لئے ہوئے ہیں آپ کو نہیں لگتا کہ کوئی نا کوئی بات تو ہے جیسے وہ ہم سے چھپا رہا ہے۔

ہادیہ بیگم کی پریشان صورت دیکھ کر منیب صاحب اخبار رکھ کر سیدھے ہوئے اور بولے۔

بات تو تمہاری صحیح ہے بیگم میں نے بھی اسکی خاموشی صاف محسوس کی ہے اور تمہارے سامنے اس سے پوچھا بھی کہ کوئی بات ہے تو ہٹاؤ مگر وہ اسے ہمارا وہم سمجھ کر غلط قرار دے دیتا ہے۔

جو بھی ہے ابھی وہ بھائی صاحب کی طرف سے واپس آتا ہے تو آپ بات کریں اس سے بلکہ ہاں ہم دونوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات کریں گے اس سے۔

دیکھیں جی مجھے تو خدشہ ہے کہ کہیں وہ اس شادی سے ہی تو ناخوش نہیں۔

ہونہہ منیب صاحب ضرور یہی بات ہے۔

وہ مجھے سماہر سے منگنی کروا کر بھی کچھ خاص خوش نہیں لگا نا سماہر سے بات کرتا ہے جیسے آج کل کے لڑکے فون کی جان ہی نہیں چھوڑتے مگر وہ تو کبھی اسے فون تک نہیں کرتا۔

مجھے لگتا ہے ہمارے بیٹے کو کوئی اور پسند ہے اور وہ شائد ہماری وجہ سے خاموش ہے۔

ورنہ شادی کے دنوں میں بھلا ایسی خاموشی اور اداسی کیوں۔۔۔ہادیہ بیگم نے اپنا خدشہ پیش کیا۔

اور خلاف توقع منیب صاحب اسے ان کا وہم قرار دینے کی بجائے شائد خود بھی یہی سوچتے ہوئے خاموش ہی رہے۔

۔**********میں ہار گیا میں سماہر کو ہار گیا۔۔۔۔

وہ میری تھی تو پھر کیوں مجھے مل نا سکی آخر کیوں۔۔۔۔

آخر کیوں خدا تو نے میرے دل میں اسکی اس قدر شدید محبت پیدا کی کہ اب اس کے بغیر مجھے میرا دل پھٹتا محسوس ہونے لگا ہے۔ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں مر رہا ہوں۔

آخر کیوں میری قسمت کی سب سے اہم اور قیمتی چیز مجھ سے دور کی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بس میری سو موہے بس میری سو موتو پھر کیوں اسے کسی اور کی قسمت میں لکھا تو نے۔

مجھ سے کیا ایسی خطا ہوئی تھی میرے مولا جو تو نے ساہر کو مجھ سے دور کر کے مجھے اتنی بڑی سزا دی۔۔۔

آخر کیوں مجھے ہجر کا مارا بنا دیا۔

آخر کیوں محبت کا روگ میرے پلے باندھ دیا۔۔۔

آخر کیوں۔۔۔۔

ارش جائے نماز پر بیٹھا ہاتھ اٹھائے آج خدا سے کچھ مانگنے کی بجائے صرف شکوے ہی کر رہا تھا۔

آج کی رات شائد شکوؤں کی رات تھی۔

**********_

ارہم آج یہاں اپنے دل سے تمام کے تمام بوجھ اتارنے آیا تھا۔

انکل۔۔۔

کیف کیا آپ ساہر کو بلا سکتے ہیں۔

میں یہ بات اس کے سامنے کرنا چاہتا ہوں۔

کیف اور حیات صاحب لاؤنج میں کھڑے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے پہلے کہ ان دونوں میں سے کوئی سماہر کو بلاتا سماہر آنکھیں ملتی باہر چلی آئی۔

آنکھیں سوجھی ہوئی تھی اور بے حد سرخ ہو رہی تھیں۔

صاف معلوم ہوتا تھا کہ وہ ساری رات سو نہیں پائی تھی۔

سماہر مجھے تم سے انکل کیف اور ارش کے سامنے کچھ بات کرنی ہے۔ سماہر ارش کے نام پر چونکی۔

اور آنکھوں ہی آنکھوں میں پوچھا کہ کیا مطلب۔۔۔

تب ہی ارش بھی چلا آیا۔ کیف تم نے مجھے یوں اچانک بلایا خیریت تھی۔ ہاں ایش ارہم کو تم سے کچھ بات کرنی تھی۔

ارہم کے نام پر ارش بلکل ویسے ہی چونکا جیسے کچھ دیر پہلے سماہر ارش کے نام پر چونکی تھی۔

انہیں کیا بات کرنی ہے مجھ سے۔

ارش حیران ہوا تھا۔

ابھی پتا چل جاتا ہے ارش۔۔

ارہم اپنایت سے بولا اور پھر سماہر کی طرف آیا۔

سماہر اگر تمہیں برا نا لگے تو میں تمہارے ہاتھ سے یہ انگوٹھی اتارنے کی زحمت کرنا چاہتا ہوں۔

سماہر نے اپنے بائیں ہاتھ کی تیسری انگلی میں پہنی منگنی کی انگوٹھی کو دیکھا اور پھر نا سمجھی سے ارہم کو۔

سماہر سوچ کیا رہی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ انگوٹھی میں نے ہی پہنائی تھی ناں تو اب اسے میں اتاروں گا۔

ارہم کی اس بات پر سماہر بے حد الجھی اور کیف اور بابا کی طرف ان نظروں سے دیکھا کہ یہ آخر ہو کیا رہا ہے۔

مگر کیف اور بابا ارہم کی طرف متوجہ تھے۔

ارہم نے سماہر کو ابھی تک ایسے ہی مجسمہ بنا دیکھا تو ہاتھ بڑھا کر اسکی انگلی سے انگوٹھی اتار لی اور پھر ارش کے پاس چلا آیا۔

ارش کا ہاتھ پکڑ کر انگوٹھی اسے تھمائی اور بولا۔

اس انگوٹھی پر ارہم کا نہیں بلکہ ارش کا حق ہے۔

ارش اور سماہر کو لگا جیسے دونوں نے کچھ غلط سن لیا ہو۔

سماہر کو تو لگا جیسے وہ جاگتی آنکھوں سے کوئی خواب دیکھ رہی ہو۔

تم دونوں اس طرح حیران ہو کر مجھے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔

چلو میں تم دونوں کی حیرت ختم کر دیتا ہوں۔

سماہر اور ارش میں نے تم دونوں کی کل تمام باتیں سن لی تھیں۔اف سماہر نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کیں۔

کوئی تمہیں تڑپ کر مانگ رہا تھا اور تم روتی ہوئی اس کے آگے ہاتھ جوڑتی اپنی مجبوری کا بتا کر اسے چلے جانے کو کہہ رہی تھی۔

مگر سماہر میں آج تمہیں اس مجبوری سے آزاد کرتا ہوں بلکہ کر ہی چکا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارہم نے حیرت کا پتلا بنی سماہر کو کہتے ہوئے ارش کے ہاتھ میں پکڑی انگوٹھی کی طرف اشارہ کیا۔

میں بھی اس منگنی سے ناخوش ہوں میں بھی یہ شادی نہیں کرنا چاہتا تھا کیوں یہ بات میں انکل اور کیف ہی نہیں بلکہ ماما پاپا کو بھی بتا چکا ہوں۔

سماہر میں بھی تمہاری طرح خود کو مجبور سمجھتا تھا مگر میں نے جب کل تم دونوں کی باتیں سنیں باتیں تو بعد کی بات تم دونوں کی حالت دیکھی تو مجھے لگا کہ کوئی ظالم ہی ہو گا جو یہ سب جاننے کے بعد بھی یہ شادی کرے گا۔

میں نے ماما پاپا سے بات کی انکل اور کیف سے بات کی سماہر۔۔۔

نا صرف تمہارے اور ارش کے بارے میں بلکہ اپنے اور۔۔۔۔۔

اتنا کہہ کر ارہم خاموش ہو گیا۔

اور مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے اتنا سمجھنے والی فیملی ملی۔ سماہر تم بھی ہمت کر کے ایک بات مجھ سے بات تو کرتی مجھے بتاتی تو سہی کہ تم اس منگنی سے کس وجہ سے ناخوش ہو تو میں آج سے بہت پہلے یہ منگنی توڑ چکا ہوتا۔

مجھے نہیں فرق پڑتا کہ اس مہینے ہماری شادی تھی مجھے صرف اس چیز سے فرق پڑتا ہے کہ یہ شادی زبردستی اور مجبوری کی بنا پر ہونے جا رہی تھی۔

نا ہی تم خوش رہ پاتی اور نا ہی میں تو کیا یہ اچھا نہیں کہ ہم ان کی طرف لوٹ جائے جن کے ساتھ ہم خوش رہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتے ہیں یا وہ جو ہمارے ساتھ خوش رہ سکتے ہیں۔

ارہم بول رہا تھا اور نجانے کب امل چلی آئی۔

وہ کیف کے پاس آئی اور شائد یہ پوچھنے لگی کہ کیا کوئی سیریس بات ہو رہی ہے مگر کیف نے اسکے بولنے سے پہلے ہی اسکا ہاتھ دبا کر اسے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔

ارش۔۔۔۔

ارہم ارش کی طرف مڑا۔۔۔۔یہ میری نہیں بلکہ تمہاری ہی سو مو ہے۔

میں آج تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ انگوٹھی سماہر کبھی بھی تمہارے علاوہ کسی اور کے ہاتھ سے نہیں پہننا چاہتی تھی۔

انکل مجھے سب بتا چکے ہیں۔

اور جانتے ہو میں شکر ادا کرتا ہوں کہ مجھے وقت سے پہلے ہی یہ سب معلوم ہو گیا ورنہ اگر وقت گزر جاتا تو یہ سب معلوم ہونے پر میں تم دونوں کے لئے کچھ نا کر سکتا۔

ارش کی تو سمجھ میں ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ ارہم کی ان سب باتوں کے جواب میں کیا بولے کیا خاموش رہے یا یہیں بیٹھ کر سجدے میں جھک جائے۔

سماہر ارش سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔تم دونوں ایسے کیوں انجان کھڑے ہو جیسے ایک دوسرے کو جانتے ہی نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو کل ارش نے بتایا کہ محبت آخر ہوتی کیا ہے شادی کے قریب ہونے پر بھی ارش نے ہار نہیں مانی اور تم سے کہتا رہا کہ ابھی بھی وقت ہے سماہر سوچ لو۔

وہ ابھی بھی پیچھے نہیں ہٹا تو مجھے دیکھو میں اسکو چھوڑ کر اسی لئے چلا آیا کہ اب تو شادی قریب ہے اب کچھ نہیں ہو سکتا۔ میں اتنا نہیں جانتا تھا کہ لوگ تو محبت کو ملوانے اور محبت کو پانے کی خاطر شادی والے دن ہی انکار کر دیتے ہیں کہ بعد میں ساری زندگی تکلیف اور پچھتاوے میں نا گزارنی پڑے۔

یہی پچھتاوا نا میں خود حاصل کرنا چاہتا تھا اور نا ہی سماہر کے حصے میں آنے دینا چاہتا تھا۔

میرے خیال سے تو میں نے آج جو فیصلہ لیا ہے وہ ٹھیک ہی لیا ہے۔ ارش۔۔۔ سماہر۔۔۔ وہ اب دونوں سے مخاطب ہوا۔۔۔

مجھے لگا کہ اگر میں تم دونوں کی محبت کے بیچ آیا تو گناہگار بن جاؤں اور ایسا گناہ اپنے سر لینا مجھے منظور نا تھا۔

میرے خیال سے میں بہت بول چکا میں نے جو کرنا تھا وہ کر لیا اب کرنے کی باری تمہاری ہے ارش۔

ارش ارہم کی بات پے نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا اسے کیا کرنا تھا۔۔۔

ارہم اس کے پاس آیا اور بولا۔۔۔

یہ انگوٹھی اب کیا گھر لے کر جاؤ گے جس کی ہے اسے پہنا دو۔۔۔ لہجہ شرارتی تھا۔

ارش نے کیف کی طرف دیکھا۔

کیف نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج تمہیں تمہاری سب سے بڑی خوشی ملنے جا رہی ہے ایش تو پھر سوچنا کیسا۔آگے بڑھو اور یہ انگوٹھی سما کو پہنا دو۔

کیف کے الفاظ ارش کے دل میں سکوں کی طرف اترے۔

اس نے انگوٹھی پر اپنی گرفت مظبوط کی اور سماہر کے پاس چلا آیا۔بے جان سی کھڑی سماہر کا ہاتھ تھاما جو ٹھنڈا برف ہو رہا تھا۔

مگر جب ارش نے انگوٹھی سماہر کی انگلی میں اتاری تو وہ جیسے صدیوں کے بعد ہوش میں آئی۔

سب کی موجودگی کو نظر انداز کرتی وہ ایک جھٹکے سے ارش کے سینے سے لگ گئی اور کل کی طرح رونے لگی۔

مگر کل کے اور آج کے رونے میں فرق تھا۔

ارش نے بھی اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا۔

صدیوں بعد ارش کو سکوں کے لمحے نصیب ہوئے تھے۔

حیات صاحب نے رخ پھیر لیا اور اپنی آنکھوں میں آئی نمی صاف کرنے لگے۔

کیف نے اہم اہم کرتے ہوئے امل کی طرف رخ کر لیا اور اسے شوخ بھری نظروں سے دیکھنے لگا جبکہ امل جو اتنی محبت کا مظاہرہ دیکھ کر اپنی بہتی آنکھوں کو صاف کر رہی تھی کیف کے اس طرح دیکھنے پر اسے گھور کر رہ گئی۔

حیات صاحب بھیگی آنکھوں کے ساتھ بھی کیف کا امل کی طرف ان نظروں سے دیکھنا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ کر مسکرا دیے۔۔۔۔

جبکہ ان تینوں میں سے ارہم ہی تھا جس نے نارخ پھیرا اور نا نظریں۔

بلکہ محبت کے ساتھ ان دو محبت کرنے والوں کے ملن کو دیکھنے لگا اور سوچنے لگا۔

کاش جینی بھی اسی طرح میرے سینے سے لگ جائے جب میں اس کے سامنے اپنی محبت کا اقرار کروں۔

کل ہی ہادیہ اور منیب سے بات کرنے کے بعد اس نے اپنی آج رات کی فلائٹ بک کروالی تھی۔

آج اسے جینیفر کی طرف لوٹنا تھا اسکا انتظار ختم کرنا تھا اسے بتانا تھا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کا بن ہی نہیں سکا کیوں کہ وہ شائد کب سے اسی کا ہی تھا۔

آج وہ یہاں اپنے سارے بوجھ اتارنے آیا تھا مگر یہاں سے جاتے ہوئے ابھی بھی ایک بوجھ اس کے سینے میں تھا اور وہ بوجھ تب ہی ختم ہوتا جب وہ جینی سے کہتا کہ ارہم صرف تمہارا ہے جینی صرف تمہارا۔

****

ارہم جینی کے گھر کے سامنے کھڑا تھا وہ جینی جو اس سے محبت کی بھیگ مانگتی رہتی تھی اور ارہم یہی کہتا کہ مجھے تم سے محبت نہیں ہے جینی۔

آج وہی نجانے کہاں تھیں اور ارہم اسے دیکھنے کے لئے پاگل بنا پھر رہا تھا کیوں کہ جینی کے گھر کا دروازہ اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لئے کھل ہی نہیں رہا تھا۔

جینی تو ارہم کو محسوس کرتی ہی آتی تھی تو پھر آج کیوں نہیں آئی۔اف جینی تم کہاں ہو۔

ارہم نے تنگ آکر ڈور بیل پر سے ہاتھ ہٹایا اور کچھ سوچتے ہوئے سوزین (جینیفر اور ارہم کی یونی فیلو تھی) کو کال ملائی۔

سوزین اس وقت شائد اپنی ڈیوٹی پر تھی تین چار دفعہ فون ملانے پر اس نے کال اٹھا ہی لی۔

سوزین جینی اپنے گھر پر نہیں ہے اس وقت تمہارے پاس تو نہیں ہو گی کہاں ہے وہ کیا تم جانتی ہو مجھے اس سے ارجنٹلی ملنا ہے۔ارہم نے سوزین کے کال اٹھاتے ہی بولنا شروع کر دیا۔

سوزین شائد اسکی بات سن کر حیران ہوئی تھی اسی لئے کچھ دیر خاموش ہی رہنے کے بعد بولی۔

ارہم تم پاکستان سے کب آئے تمہاری تو شادی تھی ناں اور کیا تمہیں کچھ معلوم نہیں۔

ارہم سوزین کی آخری بات پر الجھا۔

کیا مطلب کیا معلوم نہیں ہے مجھے۔۔۔۔

ارہم جینی تمہیں اس وقت کہیں نہیں بلکہ۔۔۔۔۔

بلکہ کیا سوزین جلدی بولو مجھے ملنا ہے اس سے۔۔۔

ارہم سے صبر کرنا اب محال ہو رہا تھا۔

وہ تمہیں کہیں اور نہیں بلکہ ہوسپٹل میں ملے گی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واٹ ہو سپٹل۔۔۔۔

ارہم کی آنکھوں کے سامنے ایک دم سے اندھیرا چھا گیا۔

جب تم اسے چھوڑ کر چلے گئے تو وہ بہت ٹوٹ چکی ارہم کبھی تم ایک بار اسکی حالت دیکھ لیتے تو ایک لمحے کی بھی دیری کئے بغیر واپس لوٹ آتے۔

سوزین مجھے تم صرف اتنا بتاؤ اسے ہوا کیا ہے۔

ارہم کا ذہن صرف لفظ ہو سپٹل پر ہی ٹکا ہوا تھا۔۔۔

سوزین نے سرد آہ بھری اور بولی۔۔۔

تین دن پہلے اس نے سوسائیڈ کرنے کی کوشش کی ارہم۔

ارہم کو ایسے لگا جیسے سوزین نے یہ بتا کر اس کے سینے میں نوکیلا خنجر گھونپ دیا ہو۔

ناصرف پوری کی پوری سلیپنگ پیلز کی ڈبی کھالی بلکہ اپنی کلائی بھی کاٹ لی۔

وہ بہت سیریس کنڈیشن میں تھی ارہم ابھی بھی نیم بیہوشی کی حالت میں ہی ہے۔

ڈاکٹرز اسے نیند کے انجکشن لگا کے سلا دیتے ہیں کیوں کہ جب بھی وہ ہوش میں آتی ہے تو اسے قابو کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے وہ تمہارے بغیر صرف اور صرف مرنے کی بات ہی کرتی ہے۔۔۔۔

میں بھی ابھی ڈیوٹی ختم کر کے ہو سپٹل ہی جا رہی۔۔

ارہم نے اسے بیچ میں ٹوکا اور بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کس ہوسپٹل میں ہے سوزین مجھے جلدی بتاؤ۔

سوزین نے اسے ہوسپٹل کا نام بتایا تو وہ کال کٹ کئے بغیر ہی موبائل پاکٹ میں رکھتا دائیں طرف بھاگ

کھڑا ہوا۔

ہوسپٹل نزدیک ہی تھا۔

ارہم آج سے پہلے کبھی اتنی تیز نہیں بھاگا تھا جتنا آج بھاگ رہا تھا اور ابھی بھی اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی

ٹانگیں اس کا ساتھ نہیں دے رہیں۔

****

زمر بیگم کی دعائیں قبول ہو چکی تھیں ارش کو اس کی سماہر کا ساتھ ملنے جا رہا تھا اور زمر بیگم کو ایسا لگ رہا تھا

جیسے انہیں انکی کھوئی ہوئی ساری خوشیاں ایک ساتھ مل گئیں۔

انہوں نے حیات صاحب سے مل کر شادی کی ڈیٹ فائنل کر دی۔

ڈیٹ وہی رکھی جو ہادیہ بیگم نے ارہم اور سماہر کے لئے طے کی تھی۔

ارش کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نا تھا۔

زمر بیگم کے منع کرنے کے باوجود بھی وہ سماہر سے ملنے چلا آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

**********_

کیسی ہو سومو۔۔۔

سماہر بیڈ پر وہی دراز جس میں ارش کی پرانی یادیں تھیں کھولے بیٹھی تھی ارش کی آواز پر اسکا دل بے ترتیب ہونے لگا۔

اب جبکہ پانچ سال بعد پھر سے اسکا پرانا ارش اسے ملنے والا تھا اسکا دل ارش کے اتنے قریب ہونے سے تیزی سے دھڑکنے لگا۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو۔

سماہر نے یہ کہتے ہوئے دراز بند کرنا چاہا مگر ارش نے دراز کے بیچ ہاتھ رکھ کر اسے بند ہونے سے روک لیا۔

میری دی ہوئی چیزوں کو اتنی محبت سے سنبھال کر رکھا ہے اور وہ بھی ابھی تک۔۔۔۔

یہ دیکھ کر بہت اچھا لگ رہا ہے سومو۔

ویسے میں ابھی بھی تمہارے لئے کچھ لایا ہوں۔

ارش نے اپنا حال بتانے کی بجائے کہا۔

سماہر نے اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تو ارش اس کے پاس گھٹنوں کے بل فرش پر بیٹھ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر مسکراتے ہوئے اپنا سیدھا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا۔۔۔

اف پھر سے پتا" سماہر نے نظروں ہی نظروں میں کہا۔"

اتنا بڑا بزنس سیٹ کر لیا ارش مگر ایک پھول نا خرید سکے۔

سماہر پھر سے اسکی پرانے والی سوموبن رہی تھی۔

میں نے تم سے کہا تھا ناں کہ زندگی میں جو ایک پھول تمہیں دیا تھا وہ بھی سستے میں لیا تھا ورنہ میرے جیسا بندہ تو پتے ہی افورڈ کر سکتا ہے۔

تم نہیں بدلے ناں ارش۔رہے نا وہی کنجوس ہی۔۔۔

سماہر نے پتا اسکے ہاتھ سے لیتے ہوئے افسوس سے کہا۔۔

اور تمہیں یہ جان کر اور بھی افسوس ہو گا سیم ڈیر کہ یہ کنجوس انسان پتا بھی افورڈ نہیں کر سکتا کیوں کہ اس نے یہ پتا بھی تمہارے لان سے ہی توڑا ہے۔

امل نجانے کب ٹپکی تھی۔

سماہر کو ارش کی اس حرکت سے آگاہ کر کے ارش کو زبان دکھا کر چراتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔

اب شرمندہ مت ہونا ارش۔۔۔ سماہر نے ڈھیٹ بنے ارش سے کہا تو وہ بولا۔

میں نے کون سا کوئی چوری کی ہے جو میں شرمندہ ہوتا پھیروں۔ارش نے اپنے ٹھیک ٹھاک بالوں کو ہاتھ سے اور بھی سنوارتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو انکل سے اجازت لے کر ہی آیا ہوں۔

سماہر کے ارش کو گھورنے پر ارش بولا۔

ویسے سو موا ایک بات بولوں جن کا ملنا نصیب میں ہو وہ چاہے ایک دوسرے سے کتنے بھی کیوں ناں دور ہو جائیں آخر مل ہی جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

اب دیکھو ناں جب مجھے معلوم ہوا کہ جو لہنگا میں نے کیف کی بہن کے لئے پسند کیا ہے وہ در حقیقت تمہارے لئے ہے کیوں کہ تم ہی تو اسکی بہن ہو تو مجھے بہت تکلیف ہوئی تھی کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے تمہارے لئے وہ لہنگا پسند کیا جیسے پہن کر تم کسی اور کی دلہن بنو گی۔

مگر اب جبکہ تم میری دلہن بننے جا رہی ہو تو یہ سوچ کر مجھے بہت ہی خوشی ہوتی ہے کہ وہ لہنگا میں نے اپنے ہاتھوں سے تمہارے لئے لیا۔

وہ لہنگا بہت ہی خوبصورت ہے ارش۔۔۔"

سماہر دھیرے سے بولی۔

اور جب اسے تم پہنو گی تو وہ اور بھی خوبصورت اور انمول ہو جائے گا۔

ارش نے اسکے چہرے پر آئی اسکی لٹ کو چھوتے ہوئے کہا۔۔۔

ویسے تمہیں یاد ہے تم مجھے غصے میں بد تمیز تو اور نجانے کیا کیا کہتی تھی۔

ارش نے اسے پرانی باتیں یاد کرانا چاہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بد تمیز کا تو معلوم نہیں مگر اب تو غصے میں میں تمہیں کیف کی گرل فرینڈ کہا کرتی تھی۔

مگر تب مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ مسٹر ایش ہی مسٹر ارش لغاری ہے۔ سماہر کی بات پر ارش قہقہ لگا کر ہنس پڑا۔

حد ہے سماہر تم نے مجھے کیف کی گرل فرینڈ بنا ڈالا۔

سماہر تو ارش کے ہنسنے پر مسکرا بھی نا سکی۔

کیا ہوا سو مو کیا سوچ رہی ہو۔

ارش نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ہلاتے ہوئے پوچھا۔

یہ پانچ سات کسی کو اذیت و تکلیف دینے کے لئے بہت زیادہ تھے ارش۔۔۔۔

ایسا لگتا تھا جیسے یہ پانچ سال نہیں بلکہ پانچ صدیاں ہوں مجھے تو ابھی تک لگتا ہے کہ جیسے میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں جب میرا خواب ٹوٹے گا تو تم یہاں میرے سامنے نہیں ہو گے۔

سماہر رو پڑی۔ ارش کو پھر سے وہی پول کے پاس بیٹھی روتی ہوئی سماہر یاد آ گئی۔

یہ خواب نہیں بلکہ حقیقت ہے سو مو اور ایک بہت ہی خوبصورت حقیقت جس میں ارش ہے سو مو ہے اور انکی محبت۔۔۔۔اب کوئی دکھ نہیں کوئی تکلیف نہیں اور کوئی دوریاں نہیں۔۔۔۔

اب ساری زندگی ہمیں بس ساتھ رہنا ہے۔

جتنا ہجر جھیلنا تھا جھیل لیا اب اور نہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش نے اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگالیا۔

ارش تم اب کبھی بھی مجھ سے دور مت جانا میں نے ایک بار تو تمہیں کھو دیا مگر اب دوبارہ کبھی نہیں کھونا چاہتی۔

سماہر اسکے سینے سے لگی رو رہی تھی اور ارش اس سے ساری زندگی ساتھ رہنے ساتھ نبھانے وفا نبھانے اور محبت کرنے کے وعدے کر رہا تھا۔

اور سماہر جانتی تھی کہ وہ اپنا وعدہ کبھی نہیں توڑے گا۔

****

ارے کہاں چل دیں محترمہ ایسے کہاں بھاگ رہی ہو اپنا دیدار کروائے بغیر۔۔۔

امل کیف کا سامنا کئے بغیر بھاگنا چاہ رہی تھی مگر۔۔۔۔۔

اف کیف کی نظر۔۔۔۔

بھاگ کہاں رہی ہوں انسانوں کی طرح سیدھا اپنے گھر جا رہی ہوں۔انسانوں کی طرح۔۔۔؟؟

کیف کچھ حیران سا ہوا۔۔۔ مگر تم نے تو کہاں تھا کہ تم خوار ڈائن اور بلا ہو۔

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا۔امل صاف مکر گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افسوس تم تو منہ پے مکرنے والی لڑکی ہو۔

کیف نے افسوس کیا۔

ہو گیا آپکا۔۔۔(کرلی بکواس)(دل میں کہا گیا)اب میں چلتی ہوں۔۔۔امل جلدی سے آگے بڑھ گئی۔۔۔

ہاں ہاں جایئے محترمہ ایک نا ایک دن تو آپ کو ادھر آنا ہی ہے۔۔۔کیف نے شوخی سے کہا جبکہ امل پوری کی پوری واپس گھومی اور آنکھیں پھاڑتے ہوئے اسے دیکھا۔

مگر کیف اپنی مسکراہٹ دباتا جان بوجھ کر اسے نظر انداز کرتا واپس مڑ گیا۔

اور کوئی رومانٹک سیٹی کی دھن بجاتا سیڑھیاں چڑھ گیا۔

**********_

دو گھنٹے ہو چکے تھے ارہم کو اس بینچ پر بیٹھے۔۔۔

اور ان دو گھنٹوں میں ارہم دس بار اٹھ کر دروازے کے پار سوئی جینیفر کو دیکھ چکا تھا۔

لیکن اب وہ اٹھ چکی تھی اور وہ ایک پل کی بھی دیر کئے بغیر اس کے پاس چلا آیا۔

وہ اسٹول پر اس کے پاس بیٹھا اور اسکا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتا ہوا اسے پکارنے لگا۔۔۔

جینی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینیفر نے جینیفر دوبارہ آنکھیں بند کئے لیتی تھی ارہم کی آواز سنتے ہی اس نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھولیں۔

"ارہم"

بے حد مشکل کے ساتھ اس نے یہ نام ادا کیا۔

یہ تم نے کیا کیا جینی۔۔۔جہاں میرا اتنا انتظار کیا وہاں تھوڑا اور انتظار کر لیتی۔

ارہم کی اس بات پر جینیفر نظروں ہی نظروں میں پوچھنے لگی کہ یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

ارہم اس کی نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں جینی میں واپس آیا۔۔۔صرف تمہارے لئے۔۔۔۔میں کتنا برا ہوں ناں جو تمہیں اتنا انتظار کروایا مگر اب اور نہیں۔۔۔آج میں تمہارے سامنے اقرار کر کے تمہارا انتظار ختم کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

تم نے مجھ سے کہا تھا ناں جینی کہ میں بس ایک بار بول دوں کہ میں صرف تمہارا ہوں تب میں نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں تمہارا نہیں ہوں۔۔۔

مگر آج میں اقرار کرتا ہوں جینی کہ میں واقعی میں صرف تمہارا ہوں صرف تمہارا۔۔۔

قسمت نے مجھے تمہارے علاوہ کسی اور کا ہونے ہی نہیں دیا جینی اور دیکھو آج میں تمہارے لئے چلا آیا۔۔۔

ارہم اقرار کر رہا تھا اور جینی کے لئے اپنے آنسو روکنا محال ہو رہا تھا۔میں تو تم سے بہت پہلے سے محبت کرتا تھا جینی مگر اپنی اس محبت کو میں خود بھی سمجھ نہیں پایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی کبھی ہوتا ہے ناں ایسے کہ ہم کسی سے محبت کرتے ہیں اور ہمیں خود ہی معلوم نہیں ہوتا۔

میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا میں جان ہی نا پایا کہ جس کی محبت سے میں انکار کرتا پھرتا ہوں دراصل اسی کی

محبت میں پاگل ہوں بس فرق اتنا ہے کہ یہ پاگل پن کچھ دیر سے ظاہر ہوا۔

آخر میں ارہم ہلکا سا ہنسا تھا۔

مجھے معلوم ہے یہ آنسو خوشی کے ہیں مگر پھر بھی یہ تمہاری آنکھوں پے اچھے نہیں لگ رہے۔

ارہم نے یہ کہتے ہوئے اسکے گال پر بکھرے آنسو صاف کئے۔

میں۔۔۔ تمہارے بغیر۔۔۔ نہیں رہ سکتی ارہم۔۔۔۔ جینیفر بمشکل بولی۔

ارہم نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا اور بولا۔

وہ تو میں جان گیا ہوں جینی مگر پھر بھی آیندہ ایسا کچھ کرنا تو دور کی بات ایسا سوچنا بھی مت اور نا ہی یہ الفاظ منہ

سے نکالنا۔

تم بس جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ سب تمہارا پاکستان میں بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں خاص کر ماما۔

وہ تو چاہتی ہیں جیسے ہی تم آؤ تمہیں فوراً دلہن کا جوڑا پہنا دیں۔ارہم آخر میں شوخ ہوا تو جینیفر مشرقی لڑکیوں

کی طرح شرما گئی۔

ارہم کو اسکا شرمانا بہت اچھا لگا۔

بے اختیار اس نے جینیفر کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ہونٹوں سے لگا لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔**********حیات صاحب نے کیف کے کہنے پر امل کا ہاتھ بھی اس کے لئے مانگ لیا تھا۔

امل کے نانا نانی ماموا ور گھر والے بہت ہی خوش تھے کہ انہیں کیف جیسا اچھا سمجھدار اور ویل سیٹلڈ لڑکا اپنی امل کے لئے بیٹھے بیٹھائے ہی مل گیا۔

ورنہ تو امل کے لئے وہ دو تین رشتے اور بھی دیکھ چکے تھے مگر کیف سے بہتر انہیں کوئی نا لگا۔

ارہم بھی واپس آ چکا تھا اس کے ساتھ جینیفر اور اسکی فیملی بھی تھی۔ارہم جینیفر۔۔۔۔

ارش اور سماہر کی شادی ایک ساتھ رکھی گئی ڈیٹ وہی تھی اسی مہینے کا آخری دن۔۔۔

جبکہ امل اور کیف کی شادی ان کے ایک مہینے کے بعد کیوں کہ امل کی فیملی کو شادی کی تیاریوں کے لئے وقت درکار تھا۔

ڈیٹ فکس ہونے کے بعد امل کے سماہر کی طرف جانے پر پابندی لگا دی گئی جس پر کیف کا منہ بن گیا اس نے امل سے فون پر رابطہ شروع کر دیا۔

امل شروع میں تو نخرے دکھاتی مگر پھر خود ہی کیف کی کال کا اسے انتظار بھی رہتا۔

**********۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادیہ بیگم نے جینیفر کو پہلے دو دن تو بیڈ سے ہی اترنے نہیں دیا۔

وہ لڑکی ان کے بیٹے سے اتنی محبت کرتی تھی کہ اسکی خاطر اپنی جان تک کی پرواہ نا کی۔

اپنا مذہب تک چھوڑ دیا اپنی رسومات تک چھوڑ دیں۔

تو پھر کیسے ناں وہ اس لڑکی سے محبت کرتیں کیسے ناں اسے اپناتیں۔

ہادیہ بیگم نے جو جوڑے سماہر کے لئے خریدے تھے ان میں سے کچھ الگ نکال کے باقی جینیفر کے لئے رکھ دیے۔

جو نکالے وہ سماہر کو دے دیے کیوں کہ یہ جوڑے وہ تھے جنہیں انہوں نے سماہر کو ذہن میں رکھتے ہوئے پسند کیا تھا۔

اس کے علاوہ حیات صاحب نے جو خریداری سماہر کی شادی کے لئے کرنی تھی اس سب کی ذمہ داری ہادیہ بیگم نے لے لی۔

****

جینی بیٹا یہ لہنگا دیکھو کیسا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج وہ جینی کو لئے اسکی شادی کا لہنگا پسند کرنے آئی تھیں۔

بہت خوبصورت ہے ہادیہ ماما جینیفر نے سی گرین اور ریڈ لہنگے کو ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔

وہ انہیں اب ہادیہ ماما کہتی تھی جو کہ ہادیہ بیگم کو بہت اچھا لگتا تھا۔

چلو پھر ڈن ہو گیا اپنی شادی پر تم یہ ہی پہنو گی۔

ہادیہ بیگم لہنگا پیک کروانے لگیں جبکہ جینیفر سوچنے لگی کہ اتنا بھاری لہنگا وہ کیسے پہنے گی اسے تو اتنے بھاری کپڑے پہننے کی عادت ہی نہیں۔

مگر پھر یہ سوچ کر کے ارہم کے لئے تو میں کچھ بھی کر سکتی ہوں پھر یہ لہنگا تو کچھ بھی نہیں۔۔۔خود کو مطمئن کر لیا۔

****

لہنگا تو بہت ہی پیارا ہے جینی ڈیر۔

جینی کی موم نے کہا۔

انہوں نے پہلے جینیفر سے کہا کہ وہ اپنے رسم ورواج کے مطابق وائٹ میکسی ہی پہنے مگر جینیفر کے انکار کرنے کے بعد انہوں نے مزید اصرار نہیں کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اب انہیں یہ لہنگا بہت پسند آیا تھا۔ ریلی موم۔۔۔۔

مجھے بھی بہت اچھا لگا ہادیہ ماما کی چوائس بہت اچھی ہے اس نے موم کو دوسری شاپنگ بھی دکھاتے ہوئے کہا۔

اور موم مسکراتی ہوئیں سب چیزیں دیکھنے لگیں۔

**********_

آج مہندی کی رات تھی ان سب کی مہندی بھی اکٹھی ہوئی تھی۔ مہندی کی پوری رسم میں ارش سماہر کو تنگ کرتا رہا بات بات پر شوخ ہوتا رہا جبکہ سماہر پوری رسم میں اسے بس گھورتی ہی رہی۔ جبکہ ارہم کا جینی سے شوخ ہونا اسے چھیڑنا جینی کو بہت اچھا لگ رہا تھا۔

ارہم اسکا تھا تو اسے دنیا کی ہر شے ہی اچھی لگ رہی تھی۔

مہندی ختم ہوئی سماہر سونے کے لئے لیٹی تو ارش کی کال آگئی۔

آج پورے چار گھنٹے مجھے تنگ کرنے کی بعد بھی تمہیں سکون نہیں ملا تو اب فون کر ڈالا۔

سماہر نے فون اٹھاتے ہی کہا۔ اف کیا وہ چار گھنٹے تھے مجھے تو چار لمحوں جیسے لگے۔

ارش نے بلا کا حیران ہوتے ہوئے کہا تو سماہر کا جی چاہا کہ اپنا سر پیٹ لے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم باز نہیں آ سکتے ارش۔

سماہر نے جمائی روکتے ہوئے کہا۔

تمہیں نیند آ رہی ہے ناں۔

ارش کو جیسے معلوم ہو گیا۔

ہاں بہت زیادہ۔

سماہر نے بہت زیادہ کو لمبا کرتے ہوا کہا تا کہ وہ فون رکھ دے مگر وہ بھی ارش تھا۔

میری نیندیں اڑا کر تمہیں سونے کی پڑی ہے ویری بیڈ سماہر۔۔۔ارش نے افسوس سے کہا۔

ارش مجھے واقعی میں نیند آ رہی ہے مجھے معلوم ہے تم نے میری آواز سننے کے لئے فون کیا تھا۔۔۔ سن لی آواز۔۔۔اب خدا حافظ۔۔۔۔۔۔ سنو۔۔۔

سماہر فون رکھنے لگی جب ارش نے اسے پکارا۔۔۔

اس نے اتنی محبت سے پکارا کہ وہ فون رکھتے رکھتے رہ گئی۔ہاں بولو۔۔۔

آئی لو یو سو مو۔۔۔

محبت سے کہہ کر ارش نے خود ہی فون رکھ دیا جبکہ سماہر کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ بکھر گئی۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج ان کی شادی تھی اور امل کے ساتھ ساتھ اسکی ساری فیملی بھی آئی ہوئی تھی۔

کیف کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نا تھا۔

بہت پیاری لگ رہی ہو املی۔۔۔کیف موقع پاتے ہی امل کے پاس چلا آیا۔

وہ جو اسٹیج پر سماہر کے پاس جا رہی تھی ایک دم سے رکی۔

تھری پیس میں ملبوس بالوں کو سلیقے سے ایک سائیڈ پے کئے نکھرے سے چہرے کے ساتھ ڈھیروں پرفیوم خود پر گرائے وہ اسکے سامنے کھڑا تھا۔

کچھ کم پیارا تو وہ بھی نہیں لگ رہا تھا امل کو دل میں ماننا پڑا۔شکریہ۔۔۔

وہ بظاھر لاپروائی سے کہتی ہوئی آگے بڑھی تھی کہ کیف کو نجانے کیا سوجھی جو وہ کچھ ہی فاصلے پر کھڑی بلیک سوٹ میں ملبوس ایک لڑکی کے پاس گیا اور بولا۔۔۔

بہت اچھی لگ رہی ہیں آپ خاص طور پر آپ کی یہ ڈریس تو کمال کی ہے۔

کیف نے کہنے کے ساتھ ساتھ کن اکھیوں سے امل کی طرف دیکھا تو آنکھیں پھاڑے ایسے دیکھ رہی تھی جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین ہی نا آ رہا ہو مگر ساتھ ہی اسکی شکل رونے والی ہو گئی۔

اوہ تھینک یو سو مچ کیف بھائی۔۔۔۔

اف بھائی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لڑکی نے بھائی کہہ کر تو پورے سین کا بیڑا غرق ہی کر دیا تھا۔ کیف نے ہڑبڑا کا امل کی طرف دیکھا مگر وہ شائد یہ سننے سے پہلے ہی چلی گئی تھی۔

کیف نے دور جاتی امل کو دیکھا تو بھاگتا ہوا اسکی طرف آیا۔

امل کہاں جا رہی ہو رکو تو سہی۔ کیف نے ہاتھ بڑھا کر اسکا بازو پکڑ لیا۔

کیا مسلہ ہے کیوں روکا ہے مجھے جاؤناں اسی کے پاس جس کی تعریف کرتے ہوئے الفاظ رک ہی نہیں رہے تھے۔

امل نے بھرپور ناراضگی دکھاتے ہوئے کہا۔

اسی کے پاس تو آیا ہوں۔

کیف نے اسکے قریب ہوتے ہوئے محبت سے کہا مگر امل فوراً پیچھے ہٹی کیوں کہ آس پاس لوگ موجود تھے۔

بہانے ہیں سب میں جانتی ہوں۔

وہ شائد اتنی جلدی ماننے کے موڈ میں نہیں تھی۔

اچھا بابا ایم سو سوری غلطی ہو گئی جو تمہارے سامنے کسی اور کی تعریف کر دی آیندہ ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گا پکا پرومیس۔ کیف نے باقاعدہ دونوں کان پکڑتے ہوئے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا تو

امل سب کی موجودگی کو مد نظر رکھتے ہوئے فوراً بولی۔

اوکے اوکے معاف کیا اب آپ کھڑے ہو جائیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیف یہی تو چاہتا تھا اسی لئے فوراً کھڑا ہوا اور بولا۔

ویسے امل ایک بات بولوں۔

کیف نے اجازت مانگی اور امل نے اپنایت سے مسکراتے ہوئے اجازت دی۔

وہ لڑکی اتنی بھی بری نہیں تھی۔

کیف گردن گھما کر اسکی لڑکی کو دیکھتے ہوئے کہا تو امل غصے بولی۔

اب اگر میرے پیچھے آئے تو شادی نہیں کروں گی تم سے۔

کیف قہقہ لگاتا وہیں کھڑا رہا یہ سوچ کر کہ اگر اس کے پیچھے گیا تو کہیں واقعی میں وہ رشتہ نا توڑ دے۔

**********_

نکاح ہو چکا تھا اور جینیفر کو اب اسٹیج پر لایا جا رہا تھا۔

سی گرین اور ریڈ لہنگے میں وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی دور سے دیکھنے کو والوں کو کسی باربی ڈول کا گمان گزرتا وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی۔

ارہم نے ہاتھ بڑھا کر اسے اسٹیج پر لانا چاہا تو جینیفر نے اپنا ہاتھ اسے تھما دیا۔

ایک صوفے پر ارہم اور جینی جبکہ دوسرے صوفے پر سماہر اور ارش بیٹھے تھے اور ان کے آگے دو ٹیبل پڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے جو گلاب کے تازہ پھولوں اور ان کی پتیوں سے سجے ہوئے تھے۔

دیکھئے ناں بھائی جان اب ارہم اور جینیفر کو اور ارش اور سماہر کو دیکھ کر لگتا ہے جیسے یہ بنے ہی ایک دوسرے کے لئے ہیں۔

ہادیہ بیگم آنکھوں میں ڈھیروں محبت لئے ان چاروں کو دیکھتیں حیات صاحب سے کہہ رہی تھیں۔

تم صحیح کہتی ہو ہادیہ یہ ایک دوسرے سے کتنی محبت کرتے ہیں رب انکی محبت کو سدا ایسے ہی قائم رکھے۔

حیات صاحب نے ہادیہ کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا تو ہادیہ بیگم کے ساتھ ساتھ حیات صاحب نے بھی دل میں آمین کہہ ڈالا۔

**********_

کیا تم نے کبھی سوچا تھا جینی کہ تم اس طرف سے دلہن بنو گی۔ارہم نے اسے محبت لٹاتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا کیوں کہ وہ دلہن کے اس روپ میں اسے بے حد اچھی لگ رہی تھی۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا ارہم مگر سچ بتاؤں تو مجھے آج اس طرح سجنا سنورنا بہت اچھا لگا۔

مگر مجھے تو تم پر رحم آرہا ہے کہ کس طرح تم اتنا بھاری لہنگا اور جیولری پہن کر بیٹھی ہو۔

ارہم نے دل سے رحم کھانے کی بجائے جان بوجھ کر کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں رحم کھانے کی ضرورت نہیں ہے ارہم کیوں کہ بہت جلد ہی میں ان سب کی عادی ہونے والی ہوں۔

جینیفر بتانا چاہ رہی تھی کہ اسکی محبت کے آگے یہ لہنگا جیولری تو کچھ بھی نہیں۔

اور ویسے میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم اس سب کی عادی ہو جاؤ کیوں کہ تم مجھے اس روپ میں بہت اچھی لگتی ہو جینی۔۔۔

ارہم نے اسٹیج کے ارد گرد لوگوں کی موجودگی کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما اور بولا۔

آئی لو یو جینی۔۔۔۔

میں خود کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں جو مجھے تم جیسی اتنی محبت کرنی والی بیوی ملی۔

جینی نے شرما کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوالیا تو ارہم نے ایک دم قہقہ لگایا اور بولا۔

اف جینی تم تو پوری کی پوری مشرقی لڑکی بنتی جا رہی ہو۔۔۔

جبکہ جینیفر اس بات پر کچھ اتراسی گئی اور پھر خود بھی ہنس پڑی۔

**********_

میں نے کہا تھا ناں کہ یہ لہنگا تمہارے پہننے سے اور بھی زیادہ انمول ہو جائے گا مگر مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ لہنگا پہن کر تم بھی انمول ہو جاؤ گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تعریف تھی یا مذاق۔۔۔

سماہر نے پوچھا۔۔۔

یہ تعریف تھی سماہر اور میں تمہیں یہ بتانا چاہ رہا تھا کہ تم میرے لئے منفرد تھی منفرد ہو اور ہمیشہ منفرد رہو گی۔

تم چاہے کچھ عام سا بھی کیوں نا پہن لو وہ تمہارے پہننے سے خاص ہی لگے گا کیوں کہ تم جو خاص ہو۔

اور تمہیں پتا ہے کہ۔۔۔۔ارش اب بس بھی کرو باقی تعریفیں بعد میں کر لینا۔۔۔سماہر نے اسے مزید بولنے سے روکا۔

کیوں۔۔۔ارش کا منہ بن گیا۔

کیوں کہ ابھی سب ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں اس لئے سیدھے ہو جاؤ۔سماہر نے بظاہر سامنے دیکھتے ہوئے ارش سے کہا۔

تو اچھا ہے ناں دیکھنے دو ان سب کو بھی تو پتا چلے کہ ہم میں اتنی محبت ہے کہ ہماری نظریں ایک دوسرے سے ہٹ ہی نہیں رہیں۔ارش نے شوخی سے کہا تو اسکی اس بات پر سماہر نے اسے گھورا۔ویسے میں تمہارے لئے کچھ لایا تھا تم آج اتنی حسین لگ رہی ہو اسی لئے کچھ دینا تو بنتا ہے ناں۔

کیا لائے ہو۔سماہر نے آنکھوں میں چمک لئے پوچھا۔

ارش نے ہاتھ آگے بڑھا کر اسے ایک خوبصورت مگر پتا پیش کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تحفہ دیکھ کر سماہر کی آنکھوں کی چمک مانند پڑ گئی۔

آج کے دن بھی پتا۔

سماہر نے دکھ بھری آواز میں پوچھا۔

ویسے یہ تمہارے لان سے نہیں توڑا جو تم اتنا دکھی ہو رہی ہو۔

ارش نے اسکی اداس صورت دیکھتے ہوئے کہا۔

تو پھر کہاں سے توڑا۔

سماہر کے پوچھنے پر ارش نے سامنے ٹیبل پر پڑے پھولوں کی طرف اشارہ کیا جن کے ساتھ پتے بھی تھے۔

تم مجھے پتے کی بجائے یہ پھول بھی تو دے سکتے تھے۔

سماہر کو کچھ اور دکھ ہوا۔

پاگل سمجھا ہے کیا ایسے ہی خواہ مخواہ سب میری طرف پاگلوں کی طرح دیکھنے لگ جاتے کہ اسکو دیکھو یہ تو ابھی سے پاگل ہو گیا۔

ارش نے اس انداز سے کہا جیسے سماہر نے واقعی کوئی پاگلوں والی بات کر دی ہو۔

جبکہ سماہر کا دل چاہا کہ یہ پتا ارش کے منہ پے دے مارے۔

ایسے مت کرنا ورنہ تمہاری ہی بے عزتی ہو گی۔

ارش جان جاتا تھا کہ وہ غصے میں کیا کرنے کا سوچ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے ایک سرد آہ بھری اور سوچا۔

کاش کبھی وہ دن بھی آئے جب میں تمہارے دل کا حال جان کر تمہیں بھی حیران کر سکوں۔

ایسے ٹھنڈی آہیں مت بھرو وہ دن کبھی نہیں آئے گا۔

ارش مزے سے بولا۔

جبکہ سماہر مزید حیران ہوئی اف یہ کیا لڑکا ہے میری سوچ کے بارے میں اتنی جانکاری۔۔۔۔

میں تو یہ سوچ رہی تھی کہ نجانے منہ دکھائی میں تم مجھے کون سا پتا دو گے۔

سماہر نے جھوٹ بولا تو ارش ہنس دیا۔

اب ایسی بھی بات نہیں ہے یہ اتنے سارے پھول پھینکنے کے لئے تھوڑی ناں رکھے ہیں یہ سب تمہارے ہی لئے ہیں۔

سماہر جو ارش کی پہلی بات پر خوش ہونے لگی تھی اسکی دوسری بات پر اسکی خوشی اندر ہی دم توڑ گئی۔

رہے ناں پھر وہی کنجوس ہی۔

سماہر بڑبڑائی۔

جانتی ہو میں تمہیں کیا تحفہ دونگا۔۔۔

ارش اب سیریس ہوا۔

"کیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماہر نے اسکو سیریس دیکھ کر پوچھا۔

"وفا"

ارش نے اس تحفے کو ایک لفظ میں بیان کیا۔

جبکہ سماہر ارش کی اس بات پر کھلے دل سے مسکرادی۔

مگر مجھے تم سے ایک وعدہ بھی چاہیے ارش۔

سماہر نے اپنا ہاتھ دھیرے سے اسکی طرف بڑھایا۔

سماہر لوگوں کی موجودگی کو نظرانداز نہیں کر رہی تھی مگر چونکہ امل اس کے سامنے کھڑی ارہم اور جینیفر کی تصویریں لے رہی تھی اس نے اپنا ہاتھ ارش کی طرف بڑھادیا۔

میں ہر وعدہ ماننے کو تیار ہوں۔

ارش نے یہ کہتے ہوئے اپنا سر اس کے سامنے جھکایا۔

وعدہ کرو کہ تم اس تحفے میں کبھی خیانت نہیں کروگے اور نا ہی اسے کبھی واپس لوگے۔

میں وعدہ کرتا ہوں سو مو کہ میں تم سے کبھی بے وفائی نہیں کروں گا مرتے دم تک تم سے بے انتہا محبت کروں گا اور تمہیں آیندہ اس سے بھی خوبصورت پتے دونگا۔۔

ارش نے آخر میں شرارت سے کہتے ہوئے سماہر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا تو اب کی بار سماہر اسکی آخری بات پر غصہ کرنے کی بجائے ہنس دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارش بھی دھیرے سے ہنس پڑا اور پاس کھڑی امل نے ان دونوں کی ہنسی کو کیمرے میں چھپا لیا اور کیف نے اس من موہنی سی لڑکی کو اپنے کیمرے میں۔۔۔۔

****

ختم شد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhal Chuki Shab E Hijr| By Isha Gill(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel